وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

قوتِ مردمی کے قیام اور حفاظت کیواسطے ایک بہترین کتاب

یعنی

رہنمائے مرداں

جسمیں

مردانہ زندگی کے تمام ضروری پہلوؤں پر علمی اور عملی تفصیلی بحث کے علاوہ قوت باہ اور اس کے متعلقات پر ایک سو بیس ایسے مجرب المجرب نسخہ جات درج کئے گئے ہیں۔ جو ہزاروں روپے خرچ کرنے پر بھی میسر نہیں آسکتے

مؤلفہ

حکیم عبد العزیز چشتی حکیم حاذق ماہر و معالج امراض مخصوصہ رجال و نسواں موجد عرق فولاد و اکسیر طاعون مصنف درد دل زنانہ مشیر لخت جگر درس عبرت وغیرہ

مالک فریدیہ "دار الشفا" و دار الکتب پاکپتن شریف ضلع منٹگمری

فہرست مضامین رہنما مرداں

نحمدہٗ ونصلی علیٰ حبیبہ الکریم

رہنما مرداں

دیباچہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کائنات عالم کی مایۂ ناز ہستی حضرت انسان ہی ایک ایسی قابل عزت و احترام جنس ہے جو اشرف المخلوقات کہلانے کے مستحق ہے۔ لیکن یہ معزز و موقر خطاب اسکو موزوں نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے اعمال و افعال سے اشرف و افضل ہونیکا ثبوت نہ دے۔

انسانی شرافت اور فضیلت کا معیار احکام الٰہیہ کی پابندی ہے۔ اور خدا کے فرمان کی تکمیل کے واسطے تندرستی کی ضرورت ہے۔

"صحت کا قیام علم طب کی واقفیت کے بغیر مشکل"

اسی لئے تو شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔ کہ العلم علمان علم الابدان و علم الادیان اگر کسی سبب یا اسباب کے ماتحت اس شریف فن کو حاصل کرنے کا موقع نہیں ملا تو ان قواعد اور ضوابط کا جاننا ہر انسان کا فرض اولین ہے جن پر صحت کا دار و مدار ہے۔ خصوصاً سلسلہ توالد و تناسل کے متعلق تمام اصولی اور فروعی باتوں کا علم حاصل کرنا دنیا کی آسائش اور آخرت کی آرام کا باعث ہے۔

صرف اسی ایک ضروری ترین مسئلہ کی ناواقفیت کی وجہ سے نوجوان طبقہ کے ۹۵

لہ حضور نے فرمایا کہ علم صرف دو ہی ہیں ایک تو علم طب کا دوسرا دین کا اور علم طب کو علم دین پر اس واسطے مقدم بیان فرمایا کہ تندرستی کے بغیر احکام دینی کی تعمیل نہیں ہو سکتی۔

فیصدی مرد سستی۔ نامردی۔ ضعف باہ۔ جریان سرعت انزال۔ رقت۔ احتلام جیسی امراض
موذیہ آتشک۔ سوزاک ایسی امراض خبیثہ و مذمومہ میں مبتلا ہو کر زندگی کی تمام خوشگوار
امیدوں کو ہمیشہ کے لئے سپرد خاک کر دیتی ہیں۔

خاندانی عزت ننگ و ناموس شخصی وقار اور ذاتی وجاہت کو ڈبو دیتے ہیں۔ مذہبی خدمت
ملکی حفاظت قومی حمایت۔ بنی نوع انسان کی ہمدردی کی بجائے دائمی نامرادی کا طوق گلے میں
ڈال کر نامبارک رونا کام زندگی کو حسرت و یاس کے عمیق غاروں میں دفن کر دیتے ہیں ع

"اے بسا آرزو کہ خاک شدہ"

ان کی اس بیکسی اور بے بسی پر کوئی چار آنسو بہانے والا بھی نہیں ہوتا۔ حرمان نصیب
روحیں نہایت درد و اندوہ کی حالت میں زبان حال سے پکار پکار کہتے ہیں۔ ؎

بر مزار ما غریباں نے چراغے نے گلے ۔۔۔ نے پر پروانہ سوزد نے صدائے بلبلے

گو اس موضوع پر طبی کتب میں مناسبت موقعہ کے لحاظ سے تفصیلاً بحث ہو چکی
ہے لیکن ہر کس و ناکس ان سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اس امر کی سخت ضرورت تھی کہ عام
فہم اردو زبان میں کوئی ایسی مکمل اور مفید ترین کتاب ہو جس سے معمولی اردو لکھے پڑھے اصحاب
بھی فائدہ اٹھا سکیں۔

"کوک شاستر" وغیرہ رائج الوقت کتابیں ایسی مضر مخرب اخلاق اور ناقابل عمل ہیں
کہ ان کے پڑھنے سے نہ پڑھنا بدرجہا بہتر ہے۔

سانپ کے کاٹے کا علاج ہو سکتا ہے لیکن اخلاق اور صحت خراب کرنیوالے فحش لٹریچر
کے پائدار تباہ کن اثرات سے بچنا محال ہے۔ ؎

دربدر خاک بسر چاک گریباں کرکے ۔۔۔ جان لیتا ہے وہ بے سر و ساماں کرکے

بنی نوع انسان کی بے ریا خدمت انسانی زندگی کا ایک بہترین مصرف ہے عرصہ سے
خیال تھا کہ خاص اسی موضوع پر ایک ایسی جامع کتاب لکھوں جو تمام مردانہ جنس کے واسطے عموماً اور
نوجوان گروہ کیلئے خصوصاً توسیع معلومات اور واقفیت تامہ کا باعث ہو۔

خدا رحیم و کریم کا بے انتہا شکر ہے۔ کہ اسکی مدد سے میری تخیلی جذبات نے عملی صورت

اختیار کی اور میں نے اپنی بے علمی کا خیال نہ کرتے ہوئے سادے اور عام فہم اردو الفاظ میں چند منتشر مضامین کو جمع کر کے برادران وطن کی خدمت میں پیش کر دیا۔ ع

"گر قبول افتد زہے عز و شرف"

چونکہ یہ ناچیز پیشکش اس خاص موقوع میں جنس ذکور کی نہایت قابل قدر اور مفید ترین راہ نمائی کریگی لہٰذا ان پراگندہ الفاظ کے مجموعہ کا نام "راہ نمائے مرداں" تجویز کیا گیا۔

اس کتاب میں

پہلے جماع کی اصلی غرض ممنوعات مطبوعات اوقات و طریق اعتدال کے فوائد افراط تفریط کے نقصانوں کا مفصل بیان ہے۔ پھر عمر طبعی حاصل کرنے تندرست اور طاقتور رہ کر اخیر وقت تک قوت مردمی قائم رکھنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔

فریق ثانی ۔ (عورت) کو ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار رکھنے کے قاعدے درج ہیں۔

تندرست ۔ فرمانبردار۔ ذہین شکیل اولاد "نرینہ" یا مادینہ پیدا کرنیکی تجاویز تحریر ہیں۔

ازاں بعد کثرت جماع اور جماع خلاف احکام طب سے زائل شدہ طاقتوں کو بحال کر کے پیدا شدہ بیماریوں کے دفیعۂ دائمی صحت اور زندگی کے مقاصد حاصل کرنیکے واسطے مجرب المجرب صدری نسخہ جات جو نہایت محنت اور خرچ گراں سے حاصل کئے ہوئے فیاضی اور فراخدلی سے درج کر دیئے ہیں تاکہ صدقہ جاریہ کی صورت میں خلق خدا کو فائدہ پہنچتا رہے۔

فقط والسلام

آثم و احقر
عبدالعزیز چشتی

باب اوّل

جماع کی حقیقت اور اسکی اصلی غرض

دوسرے قوائے طبعی اور جذبات قدرتی کی طرح حضرت انسان میں انتشار کی طاقت شہوت کا خیال بھی ایک فطرتی قوت اور رغبت ہے جسکا حقیقی مقصد نسل کا قائم رکھنا ہے۔ لہذا صحت قائم رکھنے اور نسل بڑھانیکیلئے شادی کرنا قانون قدرت کے ایک نہایت ضروری حکم کی تعمیل ہے یہی وجہ ہے۔ کہ اسلامی شریعت میں نکاح[1] کو نصف ایمان کہا گیا ہے۔ اور اگر سچ پوچھو تو فرمان پاک کے مطابق کہ دنیا آخرت[2] کی کھیتی ہے۔ دوسرے جہان کا رنج و راحت ہی اسی مبارک فعل کا ہی ثمرہ ہے۔

اسی نیک کام کو اگر قدرت کا منشا پورا کرنیکے لیے انجام دیا جائے تو انسان نہ صرف اپنی عمر طبعی میعاد تک آرام و آسائش صحت و سلامتی کے ساتھ گذار کر دنیا میں سرخروئی حاصل کر سکتا ہے۔ بلکہ اپنی اولاد کو بھی اخلاق حسنہ کا مجسمہ بنا کر دونوں جہان کی برکتیں حاصل کرنیکا مستحق ہو سکتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ شادی نکرنا احکام قدرت کے خلاف ورزی ہے۔ جو مشیت الٰہی کے سراسر منافی ہے۔ فطرت کے اسی سنہری اصول کی تعمیل میں شریعت اسلام نہایت زور سے تجرد[3] کی تردید کرتی ہے ہاں اگر اصل مقصد توالد و تناسل کو نظر انداز کر کے حظ نفسانی یا جذبات شہوانی کی تکمیل کا ہی آلہ کار بنایا جاوے۔ تو پھر ایسی حالت میں یہی نیک کام قانون الٰہیہ کی خلاف ورزی کے مترادف ہوگا جو دونو جہان میں خسارے[4] کا موجب ہوگا پس ہر ایک کام خصوصاً فعل جماع میں درجہ اعتدال[5] کو مدنظر رکھنا احکام الٰہی کی عین پابندی ہے۔ اس کے سوائے جماع کی تمام صورتیں قانون قدرت کی نافرمانی ہے خواہ مذہباً ناجائز نہ بھی ہو۔

---

[1] النکاح نصف الایمان [2] الدنیا مزرعۃ الاخرۃ [3] لا رہبانیت فی الاسلام۔ یعنی اسلام میں شادی نہ کرنا منع ہے [4] خسر الدنیا و الاخرۃ [5] خیر الامور اوسطہا۔

اول تو ایسے خلاف قانون قدرت طریقوں سے اولاد پیدا ہی نہیں ہوتی اور اگر ہو بھی تو بیٹا باپ کی طرح[1] یعنی زندگی گذارنے پر مجبور ہوتا ہے۔ نہایت تعجب اور حیرت کا مقام ہے۔ کہ حیوانات تو الہام نیچر کے مطابق دوسرے افعال کی طرح اس فعل کو بھی منشائے قدرت کے عین مطابق درجہ اعتدال کو مدنظر رکھتے ہوئے انجام دیں حمل کے دنوں اور بچہ کے دودھ پلانے کے دنوں میں اس فعل سے قطعی پرہیز کریں۔ مگر یہ شریف بے شرف محض حصول لذات نفسانی اور تکمیل جذبات شہوانی کی خاطر ایام ممنوعہ میں جماع کا ارتکاب کرکے حیوانوں سے بدتر ہونیکا طرہ امتیاز حاصل کرے اس عقل[2] اور دانش پر رونا چاہیئے۔

باب دوم

ممنوعات جماع

یعنی جن عورتوں اور جن حالتوں میں جماع کرنا منع ہے۔

پانچ قسم[3] کی عورتیں

بوڑھی کم عمر حیض والی بدشکل اور بیمار جماع کے قابل نہیں ہوتیں ان سے سخت پرہیز کرنا چاہیئے۔ ان عورتوں سے پرہیز کے طبی اسباب اگر تشریحاً بیان کر دیئے جائیں۔ تو ناظرین کرام کی مزید آگاہی کا باعث ہو کر ایسی عورتوں سے دلی نفرت کا موجب ہوگا۔

حکما متقدمین خصوصاً استاد بقراط

نے مکمل تحقیقات کے بعد ثابت کیا ہے۔ کہ جس عورت کا "اندام نہانی" گرم خشک اور خوشبودار ہو اسمیں قوت جاذبہ منفعا طبیعیہ ہوتی ہے اور وہی جاذب منی اور معین بر حمل نرینہ بھی اسی کلیہ کے ماتحت ان پانچ قسم کی عورتوں سے جماع کی ممانعت ہے۔

[1] الولد سر لابیہ۔ [2] بریں عقل و دانش بباید گریست [3] جماع با پنج زن ممنوع باشد
کہ بپنہا زن پیر است دیگر
نہ گردد گرد ایشاں مرد ہشیار
صغیرہ حائض و بدشکل و بیمار

اول بوڑھی عورت جسکی حد عمر چالیس برس تک ہے۔ بوڑھی عورت سے جماع کی ممانعت کی وجہ یہ ہے۔ کہ اسکی قوئ شہوانی سرد اور قوت جاذبہ مردہ ہوتی ہے بعض حکیموں نے تو اسکو شہر محض قرار دیا ہے۔ اور جالینوس تو پچاس سال کی عورت کو سم قاتل (مار ڈالنے والا زہر) تصوّر کرتا ہے۔ ارسطو کا قول ہے۔ کہ جو شخص ایسی عورت سے جماع کرتا ہے۔ جو عمر میں اس سے چھوٹی ہے۔ اُسے حقیقی سرور حاصل ہوتا ہے۔ قوت مردمی زیادہ اور اولاد نرینہ (لڑکے) پیدا ہوتی ہے۔ اگر عورت ہم عمر ہے تو جماع باعث نقصان ہے۔ اگر عورت عمر میں مرد سے بڑی ہے اور جماع میں کثرت کرتا ہے۔ تو موت کی دلیل ہے اکثر طبیبوں کا یہ بھی تجربہ ہے۔ کہ بوڑھی عورت سے ہمبستری جوانی کی دشمن اور موت کی دوست ہے۔

دوم نابالغ عورت جسکی حد عمر تیرہ برس تک ہے۔ نابالغ عورت سے ہمبستر ہونا مرد کو اس سبب سے نقصان پہنچاتا ہے۔ کہ قربت کے وقت عضو تناسل کو سخت حرکات کا ارتکاب کرنا پڑتا ہے۔ جس اعصاب (پٹھے) کمزور ہو جاتے ہیں۔

اور ایسی عورتوں کو مردوں کی نسبت زیادہ نقصان پونہچنے کا یہ باعث ہوا کرتا ہے۔ کہ چونکہ عورت کے اعضا تناسلیہ کی نشو و نما ابھی نامکمل ہی ہوتی ہے۔ اس واسطے کثرت اجرائے خون یعنی استحاضہ اور سلسل بول (زیادہ پیشاب) جیسے اور ناقابل علاج امراض عارض ہو جاتی ہیں اور بعض عورتیں ورم رحم اور شقاق رحم میں مبتلا ہو کر عموماً زندگی سے ہی ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں۔ ایسی حالت میں اگر حمل ہو جائے تو درد زہ[1] سے مرجانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

سوم حیض والی عورت سے مجامعت کرنا اس لئے مضر ہے۔ کہ رحم کی زیادہ گرمی کی وجہ سے احتراق[2] خون کی بیماریاں جیسے آتشک (باد فرنگ) ردّی زخم (سوزاک) خارش (کھجلی) آکلہ (منہ کے اندرونی زخم) حملہ آور ہو جایا کرتے ہیں۔ اور اگر حیض کے اس خراب خون کا تھوڑا سا حصّہ بھی احلیل (حشفہ کا سوراخ) میں داخل ہو جائے تو اپنی زہریلی کیفیت کی وجہ سے قوت مردمی اور بدن کی کمزوری کا باعث ہو کر چہرے کے رنگ کو خراب کر دیتا ہے اور اگر ایسی حالت میں حمل قرار پایا جائے۔ تو بچّہ کی جسمانی ساخت میں تغیر پیدا کر دیتا ہے۔

---

[1] بچہ پیدا ہونے کے وقت عورت کو جو درد ہوتا ہے وہ درد زہ کہلاتا ہے [2] احتراق خون۔ لہو کا جل جانا

اور ارسطو نے بیان کیا ہے۔ کہ ایسے بچے جنکا نطفہ حیض کے دنوں میں قرار پائے۔ اکثر مجذام (کوڑھے) پیدا ہوتے ہیں۔

چہارم بدصورت عورت سے جماع کرنا اسواسطے منع قرار دیا گیا ہے۔ کہ طبیعت کو رغبت نہیں ہوتی اور جو کام طبیعت سے جبراً اور کراہتاً لیا جائے وہ جسم کی کمزوری کا باعث ہوتا ہے۔

پنجم بیمار عورت سے پرہیز کا سبب ظاہر ہے۔ اول تو ایسی عورت سے مجامعت فریقین کی بے لطفی کا باعث ہوتی ہے اور مرض کے زیادہ بڑھ جانیسے عورت کو زیادہ ضرر پہنچتا ہے اگر مرض قوی ہو تو مرد بھی تمام عمر حسرت کو روتا ہے۔ اور اگر امراض خصوصیت سے رحم کے متعلق ہیں جیسے رحم کا بواسیر رحم کے زخم تو پھر ایسی حالت میں سخت پرہیز کرنا چاہیئے۔

علاوہ ان عورتوں کے

ششم باکرہ (کنواری) **عورتیں** ان جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ اور عورتیں اور حالتیں جو نقصان کی باعث ہیں مثلاً کنواری عورتوں سے زیادہ جماع کرنا ضعف قوت کا سبب ہوا کرتا ہے۔ کیونکہ عضو مخصوص کو سخت حرکات کا متحمل ہونے سے اعصاب (پٹھے) کمزور ہو جایا کرتے ہیں

ہفتم متروکہ عورت۔ یعنی وہ عورت جس نے مدت سے جماع نہ کیا ہو۔ ایسی عورتیں بھی قابل جماع نہیں ہوتیں۔ اگر اشد ضرورت ہو۔ تو پہلے اندام نہانی کو مناسب دواؤں سے گرم خشک اور خوشبودار کریں۔ پھر سر انجام فرض میں مشغول ہوں۔

ہشتم نفاس والی عورت۔ یعنی بچہ جننے کے بعد جب[1] تک نفاس کا خون آتا رہے جسکی انتہائے مدت چالیس دن تک ہے یہہ عورت خرابی صحت کے لحاظ سے حیض والی عورت سے بھی بدتر ہے۔ کیونکہ خون نفاس عرصہ تک بند رہنے سے زیادہ جلا ہوا اور فاسد ہوتا ہے اور ایسی حالت میں جماع کرنیسے یقیناً وہی امراض پیدا ہو جاتی ہیں، جو حیض والی عورت کے ساتھ مجامعت کرنیسے پیدا ہو سکتی ہے۔

---

[1] اگر لڑکا جنا ہے تو پچیس[25] دن سے تیس[30] دن تک۔ اگر لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ تو پینتیس[35] سے چالیس[40] دن تک جو خون عورت کے جسم سے خارج ہوتا ہے۔ وہ طبی اصطلاح میں نفاس کہلاتا ہے

نہم ۔ **قربت خلاف وضع فطری**

یعنی لواطت دُبر میں جماع عورت سے ہو یا مرد سے

اس صورت میں دخول مشکل اور جذب مطلق نہ ہونے کیوجہ سے پٹھے کمزور ہوجانے کے سبب سے قوت مردی ہمیشہ کے لئے جواب دے دیتی ہے دونوں جہاں میں روسیاہی اور نامردی کے سوائے کوئی مونس اور غمخوار نہیں ہوتا۔ جو بدبخت اور بدنصیب شخص اپنی عورت کے ساتھ لواطت کا مرتکب ہوتا ہے خصوصاً ایسے ایام میں جبکہ عورت حاملہ ہو۔ تو اسکی اولاد[1] علت اُبنہ یا علت المشائخ میں مبتلا ہوتی یعنی لواطت کرانے سے بے خوف نہیں رہ سکتی۔ فَاعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی الْاَبْصَار۔

دہم استمنا بالید

یعنی

جلق یا مشت زنی کرنی

یہی ہے وہ طریق اخراج منی جو تمام دوسرے طریقوں سے بدترین طرز عمل ہے جسکے سبب سے خدا کی بیشمار مخلوقات برباد ہو رہی ہے اگر اسکو طالب علموں تنہائی پسند مجردوں کا مرض کہیں تو غالباً بے جا نہ ہوگا۔ چونکہ اس طریق میں طبیعت کا رجحان نہیں ہوتا اور نہ ہی مادہ منویہ باقاعدہ خارج ہوتا ہے پٹھوں میں سدے پڑجانے سے قوت مردمی بالکل زائل ہوجاتی ہے جسکا دوبارہ حاصل ہونا اگر ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہوتا ہے۔ نوجوانوں میں خودکشی کی وارداتیں عموماً اسی فعل بد کی نتائج تصور ہوسکتی ہیں اس فعل کی برائی میں بزرگوں کے بہت سے اقوال ہیں جو بخوف طوالت ترک کر دیئے گئے ہیں صرف اسی ایک شعر پر اکتفا کرتا ہوں۔ ؎

گر لعبت مردہ را در آغوش کشی ۔۔۔ زاں بہ کہ بدست خویش خود را بکشی

(یعنی مشت زنی کی نسبت مردہ سے جماع کرنا بہتر ہے)

---

[1] جو لوگ علت ابنہ میں مبتلا ہوتے ہیں وہ اپنے والدین کی بدچلنی کے زبردست شاہد ہوتے ہیں۔

جن پانچ عورتوں سے ممانعت جماع کے متعلق نثر میں طبی وجوہات بیان کئے گئے ہیں اُن کو اردو نظم میں بھی بیان کئے دیتا ہوں تاکہ ناظرین کرام کی مزید دلچسپی کا باعث ہو اور توسیع معلومات کے لئے بدکار حاملہ اور لڑکی عورت سے اجتناب کیلئے بھی نظم میں وجوہات تحریر کئے جائنگے

بوڑھی عورت

زنِ سن رسیدہ سے صحبت نہ کرنا   میرے دوستو تم نہ بے موت مرنا

زنِ پیر تم کو بنائے گی بوڑھا   بناؤ نہ چندن کو تم گھاس کوڑا

جوانی کو یہ روگ تم نہ لگانا   کوئی بات خاطر میں اسکی نہ لانا

اگرچہ وہ ہے مال و دولت کی مالک   اگرچہ وہ ہے جاہ و عزت کی مالک

تمہاری جوانی ہے انمول جوہر   مقابل میں سب ہیچ ہیں لال و گوہر

جو ہو سکتی دولت جوانی کا بدلہ   تو پھر اہل دول پہ نہ آتا بڑھاپا

خدا کے لئے اپنی دولت سمبھالو   جلے جل بجھے اس پہ تم خاک ڈالو

جو عاجز کی مانے تو یک لخت چھوڑے   پڑے پہاڑ وہ سونا جو کان توڑے

نابالغ عورت

ایک اور بات سن لو مری ہوش والو   کہ کچے پھلوں پر نہ تم ہاتھ ڈالو

یہ کچے ثمر ذائقے میں ہیں کھٹے   مزے حق نے پکے ہی پھل میں ہیں رکھے

کھلے پھول ہی میٹھی خوشبوئیں دیتے   کہاں کچی کلیوں سے بنتے ہیں گجرے

اٹھاؤگے نقصان بہت یاد رکھنا   یہ علت بری ہے سمجھنا سمبھلنا

حیض والی عورت

زنِ حایضہ سے جو صحبت کرے گا   وہ بے موت کے یاد رکھنا مریگا

ہے زن حائضہ ایک دھکتی انگیٹھی   گرا اسمیں جو پھر کہاں خیر جان کی

وہ جل بھن کے ہو جاویگا راکھ یکسر   یا سمجھو کہ بم کا پڑا گولا سر پر

فقط وہ نہیں ساتھ عورت بیچاری   بھی ہو جائیگی جان سے اپنی جاتی

خدا کے لئے جان اپنی بچا لو   نہ جبراً اسے موت کے منہ میں ڈالو

بدشکل عورت

ہے مردوں کو تو ناز قوت پہ اپنی — اگر عورتوں کو ہے صورت پہ اپنی
تو بس بد جو عورت نہیں کچھ کہیں ہے — وہ خنثیٰ ہے مرد عورت نہیں ہے
وہ عورت ہے کیا دیکھ جس کی نہ صورت — نہ پیدا ہو دل میں امنگ اور چاہت
اسے کہنا عورت تو بالکل ہے بیجا — جسے دیکھ کر منہ کو آئے کلیجہ

بدکار عورت

زنا[1] فاحشہ سے خداوند بچائے — نہ صورت کبھی زندگی بھر دکھائے
اگر اس سے صحبت کی رنگت جمائی — تو سمجھو کہ شامت تمہاری بس آئی
نہ صحت نہ عزت نہ دولت رہیگی — ہاں امراض خبیثہ سے ملت رہیگی
اگر لاکھ عشوے دکھلائے وہ پرفن — نہ ٹلنا سمجھنا ہے زہریلی ناگن

حاملہ عورت

حواملہ سے صحبت کا ہے گر ارادہ — تو ہے اس سے اسقاط کا غم زیادہ
مرادوں کا بیڑہ ہے سمجھو بچاؤ — اسے تم نہ خود تارپیڈو لگاؤ
بہت اس نقصان پاتے ہیں اکثر — بہت رنج اس سے اٹھاتے ہیں اکثر
مناسب ہے رکھنا بہت اس سے دھڑکا — ہے کیا پیٹ میں جانے لڑکی یا لڑکا

لڑاکی عورت

لڑاکی[2] جو عورت ہو تم اس کو یارو — جہاں پر نہ ہو لونڈیانی کی بارو
زبان بد جو قینچی سی چلتی ہے اسکی — ہے رسی عمر کی تمہاری کترتی
وہ بے مہر جاہل مروت سے خالی — تمہارے لئے ہے لوئس[3] گن کی نالی

---

[1] شیخ سعدی علیہ رحمۃ فرماتے ہیں۔ ہرگز آں را بدوستی مپسند۔ کہ رود جائے ناپسندیدہ تشنہ را دل نخواہد آب زلال کہ خوردہ دہان گندیدہ۔ یعنی بدکار عورت کو شادی کے واسطے پسند نہ کر کیونکہ بدبودار آدمی کے منہ کا جھوٹا پانی خواہ سرد اور صاف ہی کیوں نہ ہو کوئی پیاسا شخص بھی پسند نہیں کرتا [2] حضرت سعدی فرماتے ہیں۔ زن بد در سرائے مرد نکو۔ ہم دریں عالم است دوزخ او۔ زنہار از قرین بد زنہار۔ وقنا ربنا عذاب النار۔ یعنی نیک آدمی کے گھر میں بری عورت اسکے واسطے اس جہان میں دوزخ ہے بری عورت سے خدا کے واسطے ڈرتے رہو اور خدا ایسی سخت آگ سے پناہ دے [3] لوئس گن کی نالی۔ یعنی جس طرح لوئس گن کی نالی بندوق کی نالی معینہ دور رہ کر کے فاصلہ پر مار کرنے والی ہوتی ہے اسی طرح بدزبان عورت مردانہ زندگی کو تباہ و برباد کر دینے کیلئے لوئس گن کے مشابہ ہے

رلائیگی اسکی تمہیں بد سزا جی ۔ لگا نا نہ منہ اسکو تم بھول کر بھی
بلائیگی فوراً خوشی میں وہ غم کو ۔ بنائیگی بوڑھا جوانی میں تم کو

باب سوم

مطبوعات جماع

یعنی

جن عورتوں سے[1] ہم بستری کرنا قوت مردمی قائم رکھنے اور اولاد پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے

طبیبوں نے رفیق زندگی بنانیکے لیے جس قسم کی عورت کو پسند کیا ہے اسمیں مندرجہ ذیل صفات کا ہونا لازمی قرار دیا ہے۔

پہلی صفت۔ نیک چلن ہو اگر عورت نیک نہ ہوگی۔ تو شوہر کے مال میں خیانت کریگی اور وہ پریشان ہوگا۔ اگر اپنی عصمت میں نقصان کریگی اور مرد خوش رہیگا۔ غیرت حمیت۔ اور دین کا نقصان ہے۔ لوگوں میں روسیاہی اور بدنامی اور اگر چھپا نہیں رہتا تو اس کا عیش منغص ہوتا ہے۔ غرضیکہ جو عورت خوبصورت تو ہے مگر باعصمت نہیں وہ خاوند کے واسطے بلائے عظیم ہے۔

دوسری صفت۔ نیک خلق ہے۔ کیونکہ بدمزاج عورت ناشکرگذار زبان دراز ہوتی ہے بیجا حکومتیں اور فرمائشیں کرتی ہیں جس سے زناشوی کا حقیقی لطف زائل ہوکر دونوں جہانکے کام خراب ہوجاتے ہیں

---

[1] حضرت شیخ علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ "زنِ خوبرو خوش سیرت پارسا۔ کند مرد درویش را بادشاہ" "ہمہ روز اگر غم خوری غم مدار۔ چوں شب غمگسارت بود در کنار" "کرا خانہ آباد و ہمخوابہ دوست۔ خدا را برحمت نظر سوئے اوست" "چو مستور باشد زن خوبرو۔ بدیدار او در بہشت است شو" "کسے برگرفت از جہاں کام دل۔ کہ یکدل بود با وے آرام دل"۔ یعنی خوبصورت خوش اخلاق نیک بخت عورت مرد مفلس کو بھی ہو تو اسکو بادشاہ بنا دیتی ہے۔ اور اگر انسان تمام دن محنت و مزدوری حصول ضروریات زندگی کیلئے مبتلائے رنج و غم بھی رہے تو رات کیوقت ایسی عورت کی ملاقات سے سب تکالیف دور ہوجاتی ہے۔ جو شخص آسودہ حال بھی ہو اور عورت ہو دلی ہمدرد۔ اس پر خدا کی خاص مہربانی ہوتی ہے خوبصورت عورت جو نیک بخت بھی ہو خاوند کی اطمینان قلب کا باعث ہوتی ہے جس شخص کو ہمراز مل گئی گویا اسکو دنیا کی نعمتوں کا بڑا حصہ مل گیا یعنی خوبصورت خوش اخلاق نیک بخت عورت۔

تیسری صفت۔ خوبصورتی ہے۔ جو زیادتی محبت اور الفت کا سبب ہوتا ہے۔
چوتھی صفت۔ مہر کا کم ہونا تاکہ مرد ہر وقت غم و فکر میں مبتلا نہ رہے۔
پانچویں صفت۔ یہ ہے کہ عورت سے اولاد پیدا ہو۔ کیونکہ بانجھ عورت سے وہ پورا نا بوریا اچھا ہے۔ جو گھر میں کسی کونے میں پڑا ہوا ہو۔
چھٹی صفت۔ جوان اور باکرہ ہو۔ اس سے الفت زیادہ ہوگی جو عورت شوہر دیدہ ہوگی ممکن ہے اس سے مطابقت ہو یا نہ ہو اور وہ پہلے شوہر کو دل سے بھلا نہ سکے۔
ساتویں صفت یہ ہے۔ کہ عورت ایسی خاندان سے متعلق ہو جس میں نہ ہی تعلیم عام ہو۔ نیک افراد زیادہ ہوں اور وہ خاندان کسی متعدی مرض۔ برص۔ جذام۔ بواسیر۔ آتشک۔ دیگر امراض مزمنہ۔ مرگی جنون وغیرہ میں مبتلا نہ ہو۔ کمینہ اور بے دین خاندانوں کی عورتیں جاہل اور بد اخلاق ہوتی ہیں۔ ان کے اوصاف کا اولاد میں اثر ہونا لازمی ہے۔
آٹھویں صفت۔ یہ ہے۔ کہ عورت اپنے عزیز و اقارب سے نہ ہو۔ کیونکہ اولاد اس سے ضعیف پیدا ہوتی ہے۔ جسکی وجوہات حسب ذیل ہیں۔
(ا) یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ غائب شے حاضر کی نسبت زیادہ محبوب ہوتی ہے۔ جیسے کسی نے انگور کے اوصاف تو سنے ہوں۔ مگر کھایا نہ ہو۔ تو ہر وقت اس کے دل میں انگور حاصل کر کے کھانیکا خیال۔ اسی طرح کسی غیر اور دور خاندان کی عورت سے شادی کی خواہش اور خوشی زیادہ ہوتی ہے
(ب) جو لڑکیاں اور لڑکے بچپن میں اکٹھے رہتے ہیں۔ ایک جگہ کھیلنے ایک دوسرے کے حسن و قبح جاننے عادات و اطوار کی واقفیت کے سبب سے باہمی شادی سے کوئی لطف نہیں اٹھاتے اور نہ ہی ان میں حقیقی محبت ہو سکتی ہے۔
(ج) جسطرح پانی کو پانی میں ملانے سے کوئی مرکب تیار نہیں ہوتا۔ اسی طرح ایک ہی خاندان کی مرد اور عورتوں میں شادی کرنا بہتر نتائج پیدا نہیں کر سکتا۔
(د) جسطرح مصری اور سرکہ سکنجبین کی تیاری کا باعث ہوتا ہے۔ اسی طرح دو مختلف خاندانوں کی شادی سے عمدہ اولاد پیدا ہونا یقینی ہے۔
(ہ) تبادلہ مقام و آب و ہوا سے فریقین کی ترقی صحت کا باعث ہوتا ہے۔

(ز) دو خاندانوں کے ایک جگہ رہنے سے بسا اوقات لڑائی جھگڑا ہو کر سخت رنجشیں پیدا ہو جاتی ہیں، جو دائمی قطع تعلق کا باعث ہوتا ہے۔ اور یہ امر قریبی رشتہ داروں میں شادی کرنے کے سخت منافی ہے۔

(ح) دور دراز مقامات میں شادی ہونے سے مختلف اقسام کی چیزوں کا باہمی تبادلہ مختلف الخیال اور مختلف العقول لوگوں سے تبادلہ آراء کثیر الفوائد حاصل ہونیکا باعث ہوتا ہے

(ط) ممکن ہے کہ لڑکی کے والدین غریب ہو جاویں اور لڑکے والوں کو ان کی مفلسی معلوم ہو کر لڑکی کی بے قدری کا باعث ہو جو کمی محبت اور زیادتی نفرت کا زبردست سبب ہے۔

(ی) نزدیک ہونے سے فریقین کو اپنے اپنے خاندان کی عزت ثروت مدد امداد کا گھمنڈ ہوگا جب کبھی باہمی ناراضگی کا موقعہ آئیگا تو عورت فوراً اپنے باپ کے خاندان میں چلی جاویگی ایک دوسرے کی مذمت بڑھیگی اور رنجش میں اضافہ ہوگا کیونکہ اکثر عورتیں تیز مزاج تندخو اور زود رنج ہوتی ہیں۔

عورت کی آٹھویں صفت نہایت اہم ہے۔ ہندو بزرگوں نے اسکو مذہبی اصول مقرر کر دیا ہوا ہے۔ جو بہترین نتائج پیدا کرتا ہے۔ صرف اس ایک مسئلہ کیطرف سے غفلت مسلمانوں کے کئی خاندانوں کی بربادی کا باعث ہوئی ہے۔ ہو رہی ہے۔ اور ہوتی رہیگی۔ خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا جو برسبیل موقعہ عرض کیا گیا۔ اور یہ بھی نہایت ممکن بلکہ اغلب ہے۔ کہ میری اس تحریر پر مذہبی لحاظ سے میرے مسلمان بزرگوں۔ دوستوں اور قارئین کرام کو لے دے کا موقعہ ملے مگر یہ کتاب ایسے مذہبی مسائل کے مبحث کی گنجائش نہیں رکھتی اور طبیبانہ حیثیت سے میرا فرض بھی نہیں ہے۔ کہ میں بحث میں الجھوں۔ علاوہ ازیں طرحدار شوخ مزاج طرار جوان عورتوں سے مباشرت کرنا بسوب کبیر سے زیادہ مقوی باہ ہے۔ کیونکہ حرارت عزیزی برانگیختہ ہوتی ہے۔ اور قوت قوی ہو جانیسے رغبت بڑھتی ہے۔ اگرچہ اس حالت میں منی کا اخراج زیادہ ہوتا ہے۔ مگر بوجہ کثرت تولید منی و روح کی کمزوری بہت کم واقعہ ہوتی ہے۔

باب چہارم

(ا) مرد جماع کے قابل حقیقتاً کس عمر میں ہوتا ہے۔

(ج) کن حالتوں میں جماع سے بچنا چاہیئے۔

(ب) اوقات جماع (د) طریق جماع (ھ) ان تدابیر کا بیان۔ جو جماع سے زوال شدہ طاقتوں کو بحال کر دیتی ہیں۔

(ا) تمام حکما متقدمین و متاخرین اس مسئلہ میں متفق ہیں۔ کہ انسانی جسم کے قوائے ظاہری اور باطنی کی نشوونما پچیس برس تک جاری رہتی ہے۔ اور بعض حالتوں میں تیس برس تک بھی کم و بیش نشوونما کا یہ عمل جاری رہتا ہے اور اس بات کے مان لینے میں بھی کوئی شبہ نہیں رہا کہ ہر حیوان کا جسم جسقدر عرصہ میں مکمل ہوتا ہے۔ اسکی ایام زندگی (عمر) اس سے پانچ گنا زیادہ ہوتی ہیں۔ غالباً اسی اصول کی بنا پر اکثر دانشمندوں نے انسان کی طبعی عمر کا اندازہ سوا سو سال کے قریب مقرر کیا ہے۔ ہندو مت کا برہمچریہ یعنی پچیس برس کی عمر تک شادی نہ کرنا اسی طبی اصول کے ماتحت ہے جو عمر طبعی کے حصول کا باعث ہو سکتا ہے۔ لہذا معلوم ہوا کہ جب تک جسمانی نشوونما پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ جائے۔ قوائے ظاہری اور باطنی بھی درست حالت میں نہیں ہوتے اور مادہ منویہ بھی خام ہوتا ہے۔ جو بہترین اولاد پیدا کرنیکا موجب نہیں ہو سکتا۔ اگر میرے ابنائے وطن خود تندرست رہ کر عمر طبعی کو آرام و آسائش سے گذارنے کے خواہشمند ہیں اور آئندہ نسلیں ایسی پیدا کرنی چاہتے ہیں۔ جو ملک کیلئے مایۂ ناز ہوں اور انسانیت کے واسطے فخر تو اسی پورانے اصول کی پابندی کو اپنا فرض قرار دیں۔ **الغرض** جب مجسم کی نشوونما تکمیل پا کر قوائے شہوانی انتہائے کمال کو پہنچ جاویں اور مادہ منویہ پختہ ہو کر قابل فخر اولاد پیدا کرنے کے لائق ہو جاوے تو ایسی عورت سے شادی کیجاوے جسکے اوصاف فصل گذشتہ مطبوعات جماع میں بیان کئے گئے ہیں۔

(ب) **اوقات جماع**۔ حکما کے اس بارے میں مختلف خیالات ہیں۔ بعضوں کے دہان تک مبالغہ کیا ہے۔ کہ انسان کو بہادر اور دلاور اولاد پیدا کرنیکی خاطر شیر کیطرح تمام عمر میں صرف ایک ہی

دفعہ قربت کرنی چاہیئے۔ چنانچہ اسکی تائید میں ایک حکایت بھی کتابوں میں درج ہے۔ کہ ایک حکیم کے
ہاں ایک دفعہ کی مباشرت سے ایک لڑکا پیدا ہوا۔ جب وہ لڑکا بڑا ہوا۔ تو اسکی ماں نے اسکو
سکھایا کہ اپنے باپ سے کہو۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا ایک بھائی اور ہو تاکہ ہم دونوں مل کر کھیلا
کریں۔ چنانچہ لڑکے نے ماں کے کہنے کے مطابق باپ سے کہا۔ تو اس نے جواب دیا۔ کہ تیری
پیدائش پر میری نصف عقل جاتی رہی اب تم چاہتے ہو کہ بالکل پاگل ہو جاؤں استاد بقراط
کی رائے میں سلسلہ توالد و تناسل قائم رکھنا اور صحت کی درستی کیواسطے سال میں ایک
دفعہ کافی ہے۔

جالینوس۔ کا خیال ہے۔ کہ چھ ماہ بعد ایک دفعہ مجامعت کرنیسے صحت درست رہتی ہے
اولاد تندرست اور طاقتور پیدا ہوتی ہے۔

اندور ماخس۔ ہر فصل میں سوائے خریف یعنی (ساون۔ بھادوں۔ اسوج) ایک بار کی اجازت
دیتا ہے۔ اور بعض حکما صحیح الجسم اور طاقتور آدمی کو ایک ماہ بعد قربت کرنیکی رائے دیتے ہیں۔
لیکن موجودہ زمانہ میں ایسی باتوں کا تحریر کرنا افسانہ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ اور ان
زریں اصولوں پر عمل کرنے والوں کا وجود بھی عنقا ہے۔ لہذا شیخ الرئیس فخر طب ابو علی بن سینا
کا آخری فیصلہ درج کیا جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں سلسلہ توالد و تناسل قائم رکھنے کیواسطے تو جماع
ایسے وقت ہی ہونا چاہیئے جب عورت ایام ماہواری یعنی حیض سے پاک و صاف ہو لیکن اگر جسم
نہایت تندرست طاقتور قوائے شہوانیہ سخت زبردست ہوں اور جماع نہ کرنیسے کدورت و کند ذہنی
حواس۔ سدر و دوار۔ تاریکی چشم۔ کمی نظر۔ سستی اعضا۔ چڈیوں اور خصیوں کا ورم امراض عارض
ہوں۔ اورام و بثور (پھوڑے پھنسیاں) وغیرہ پیدا ہوں تو پھر تیسرے دن کے بعد جماع کرنے
میں قوائے جسمانی و روحانی کو کوئی ضعف نہیں پہنچتا ایک جماع یا انزال کے بعد خواہ قوت کتنی ہی
زبردست کیوں نہ ہو تین۔ دن کا وقفہ ضرور ہونا چاہیئے۔ کیونکہ تین دن سے کم عرصہ میں غذا
مادہ منویہ کیطرف مستحیل نہیں ہو سکتی۔ غرضیکہ سلسلہ توالد و تناسل کو قائم رکھنے اور صحت جسم
کی بحالی کیواسطے ہر ماہواری حیض کے بعد مجامعت کرنا احکام فطرت کی تعمیل ہے اور اس دستور
العمل کو سلسلہ توالد و تناسل کی ترقی کے واسطے چالیس برس کی عمر تک جاری رکھیں پھر چالیس

سال کی عمر سے پچاس سال تک سال بھر میں صرف تین چار دفعہ اس فعل کا ارتکاب ہو اس کے بعد اللہ اللہ خیر صلا۔ جیسا کہ کسی تجربہ کار بزرگ نے فرمایا ہے۔ ؎

نشاط زندگی باشد بسی سال　　چوں چہل آمد فرو ریزد پر و بال

پس از پنجاہ نماند تندرستی　　بصر کند ی پذیرد طبع سستی

یعنی زندگی کا لطف تیس برس تک ہی ہوتا ہے۔ چالیس برس کی عمر میں قوتیں کمزور ہونے لگ جاتی ہیں۔ پچاس برس کی عمر میں صحت درست نہیں رہتی نظر کمزور ہو جاتی ہے اور جسم میں سستی آجاتی ہے۔

(ج) اب میں وہ صورتیں مفصل بیان کرتا ہوں جن میں مباشرت سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔ حمل قرار پا جانے کے بعد صحبت سے قطعی پرہیز اسواسطے لازمی ہے۔ کہ فریقین کی صحت پر برا اثر پڑنے کے علاوہ جنین کی جسمانی نشو و نما میں نقص واقعہ ہوتا ہے۔ اور اس کے اخلاق اور خصائل میں بدی سرائت کر جاتی ہے۔ اسی طرح بچہ کی شیر خوارگی کے دنوں میں جماع سے اجتناب واجب ہے کیونکہ جماع دودھ کو خراب کر دیتا ہے۔ جو بچہ کے کیلئے مختلف امراض کا سبب ہوتا ہے۔ بدہضمی سخت مسہل زیادہ جاگنے۔ تھکا دینے والی ورزش سفر کو جاتے وقت سفر سے واپس آکر جب تک کسل اور کاہلی دور نہ ہو۔ رنج وغم فکر مستی۔ اور خمار کی حالت میں زیادہ خوشی اور عید کے دن ایسے وقت میں جب کہ جسم زیادتی سردی اور گرمی سے متاثر ہو چکا ہو۔ دماغ میں خشکی ہو یا معدہ جگر وغیرہ۔ اندرونی اعضا کمزور ہوں۔ کمزوری دماغ اور آنکھوں کی وجہ سے نظر کمزور ہو اعصاب (پٹھے) کمزور ہوں بیماری سے تندرست ہونیکے بعد جب تک نقاہت دور نہ ہو سینہ پھیپھڑے ضعیف ہوں کھانسی کیساتھ خون آتا ہو یعنی سل کا مرض ہو۔ مزاج خنازیری ہو جنون یا مرگی کی شکایت ہو۔ دل کے امراض یعنے کمزوری دل۔ یا دل دھڑکتا ہو۔ زیادہ دماغی محنت کرنے کا اتفاق ہوتا ہو معدہ بالکل خالی ہو یا بہت بھرا ہوا ہو۔ مزاج سرد تر یا سرد خشک ہو۔ یا زیادہ گرم و خشک ہو جب فریقین سے کوئی مرض آتشک۔ سوزاک وغیرہ میں گرفتار ہو مجامعت کے بعد دل دھڑکنے لگے جسم میں سستی معلوم ہو سانس اصلی حالت پر نہ رہے۔ بوجہ کمی منی انزال میں دیر ہوتی ہو۔ سخت گرمی

اور تیز حرارت کے وقت جماع کرنا تپ اور سرعت انزال پیدا کرتا ہے۔ زیادہ سردی میں کثرت
جماع سے رعشہ اور استرخا کا مرض پیدا ہوتا ہے۔ جب معدہ بالکل خالی ہو تو تپ دق خفقان
اور نظر کی کمی کے امراض پیدا ہوتی ہیں۔ دودھ پی کر جماع کرنے سے فالج اور استرخا کے امراض
پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ مچھلی کھا کر جماع کرنا مختلف قسم کے خطرناک امراض پیدا کرنیکا باعث ہوا
کرتا ہے۔ بے مزہ اور ترش غذا کھانے کے بعد جماع کا اتفاق ہو تو رعشہ اور عضو تناسل میں سستی
کا مرض لاحق ہو جایا کرتا ہے۔ گائے کا گوشت اور مسور کی دال کھانے کے بعد جماع کرنیوالے
اور تقعد اعصاب کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں جب کہ پیشاب اور پاخانہ کی حاجت
ہو۔ جماع کرنا بواسیر اور ناسور کے امراض کا موجب ہوا کرتا ہے۔ تر میوہ جات کھانیکے بعد مجامعت
کا اتفاق ہو تو عورتیں بھی نقصان اٹھاتی ہیں۔

(د) **طریق جماع**۔ پیشتر اس کے کہ جماع کرنیکا طبعی اور طبی طریق درج کیا جائے۔ ناظرین کرام
کی خدمت عالیہ میں یہ عرض کر دینا نہایت ضروری خیال کرتا ہوں کہ **کوک شاستر** وغیرہ
کتابیں۔ نہایت مخرب اخلاق اور مضر صحت ہیں ان میں جسقدر طریقے جماع کے درج ہیں۔ اور جو
آسنوں کے نام سے مشہور ہیں۔ وہ انسانی جسم کے ظاہری اور باطنی قوتوں کو بالکل برباد کر دیتی
ہیں ان سب کو قطعی ترک کر دینا چاہیئے "کوک شاستر" کا ایک ایک لفظ طبی اصولوں کے منافی ہیں
اسکو غلط اور بے بنیاد قرار دینے کے لئے میں (**ضیاء الابصار مصنفہ عالیجناب حکیم محمود
خاں صاحب دہلوی**) سے مختصراً ایک اقتباس پیش کرتا ہوں جس سے ناظرین کرام بلا کسی
مزید حاشیہ آرائی کے صحیح مقصد سمجھ لیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

کوکہ پنڈت جو اپنے آپ کو اس فن کا موجد قرار دیتا ہے۔ میں حیران ہوں کہ اس نے سوائے
جھوٹ تولنے کے جو شاعروں کا خاصہ طبیعت ہے کیا درج کیا ہے۔ پہلے تمہید میں اس نے ایک
کہانی لکھی ہے جس سے اسکی بے عقلی کے سوا کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی۔ اس کے علاوہ عورتوں
اور مردوں کی چار چار قسمیں تحریر کی ہیں۔ اور یہ نہیں بتایا کہ یہ قسمیں مردوں اور عورتوں کے
فلاں خاص جگہ میں ہوتی ہیں۔ اگرچہ ہزاروں مرد اور عورتیں بلکہ بے مبالغہ بے حساب نظر
سے گذرے ہیں۔ باوجود عورتوں اور مردوں کی قسموں کی واقفیت اور ان کے خیال کے بحساب

قسموں کے ایک دوسرے سے تمیز نہیں ہو سکتی اسکی ناسمجھی ہوئی قسموں کی اسکو خود علم نہ ہونے کی ظاہر دلیل ہے۔ اور اسی طرح اُسنے یہ بھی تحریر کیا ہے۔ کہ فلاں تاریخ کو عورت کی منی فلاں مقام پر ہوتی ہے۔ اگر اس جگہ کو اس مقررہ تاریخ پر مساس کیا جاوے۔ تو عورت بلا جماع کے انزال ہو سکتی ہے اس کی اس تجربہ کی راستی کہاں تک تصدیق ہو سکتی ہے۔ البتہ یہ ظاہر ہوا ہے۔ کہ کوکہ پنڈت خود ہی انزال عورت کے حال سے ناواقف تھا ورنہ ایسی بے معنی اور بیہودہ گفتگو جو اسکی بے علمی کی دلیل ہے۔ تحریر نہ کرتا۔ غرضیکہ اس قسم کے فحش اور مخرب اخلاق لٹریچر کے مطالعہ سے جذبات شہوانی ہر وقت برانگیختہ ہوتے رہتے ہیں۔ جو اعضا تناسلیہ کے نہایت مضر ہیں۔ بار بار کی تحریک سے اعصاب (پٹھے) کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور اعضاء مخصوصہ کے غیر معمولی ذی حس ہونیکی وجہ سے سرعت۔ رقت۔ جریان۔ ضعف باہ جیسی خطرناک امراض شروع ہو جاتے ہیں لہذا عام طور پر فحش اور محرک جذبات اسباب و موثرات سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ آمدم برسر مطلب۔ اگرچہ طریق جماع کو تحریر میں لانا بظاہر خلاف تہذیب معلوم ہوا ہے۔ مگر طبیبانہ حیثیت سے اس ناگوار فرض کی انجام دہی سے گریز نہیں ہو سکتا جسکے واسطے ناظرین کرام سے معافی کا خواہاں ہوں۔

جب عورت ایام ماہواری یعنی حیض سے پاک ہو۔ اور خوش قسمتی سے عروج چاند کے دن ہوں پیر یا جمعہ کی رات (جو نیک اور اولاد نرینہ ہونیکا موجب ہوتا ہے۔) ہو تو غسل کرکے لطیف و نفیس لباس سے جو حسب حیثیت میسر آسکے۔ ملبوس ہو اپنی زیب و زینت کے تمام لوازمات سے آراستہ اور پیراستہ ہو۔ مرد بھی غسل کرکے صاف و ستھرا لباس زیب تن کرے۔ کوئی خارجی خیال مثل خیال جماع عورت کی موجودگی۔ بوس و کنار۔ چھیڑ چھاڑ۔ شہوت ابھارنے والی باتوں کا سننا حیوانات کو جماع کرتے دیکھنا وغیرہ وغیرہ محرک نہ ہو۔ ہوا معتدل شہوت صادق۔ انتشار کامل ہو۔

تو فریقین رات کا کھانا حسب حیثیت عمدہ اور لذیذ تناول کرکے اپنے اپنے بستروں پر استراحت کریں۔ جب غذا کا ہضم اول ہو چکا ہو (جو کھانا کھانے کے قریباً تین گھنٹے بعد ہوتا ہے) تو عورت اُٹھ کر پیشاب وغیرہ سے فارغ ہو کر صفائی مروجہ کے مراسم ادا کرکے خاوند کے پاس جاکر قدرت کا منشا پورا کرنیکے واسطے وظیفہ زوجیت کو بطریق ذیل انجام دیں۔

جماع کی سب سے بہتر صورت یہ ہے۔ کہ عورت بستر نرم پر چت لیٹ جائے اور مرد اُس کے

اوپر ہو اور جسقدر مناسب ہو اس کے چوتڑ اونچے رکھیں اور سر کے نیچے تکیہ نہ ہو۔ تاکہ نطفہ اپنے مقام پر
جائے۔ اور لذت بھی زیادہ اور اس ترکیب سے اگرچہ عضو تناسل چھوٹا ہو رحم تک پہنچ جاتا ہے۔
اور یاد رکھنا چاہیئے کہ جب تک عضو مخصوص اعضا تناسلیہ عورت سے مس نہیں ہوتا اسکو
تسکین اور انزال نہیں ہوتا اور سوائے اس طریق کے باقی سب طریقے مضر صحت ہیں۔ خصوصاً
جب مرد نیچے اور عورت اوپر ہو اور نہایت مناسب ہے۔ کہ دخول سے پہلے بوس و کنار اور چھیڑ چھاڑ
کریں تاکہ عورت کی خواہش جوش میں آوے اور تھوڑی سی دیر تک پستانوں کے سروں کو ہاتھ سے
ملیں اور چڈھوں کو انگلیوں سے کھجائیں اور آلت کے سر کو فرج کے منہ پر رگڑیں یہاں تک کہ
عورت پر شہوت کا غلبہ ہو۔ اور آنکھوں میں سرخی دوڑ سے ظاہر ہوں۔ اور عجب نہیں کہ سانس
جلدی جلدی لینے لگے اور آنکھیں الٹ جاویں اور مرد کو دونوں ٹانگوں کے درمیان زور سے
دبالے۔ غرضیکہ جب پورا اثر غالب ہو جاوے۔ اسوقت مشغول ہوں اور اسکی زبان منہ میں لے
کر عضو مخصوص کو جلدی اور زور سے اندر داخل کریں آہستہ اور نرمی سے باہر نکالیں جب منی
کو حرکت ہو تو عورت کو اپنی جانب کھینچ کر منزل ہوں اور منی کو ہرگز نہ روکیں خصوصاً جبکہ اس
میں حرکت ہو چکی ہو۔ اور جب اس قسم کی مباشرت واقع ہوتی ہے تو صحت وجود کا باعث حمل
قرار پانے کا موجب اور اولاد پیدا ہونے کا سبب ہوتا ہے۔

ایسا جماع جسم کی صحت اور سلامتی کا باعث ہو کر عمر طبعی تک پہنچنے کا موجب ہوگا زندگی
نہایت خوشی و خرمی سے گذریگی دنیا و دین کے کام بوجہ احسن پوری ہوتی رہیگی۔ اور اگر حمل
قرار پا جائے (جو یقیناً ضرور قرار پا جاتا ہے) تو اولاد خوبصورت۔ تندرست طاقتور سعادتمند
نیک بخت فرمانبردار خاندانی عزت اور دولت میں اضافے مذہب کی ترقی ملک کی فلاح و بہبودی کا باعث ہوگی۔
غرضیکہ فراغت کے بعد عورت تھوڑی سی دیر کیلئے اسی حالت میں لیٹی رہے تاکہ نطفہ اپنی
جگہ پر قایم ہو جاوے۔ پھر فریقین اعضا تناسلیہ کو پہلے کپڑے سے صاف کریں اور پھر نیم گرم پانی سے
دھو کر اور اگر ممکن ہو تو موسم کے لحاظ سے ہوا سے بچاکر گرم یا تازہ پانی سے غسل کرنیکے بعد اپنی
اپنی خوابگاہوں میں جاکر سو رہیں۔ اور اس امر کو ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھیں کہ مرد و عورت کبھی
ایک بستر پر اکٹھے نہ سویا کریں ورنہ حرارت غریزی ہی کم ہو کر خرابی صحت اور عام جسمانی کمزوری کا باعث ہوگا

(ھ) فراعت کے بعد جو احتیاطیں قیام صحت کیواسطے ضروری ہیں۔ ان میں سب سے اول تو یہ ہے کہ دو گھنٹہ تک پیشاب نہ کیا جاوے ورنہ مرد کو جریان سلسل بول۔ قوت مردمی کی کمزوری عورت کو سیلان الرحم سلسل بول اور حمل نہ ٹھہرنے کا عارضہ ہوجاوے گا۔ ٹھنڈا پانی یا شربت پینا استرخا رعشہ عارض کرتا ہے۔ جگر کا مزاج سرد ہو کر استسقا ہوجاتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے۔ سردی اور سرد ہوا سے بچنا چاہیئے۔ کیونکہ خارجی سردی مسامات کے ذریعہ اندر داخل ہو کر حرارت غریزی کو کمزور کر کے جسم کو سرد کر دیتی ہے۔

چونکہ منی کا اخراج جسم انسان سے ایک نہایت ہی بیش قیمت رطوبت کو کم کر دیتا ہے۔ اور اگر اسکے بدل مایتحلل کا جلدی انتظام نہ کیا جاوے تو تھوڑے عرصہ میں قبل از وقت ہی جوانی بڑھاپے سے بدل جاتی ہے۔ لہذا ہر عقیل اور فہیم انسان کا (جو جوانی کو درست رکھتا ہے۔ اور صحت کی قدر کرتا ہے۔) فرض ہے کہ وہ بدل مایتحلل کیواسطے منی پیدا کرنیوالی اغذیہ اور ادویہ کا استعمال کرتا رہے۔ اور اس بیش بہا خزانہ کو کم نہ ہونے دے۔

ان غذاؤں اور دواؤں کا بیان

جو بہترین بدل مایتحلل ہیں؟

بھینس یا گائے کا تازہ تازہ دودھ جسمیں ابھی پستانوں کی حرارت باقی ہو یا بصورت عدم دستیابی نیم گرم دودھ جسمیں شہد خالص ملا کر چھوٹا سا سونٹھ کا ٹکڑا جوش کر لیا ہو۔ بہترین بدل مایتحلل ہو سکتا ہے۔ اور مباشرت کے بعد یہ حریرہ پینا نہایت مفید ہے۔

حریرہ: مغز بادام مقشر۔ مغز تخم قرطم (کسمبہ) مغز پنبہ دانہ (بنولہ) خشخاس سفید
۱۰ عدد ۹ ماشہ ۹ ماشہ ۴ ماشہ

بہمن سفید۔ تودری سرخ ثعلب مصری زنجبیل (سونٹھ) عمدہ عرق گلاب
۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۲ ماشہ ۲۰ تولہ

میں گھوٹ کر شیرہ نکالیں پھر اسمیں گائے کا دودھ ۲۰ تولہ گائے کا گھی یا مکھن ۲ تولہ مصری ۵ تولہ ملا کر بطریق معروف حریرہ پکائیں۔ اور نیم گرم نوش کریں جو قوت مباشرت

سے زائل ہو چکی ہے۔ وہ اصل حالت پر ہو جائیگی اسی طرح اگر خشخاس ا تولہ کا شیرہ نکال کر گائے کا گھی ۳ تولہ مصری ۵ تولہ زعفران ا ماشہ جلوتری ۱ ماشہ و گلاب میں گھس کر اور سب چیزوں کو ملا کر حریرہ تیار کر کے استعمال کرنے سے قوت زائلہ بحال ہو جاتی ہے۔

حلوا۔ جو فراغت جماع کے بعد استعمال کرنے سے اصلی قوت پھیر لائے۔ مقوی باہ و بدن ہے۔ (رس) میدہ گندم بریاں بروغن زرد ۴ تولہ سونٹھ ۲ ماشہ مغز بادام ۴ تولہ پستہ ۳ تولہ اخروٹ ۲ تولہ مصری ۲۰ تولہ کے قوام کر کے حلوا تیار کریں۔ خوراک ۵ تولہ

حب مصطگی۔ جو قوت زائلہ کو بحال کرنے میں بے نظیر ہے۔ صفت آن مصطگی رومی ا تولہ تخم بادنجان یعنی بینگن کے بیج ۴ ماشہ روغن انڈیں چرب کر کے نخود کے دانہ کے مطابق گولیاں تیار کریں اور فراغت کے بعد ایک یا دو گولیاں گرم دودھ حسب برداشت کے ساتھ استعمال کریں۔

حب عنبر مومیائی۔ جو قوت خرچ شدہ کا نہایت مجرب بدل مایتحلل ہیں اور قوت باہ کو نہایت طاقت دیتی ہیں۔ صفت آن۔ مرکی ۲ ماشہ مصطگی ۲ ماشہ خولنجاں (جربان) ۲ ماشہ بہمن سرخ و سفید چھ چھ ماشہ لونگ ۶ ماشہ دارچینی ۶ ماشہ لوبان ۶ ماشہ گوند کیکر ۶ ماشہ عود ہندی ۶ ماشہ رب السوس ۶ ماشہ ابریشم مقرض ۶ ماشہ میعہ سائلہ ۴ ماشہ عنبر اشہب ۴ ماشہ مومیائی اصلی ۴ ماشہ کستوری خالص ۳ ماشہ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ بطریق معروف قدرے شہد ملا کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں تیار کریں اور دو گولیاں گرم یا تازہ دودھ سے استعمال کیا کریں۔

حب مرواریدی۔ جو قوت زائلہ کی بحالی حرارت غریزی کے قیام اعضائے رئیسہ و شریفہ کو تقویت دینے میں بے نظیر ہیں صفت۔ مروارید ناسفتہ کستوری خالص نیپالی عنبر اشہب۔ جوہر لوبان خانہ ساز ورق نقرہ۔ زعفران۔ ابریشم مقرض سب دوائیں برابر وزن کی دو دو ماشہ لیکر عرق کیوڑہ میں حل کر کے قدرے شہد ملا کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا دیں گرم دودھ کے ساتھ دو گولیاں کھا دیں۔

باب پنجم

جماع معتدل کے فائدے افراط تفریط یعنی زیادتی اور کمی کے نقصانوں کا

بیان

(۱) جماع معتدل کے فائدے

جماع معتدل حرارت غریزی کو ابھارتا ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ فرحت حاصل ہوجاتی ہے۔ غصہ کم ہوجاتا ہے۔ تفکرات ردیہ اور سوداویہ زائل ہوجاتے ہیں۔ سوداوی اور بلغمی بیماریوں کے دور کرنے کے واسطے نہایت مجرب علاج ہے۔

جماع کے بعد جسم میں سبکی اور فرحت افزائی مفید معتدل جماع کی دلیل ہے۔

(۲) کثرت جماع کے نقصانات

زیادہ جماع کرنے سے حرارت غریزی ساکن ہوکر حرارت غیر اصلی تیز ہوجاتی ہے۔ اسی سبب سے اعضائے تناسلیہ کے افعال اور وظائف طبعی زائل ہوکر افعال غیر طبعی غالب ہو جاتے ہیں۔ قوت ساقط ہوکر سچی خوشی مفقود ہوجاتی ہے۔ کاروبار میں سستی اور کاہلی ہونے سے نظام خانہ داری بگڑ جاتا ہے۔ ہر وقت طرح طرح کی بیماریوں کے حملے ہوتے رہتے ہیں معدہ اور جگر کمزور ہونے سے ہضم درست نہیں رہتا جسم کے اصلی اعضا خشک ہوجاتے ہیں۔ لاغری اور بڑھاپا نہایت تیزی سے آگھیرتے ہیں۔ گوشت اور خون جو مادہ حیات ہے کم ہوجاتا ہے چہرے کی صفائی اور چمک کافور ہوجاتی ہے۔ دل کے کمزور ہوجانے سے نبض بھی ضعیف ہوجاتی سر کے بال باریک اور کمزور ہوکر گرنے شروع ہوجاتے ہیں حتیٰ کہ سر میں گنج پڑجاتا ہے۔ دماغ میں خشکی پیدا ہوکر اعصاب (پٹھوں) کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ رعشہ عارض ہوکر اٹھنے

بیٹھنے میں دقت ہوتی ہے بسبب ضعف پیدا ہوتا ہے۔ گردوں کو ضرر پہنچنے سے کمزور ہو کر باعث عدم

امراض مختلفہ ہوتا ہے خصوصاً ایسے اشخاص کو جنہیں نفخ اور قراقر زیادہ ہو۔ یا قبض لگی رہتا

ہے۔ یا ان کے اجسام میں سرد خلطوں کا غلبہ ہو۔ یا جوڑوں میں درد ہو۔ یا جوڑوں کی

درد عرق النسا میں مبتلا ہوں۔ کثرت جماع سے نہایت نقصان اٹھاتے ہیں۔ کمزور جسم اور

خشک مزاجوں کو تو کثرت جماع سم قاتل کا حکم رکھتا ہے۔ کیونکہ قلیل عرصہ میں ہی خشکی کا غلبہ ہو کر

دق عارض ہو جاتی ہے۔ خاص کر ایسے لوگ جنکی رگیں تنگ اور خون کم ہو کر کثرت جماع۔

بہت جلدی دق کا شکار ہو جاتے ہیں۔

زیادتی جماع کے متعلق - یہ ایک کلیہ ہے۔ جو بیان کیا گیا اب میں اس کو ذرا تشریحاً بیان

کرتا ہوں تاکہ بے خبری کی وجہ سے ناظرین کرام کو جو نقصان پہنچ چکا ہے اس کے تلافی کی طرف متوجہ

ہو کر اپنی ذات اور اپنی نسل کو اس نقصان عظیم سے بچا سکیں۔ (الف) کثرت جماع سے جب منی

کی تھیلیاں خالی ہو جاتی ہیں۔ تو جو جماع اس کے بعد کیا جائے خصیوں کی غذا ان سے چھینی

جاتی ہے (چنانچہ کثرت جماع میں بجائے منی کے خون آنا خصیوں سے ان کی غذا چھینی جانے کی

زبردست دلیل ہے) اور جب خصیوں کی غذا ان سے جبراً چھین لی جاتی ہے۔ تو ان کی قوت

جاذبہ گردوں سے اپنی وہ غذا طلب کرتی ہے۔ (جو کثرت جماع نے ان سے چھین لی تھی) اور گردوں

سے لیتی ہے۔ گردے اس غذا کا معاوضہ جگر سے طلب کرتے ہیں۔ اور جگر معدہ سے کچی اور غیر منہضم

غذا اپنی طرف جذب کرتا ہے۔ کچی غذا سے جو آفتیں پیدا ہوتی ہیں۔

(۱) سُدّہ ہوتا ہے۔ اور ورم جگر اس کے بعد یرقان اور استسقا اور جو خون اس غذا سے

پیدا ہوتا ہے۔ تمام خام ہوتا ہے۔ اور خام ہی اعضاء اندرونی کی طرف جاتا ہے کیونکہ جگر

صرف پختہ کیلوس کو ہی خون بنا سکتا ہے۔ کچے کیلوس کو پختہ نہیں بنا سکتا) اس کچے خون سے جو

دماغ کی طرف جاتا ہے۔

اوّل۔ اس سے درد سر پیدا ہوتا ہے۔ پھر مرگی سکتہ نسیان اور ہرنگ۔ رعشہ۔ لقوہ۔ پٹھوں

کی کمزوری۔ عارض ہوتی ہے۔ اور جو خون خام دل کی طرف جاتا ہے۔ ایک ردی رطوبت دل،

کے غلاف میں جمع کر کے خفقان پیدا کرتا ہے۔ غلبہ حرارت ناری تپ مزمن اور قولنج ریحی حادث ہوتا ہے

جو خون خام جوڑوں کیطرف جاتا ہے اس سے جوڑوں کی دردیں (اوجاع مفاصلیہ) نقرس (چھوٹے جوڑوں کی درد) سب دردوں سے زیادہ سخت اور عسر العلاج ہوتی ہے عرق النسا (چونڈے کے جوڑ سے شروع ہو کر ٹانگ کی بیرونی جانب ہوتی ہوئی پاؤں تک پہنچنے والے درد کو جسکی وجہ سے اکثر ٹانگ سکڑ کر چھوٹی ہو جایا کرتی ہے عرق النسا کہلاتی ہے۔ عرف عام میں اسکو رنگین واہی کہتے ہیں۔ اور ایسا خون جب پھیپھڑوں کی طرف جاتا ہے۔ تو دمہ سانس کی تنگی بلغمی کھانسی اور سل جیسے لاعلاج مرض پیدا کرتا ہے۔ اور اس خون سے حب طحال (تلی) (خوراک کے طور پر حصہ ملتا ہے۔ تو اس میں سخت سدہ اور خطرناک ورم پیدا ہوتا ہے۔

ب) جماع برامتلا۔ یعنی کھانا کھانے کے بعد جبکہ پیٹ بھرا ہوا ہو مباشرت کرنے سے حرارت غریزی خرچ ہو کر بدن سرد اور خشک قوت اور حواس کمزور پنڈلیاں سست ہو جاتی ہیں چہرے کی رنگت اسے رونق جاتی رہتی ہے۔ سر کے بال کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور خشکی دماغ کی وجہ سے گر کر گنج پڑ جاتا ہے۔ (جسکو پنجابی میں ہٹری پڑنا کہتے ہیں۔ پیٹھ زانو کمر اور مثانہ میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً صدا انتوں کی جڑوں کا گوشت بدبودار اور گندہ ہو کر دانتوں کی بربادی کا باعث ہوتا ہے

کثرت جماع کے بارہ میں حکیم ارسطو اپنی کتاب میں جو اس نے سکندر اعظم کی ہدایت کے واسطے تصنیف کی تھی۔ تحریر کرتا ہے۔ کہ شہوت میں زیادہ حریص نہیں ہونا چاہئیے کہ وہ سور کا خاصہ ہے۔ اور جس بات میں حیوان خبیث تجھ پر ترجیح رکھتا ہو اسمیں زیادہ رغبت کرنے کو کیا فخر ہو سکتا ہے۔ اسکی کثرت بدن کو ضعیف حرارت غریزی کو برباد اور عمر کو نقصان کرتی ہے اور عورتوں کے صفات پیدا ہوتے ہیں خصوصاً ایسے لوگ شکم سیری کی حالت میں جماع کرنے سے نہایت تکلیف پاتے ہیں۔ جنکے جسموں میں مواد فاسد کا غلبہ ہو جماع کیوقت پشت میں لرزہ ہوتا ہو۔ اور تمام جسم سے بدبو آتی ہو قربت کے بعد سردی محسوس ہوتی ہو سانس میں تنگی اور دل میں دھڑکن ہو۔ آنکھیں گڑھوں میں دھنس جائیں۔

بعض لوگوں کا مزاج ایسا بد ہوتا ہے۔ کہ اگر زیادہ عرصہ تک مباشرت سے دور رہیں تو گرانی جسم تنگدلی کثرت احتلام میں گرفتار ہو جاتے ہیں اور اگر قربت کریں تو معدہ اور تمام اندرونی اعضا میں ضعف واقع ہو جاتا ہے۔ ایسے اشخاص کو مناسب ہے کہ نہایت احتیاط اور

پرہیز سے اعتدال کو مدنظر رکھتے ہوئے اقدام مباشرت کریں۔ اور نوم و بیداری مفرط اذیت پہنچاتی ہیں۔

قلت جماع یعنی مباشرت نہ کرنا۔ اگر جسم صحیح اور سالم قوی ہے .... شہوانی ریشے دل اور جماع کو عرصہ تک ترک کر دیا جاوے تو امراض دماغی مثل سدر دوار تاریکی چشم کمی نظر سستی اعضا رحیڈ سول اور خصیتوں کا ورم اورام و بثور (چھوٹے پھنسیاں) وغیرہ پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں بلکہ اکثر ناقرات نے تو یہ بھی تحریر کیا ہے۔ کہ اگر کسی خارجی اثر یعنی حکایات شہوت انگیز بوس و کنار وغیرہ سے منی متحرک ہو کر رک جائے۔ احتلام ناقص کی وجہ سے منی پورے طور پر خارج نہ ہو۔ یا جماع کیوقت کسی خاص سبب سے منی متحرک خارج ہونے سے روک دیجاوے۔ تو جماع کرکے منی کو پورے طور پر خارج کر دینا چاہئے۔ ورنہ مادہ منی میں فساد پیدا ہو کر تپ۔ ضعف چشم۔ خفقان۔ دمہ سدر و دلر۔ مالیخولیا۔ وسواس غضب۔ اور غم ضعف اشتہار ضعف ہضم۔ قے۔ کسل۔ گرانی سر۔ ناتوانی۔ ورم خصیہ باد قضیب۔ درد قضیب تشنج۔ فساد رنگ۔ دمامیل یعنی پھوڑے پھنسیاں کثرت احتلام وغیرہ امراض عارض ہو جاتے ہیں۔

طریق جماع میں انزال کے وقت جو تنبیہ کی گئی ہے۔ کہ منی کو ہرگز نہ روکیں خصوصاً جبکہ اسمیں حرکت پیدا ہو چکی ہو۔ اسکے یہی نقصانات ہیں جو یہاں بیان کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک نہایت ضروری بات ہمیشہ یاد رکھنے کے قابل ہے جس کی ناواقفیت سے ایسے امراض پیدا ہو سکنے کا اندیشہ ہے جو عام طور پر تشخیص میں ہی نہیں آسکتی اور اگر تحقیق ہو بھی جاویں۔ تو عسر العلاج ہوتے ہیں۔ پس اس سے بچنا ہر قدردان صحت کا فرض ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ زیادہ بوس و کنار جماع طویل اور جماع بے انزال خیالات شہوانیہ اور تمام وہ اسباب جنکی وجہ سے ہر وقت انتشار کی ہوتی رہے۔ گردوں میں حرارت پیدا کرکے انکی چربی پگھلا کر امراض مجاری بول کا باعث ہوتے ہیں۔ اور جب گردے خراب ہو جاتے ہیں۔ تو دل اور پھیپھڑے بھی ساتھ ہی مبتلائے مصیبت ہو جایا کرتے ہیں۔ اور چونکہ ہر سہ اعضا کے امراض قریباً قریباً اگر ناممکن الدفعہ نہیں تو سخت مشکل ضرور ہیں اسواسطے ذیابطیس خفقان۔ سل کے بیماروں کو نہایت سخت تکالیف کا سامنا کرنے کے بعد اکثر زندگی سے ہاتھ دھونے پڑتے ہیں +

---

[1] عضو خاص میں یا فتیلہ پیدا ہو کر گرہ اور ورم پیدا ہو جانے سے منی کی تھیلیاں سکڑ جاتی ہیں اخراج پیشاب میں بھی دقت پیدا ہوتی ہے۔

باب ششم

عضو تناسل (قضیب) کی تشریح

عمر طبعی تک پہنچنے تندرست طاقتور رہ کر آخر دم تک قوت مردمی قائم رہ کر عورت کو ہمیشہ مطیع و منقاد رکھنے خوبصورت تندرست فرمانبردار اولاد نرینہ یا مادینہ پیدا کرنے کثرت جماع اور جماع خلاف احکام طبیہ سے زائل شدہ طاقتوں کو بحال کرنے اور پیدا شدہ امراض کو دفع کر کے ہمیشہ تندرست رہ کر زندگی کا اصلی مقصد حاصل کرنے کے لئے نہایت ہی مجرب تیر بہدف بے خطا زود اثر نسخہ جات کے بیان میں

(الف) سب سے پہلے ناظرین کرام کو اس امر کا علم کرانا ضروری ہے۔ کہ آلہ تناسل کیا چیز ہے۔ اسمیں قوت ستادگی کہاں سے آتی ہے۔ اور اسکی یہ طبعی قوت کسطرح زائل ہو جاتی ہے۔ اور یہ کہ اسکو کس طرح ہمیشہ قائم رکھا جا سکتا ہے۔

واضح ہونا چاہیئے کہ عضو تناسل ایک مرکب جسم ہے جو شیریانوں۔ وریدوں پٹھوں عضلوں سے ترکیب یافتہ ہے۔ اسکا خالی حصہ گوشت سے پر ہے در اصل وہ ایک رباط ہے جو پیڑو کی ہڈی سے نکلا ہے۔ اور اس رباط میں بہت سی خالی جگہیں ہیں۔ عضو مخصوص میں تین راستے ہیں۔ ایک بول کا دوسرا منی کا اور تیسرا مذی کا۔ اور یہ تینوں راستے اسکی جڑ پر علیحدہ علیحدہ ہیں۔ اسکے بعد صرف ایک ہی راستہ ہے۔ جو حشفہ (سپارو) تک آیا ہوا ہے۔

(ب) (نعوظ۔ انتشار۔ استادگی۔ ہوشیاری) سے یہ مطلب ہے۔ کہ اسکی خالی جگہیں اور رباط ریح سے بھری جاتی ہیں۔ شیریانیں روح سے اور وریدیں خون سے استادگی کی قوت دل سے ہے۔ اور قوت حس یعنی لذت کا احساس (نخاعی پٹھوں سے ہے جنکی جڑ دماغ ہے) اور غذا جگر سے آتی ہے۔ مباشرت کی شہوت گردہ اور جگر کی شرکت سے ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن ان سب کی اصل دل ہے حشفہ نہایت ذکی الحس ہے تا کہ جماع کی لذت حاصل ہو عضو تناسل کا فائدہ ظاہر ہے کہ بغیر اس کے سلسلہ توالد و تناسل قائم نہیں رہ سکتا اور اسکے سوائے آدمی کی زندگی بیکار رہے

اور ایسے جینے سے باغیرت آدمیوں کے لئے موت خوشگوار ہے۔ اور یوں تو سینکڑوں بے حیا نامرد کنجوسی اور خست کے سبب سے روپیہ کو ہی دین اور ایمان خیال کر کے علاج نہیں کرتے اور بے نام و نشان اس جہان سے چلے جاتے ہیں:۔

اس بیان سے نہایت صاف طور پر معلوم ہو گیا ہے۔ کہ فعل جماع کی تکمیل کے واسطے اعضائے رئیسہ دل دماغ جگر اعضائے شریفہ معدہ گردے۔ خصیتین کا طاقتور ہونا ضروری ہے۔ اور جب تک ان اعضائے کے قوائے طبعی کو اصلی حالت پر نہ رکھا جاوے۔ فعل مباشرت بوجہ احسن پورا ہونا محالات سے ہے۔ یہی سبب ہے کہ مریضان باہ کے علاج میں جو معالج اعضائے رئیسہ و شریفہ کا خیال نہیں رکھتے ان کو کامیابی نہیں ہو سکتی۔ لہذا میں چاہتا ہوں کہ اس استادگی کی قوت یا بالفاظ دیگر قوت مردمی کی وضاحت کر دوں تاکہ ناظرین عظام کے اچھی طرح ذہن نشین ہو جاوے کہ مرد میں جب تک قوت مردمی ہے اسی وقت تک وہ مرد کہلانے کا مستحق ہے۔ اگر قوت مردمی قائم ہے۔ تو تندخو۔ ترش رو۔ نادار۔ بدخو۔ بیوقوف۔ بدصورت آدمی بھی اپنے گھر کا بادشاہ ہے۔ اور اگر خدانخواستہ قوت مردمی زائل یا کم ہو گئی ہے۔ تو عقیل و شکیل دولت مند و جاگیردار۔ خوش خلق۔ و خوش گفتار۔ بلکہ بادشاہ بھی ذلیل و خوار ہے۔ اور ایسی تلخ بے مزہ زندگی سے بیزار ہے۔ بعض اصحاب کا یہ بھی خیال ہوگا۔ کہ اکثر شریف عورتیں کمزور اور ناتوان شوہروں کی خدمت گذاری میں ہی باعصمت رہ کر اپنی عزیز زندگی گذارنا فخر سمجھتی ہیں۔ یہ بھی ایک حد تک صحیح اور ماننے کے قابل ہے۔ مگر ایسے اتفاقات نادرات سے ہیں۔ جو عدم کے برابر ہیں:۔ سے

النادر کالمعدوم
گویا قیام قوت مردمی سے ہی

مرد حقیقتاً مرد کہلانے کا مستحق ہے چنانچہ حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔

لمّا رأت بین یدی بعلها شیئًا کأرخا شفة الصّائم تقول هذا معه میت وانّ الرّقیة للنائم [1]

[1] جب عورت نے دیکھا کہ اسکے خاوند کے پاس ایسی چیز ہے جو روزہ دار کے نچلے ہونٹ کی طرح لٹکی ہوئی سست (یعنی آلت بے شہوت اور بے قوت ہے) تو اس نے کہا کہ میرے خاوند کے پاس جو چیز ہے وہ تو مردہ ہے (وہ کسی قسم کے منتر یعنی جھاڑ پھونک اور تعویذ گنڈے سے زندہ نہیں ہو سکتی کیونکہ منتر جنتر سے تو صرف سوئے ہوئے کو جگا سکتے ہیں نہ کہ مردہ کو)

خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا۔ جو مناسب موقعہ کے مطابق قلم سے نکل گیا۔ اب اصل مقصد بیان کرتا ہوں بعضو تناسل کی ماہیت اور اسکے اندر ستادگی کی قوت پیدا ہونے کا مفصل بیان ہو چکا۔ اور وہ تمام اسباب اور بواعث بھی گذشتہ دفعہ میں بیان ہو چکے ہیں۔ جو اس قوت کو کمزور یا زائل کر دیتے ہیں۔ اور یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ اس قوت مردمی کا قائم رکھنا ہی مردانہ زندگی کا خوشگوار پہلو ہے۔

اب صرف یہ بیان کرنا باقی ہے۔ کہ اس جوہر کو کس طرح قائم رکھا جاوے سو اگر آپ نے اس انمول موتی کو اس وقت تک ضائع نہیں کیا تو اس کتاب کے بیان کردہ قواعد و قوانین کی پوری پابندی کریں تاکہ آپ کی یہ طاقت مدت العمر قائم رہ کر دینا و مافیہا میں سرخروئی حاصل ہو۔ اور اگر خدانخواستہ یہ کتاب ایسے وقت میں آپ کے ملاحظہ کا شرف حاصل کرے۔ کہ آپ نے لاعلمی میں اس در یکتا کو کمزور یا ضائع کر دیا ہے۔ تو پھر آپ ان تمام اسباب اور بواعث مندرجہ کتاب ہذا پر غور کریں جو اس کی بربادی کا موجب ہو سکتے ہیں۔ پھر آپ پر صاف طور پر روشن ہو جاوے گا۔ کہ کونسی بے احتیاطی آپ کی اس قوت مردمی کی خرابی کا موجب ہوئی ہے۔ پس سب سے پہلے اس بدعادت کو ہمیشہ کیلئے ترک کر دیں۔ اور پھر ان غذاؤں کا استعمال شروع کریں۔ جو اعضائے رئیسہ دل و دماغ جگر اعضائے شہوانیہ معدہ گردہ خصیتین اور جسم کو طاقت دینے والی ہیں۔ اگر غذاؤں سے قوت زائلہ کا بدل ما یتحلل مہیا ہو جاوے تو فہو المراد ورنہ دواؤں کی طرف رجوع کریں۔ مگر جب تک غذا سے کام چلے دواؤں کا استعمال ضروری نہیں ہے۔ کیونکہ غذا کا فائدہ قوت مردمی قائم رکھنے کیواسطے دواؤں سے زیادہ ہوتا ہے۔

رج۔ قبل ازیں۔ کہ قیام قوت مردمی اور بحالی و بقائے قوائے ظاہر و باطنی کے لئے مفرد اور مرکب غذائیں اور دوائیں تحریر کروں۔ طالبان قوت باہ شائقان اور محافظان صحت اور جوانی کی آگاہی کے واسطے ان چیزوں کا ذکر دینا ضروری ہے۔ جو اس جوہر زندگی کے کم کر دینے کا باعث ہوتے ہیں۔ اور ان سے حتی الوسع پرہیز لازمی ہے۔

اول۔ وہ چیزیں جو ریح کو تحلیل کر دیتی ہیں۔ جیسے۔ دانہ رومی۔

دوم۔ تمام وہ چیزیں جو گرمی اور خشکی کیوجہ سے منی کو خشک کر دیتی ہیں۔ جیسے سداب۔ اشنند۔ پودینہ۔ بول (مر) زیرہ۔ ممبہالو۔

سوم۔ سب وہ چیزیں جو سردی اور خشکی کی وجہ سے منی کو خشک کردیتی ہیں۔ جیسے مسور کیسے مسور۔ (خرنوب۔ اخروٹ) باجرا۔

تمام سرد اور قابض چیزیں۔ اور سب زیادہ سرد اور بہت سردی پہنچانیوالی منشیات مثل بھنگ۔ افیون۔ کافور۔ اسبغول۔ نیلوفر۔ گلاب کے پھول زیادہ سرد پانی کا بکثرت استعمال سخت جلاب۔ زیادہ قے۔ زیادہ پیشاب لانیوالی دواؤں اور غذاؤں کا عمل مفرط زیادہ پسینہ فصد۔ حمام۔

باب ہفتم
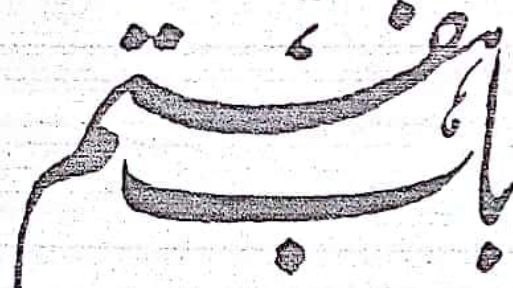
ان مفرد غذاؤں اور دواؤں کا بیان جو اعضائے رئیسہ و شریفہ اور عام طاقت کے قیام کا باعث ہیں اور مادہ حیات (منی) بکثرت پیدا کرتی ہیں؛

اوّل نباتات سے جو چیزیں حاصل ہوتی ہیں؛

(الف) تخم یعنی بیج شلغم۔ مولی۔ گاجر۔ تارا میرا۔ پودینہ باغی۔ تودری سرخ۔ تودری سفید تخم خربزہ۔ کنوچہ۔ گندنا۔ دانہ الائچی چھوٹی۔ اور بڑی۔ شونیز (کلونجی) تل خشخاس۔ السی۔ ہالون تخم کرفس۔ میتھری خصوصاً شہد کے پانی کے ساتھ۔ گھونگچی۔ پیپل۔ (گلھاں) فرنجمشک۔

(ب) غلہ۔ نخود (چنے) باقلا۔ لوبیا۔

(ج) چھلکے۔ تج۔ دارچینی۔ جلوتری۔

(د) لبوب۔ (روغن دار مغزیات) مغز بادام۔ فندق۔ چلغوزہ۔ ناریل۔ پستہ۔ اترج بھلاوہ۔ حب السمنہ (چرونجی) اینبہ دانہ (بنولہ)

(ہ) اصول (جڑیں) شلغم۔ گاجر۔ لہسن۔ پیاز۔ ثعلب مصری۔ شقاقل۔ سونٹھ۔ جڑیان بھکمرہ۔ بوزیدان۔ کچور۔ کٹھ میٹھی۔ عقرقرحا۔ سورنجان میٹھی۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ وسنبل۔

(ز) گوند۔ ببول۔ کتیرا۔ مصطگی۔ بہیروزہ۔

(ح) میوہ۔ انگور۔ تمر (چھوارہ)

(ط) نباتاتی خوشبودار دوائیں۔ اسارون (اگر) اسعد کوفی (ستھران) شراگوسحا۔ (بطور خوراک اور لیپ) زعفران (کیسر) عاقر قرحا۔ قرنفل (لونگ)

دوم۔ وہ چیزیں جو حیوانات سے حاصل ہوتی ہیں

(الف) دودھ۔ گائے، بھینس، بھیڑ، اونٹنی کا تازہ یا نیم گرم دودھ بالائی۔ مکھن۔ گھی۔

(ب) گوشت۔ پرندوں کا خصوصاً تیتر۔ مرغ۔ بٹیر۔ اور بکرا۔ کا عضو تناسل نرگاؤ۔ مغز۔ خصوصاً کبوتر بچہ۔ چڑیا۔ بنج۔ چوزہ۔ حلوان۔ یعنی بکرا ایک سالہ کا

(ج) انڈے خصوصاً مرغی۔ چکور۔ کبوتر۔ چڑیا کے

(د) مچھلیاں۔ خصوصاً مچھلی سقنقور خاص کر اس کے دم کی جڑ۔ ناف۔ گردہ۔ اور اس کا نمک۔ ماہی روبیاں۔ ریگ ماہی۔

(ھ) سبزہ سمار (گوہ) ورل (سانڈہ) عروسک (چھچھوندر) خراطین (کینچوے) فادزہر حیوانی مادہ شتر اعرابی۔ مشک خالص۔ (کستوری) عنبر اشہب اصلی۔

سوم جمادات سے جو چیزیں حاصل ہوتی ہیں

موتی۔ ورق سونا۔ ورق چاندی۔ خبث الحدید۔ (لوہے کا میل)

خوشبودار اور گرم روغنوں کی۔ ہاتھ پاؤں کے تلووں پر مالش کرنا عطریات لگانا خوشبودار چیزوں کا ہمیشہ اپنے پاس رکھنا۔ صاف اور معطر رہنا مصفیٰ لباس پہننا۔ خوش و خرم رہنا۔ قوائے ظاہری اور باطنی کی حفاظت کرتا ہے۔ حرارت غریزی کو ابھارتا ہے اور قوت مردمی میں ہیجان پیدا کرتا ہے

بعض یا مفردات جو تقویت باہ میں ذرا بھی درجہ رکھتی ہیں۔

ان کی تشریح کر دینا ناظرین کرام کی توسیع معلومات در ازدیاد فوائد کا باعث ہوگا۔

تخم السی علاوہ ہر روز ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دے کر تین مرچ سیاہ اور تھوڑے شہد ملا کر چند روز تک استعمال کرنا۔ مرد کو بھی از سر نو زندہ کر دیتی ہے بشرطیکہ مزاج میں زیادہ گرمی نہ ہو

شونیز (کلونجی) کا روغن شہد ملاکر استعمال کرنے سے بلغمی مزاج کو بہت مفید ہے۔
کرفس۔ کے بیج شیر بھیڑ کے ساتھ نہایت نافع ہیں۔
گھونگچی۔ شکرتری کے ساتھ کھانا اور جوشاندہ پینا باعث تولد منی و تقویت باہ ہے۔
شونی۔ کے بیج بطور جوشاندہ استعمال کرنا تقویت باہ و معدہ دفع نفخ کے واسطے
نہایت مجرب ہیں۔
فرنجمشک۔ کے بیج۔ بھیڑ کے دودھ کے ساتھ نہایت مقوی باہ ہیں۔
تارامیرا۔ گھوٹ کر پانی نکال کر شراب ملاکر ہر روز صبح کو استعمال کریں۔ اور اسکے بعد
غذا مقوی تناول کریں۔ تو نہایت حاضر النفع ہے۔
نخود (چنا) دو تین تولہ لیکر رات کو پانی میں بھگو کر صبح چھیل کر استعمال کریں۔ اور
پانی ویسے ہی یا شہد ملاکر پیویں۔ اور چند دن تک یہی عمل کریں
قوت باہ کو بھی جو بالکل مایوس ہوں۔ از سر نو جوانوں کی طرح کر دے گا۔ دیہ۔ ر ں
کوئی مفرد دوائی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اور ا
حاصل ہے۔ اس کا مربا تارامیرے کے پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے بھی
یہی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اگر اس کا روغن نکال کر ا
سود مند ہے۔
مغز بادام۔ کا استعمال دماغ اور قوت باہ کی حفاظت میں بے نظیر چیز ہے۔
مغز پنبہ دانہ۔ صفرادی مزاج کو سکنجبین کے ساتھ اور سرد مزاج کو دارچینی کے ساتھ
نہایت نافع ہیں۔ علاوہ کا پوست مناسب دواؤں کے ساتھ نہایت مبہی اور ممسک ہے
پیاز باغی اور جنگلی۔ بریاں کر کے کھانا منی پیدا کرنے میں نہایت مجرب ہے۔
بھکڑہ۔ سبز کا پانی شہد ملاکر قوام کر کے لعوق تیار کریں۔ تو تازہ انگور کا کام دیتا ہے
ثعلب۔ قوت استادگی پیدا کرنے میں خاص دوائی ہے۔ مگر تر زیادہ مفید ہے۔
خشک سے۔
جڑ پان۔ کے متعلق شیخ الرئیس کا خیال ہے کہ جہاں یہ مل سکے۔ وہاں کے

مردوں کی باہ میں کمی واقع ہونا تعجب کی بات ہے۔ اگر تین ماشہ جڑ پان کو گائے بھینس بھیڑ کے ڈیڑھ سیر دودھ میں جوش دے کر نصف رہنے پر چند دن تک استعمال کریں تو استعمال باہ میں مجرب بلا تکلف ہے۔

ثوم۔ تخموم یعنی لہسن کو پہلے بھیڑ کے دودھ میں جوش دیں۔ پھر گائے کے گھی میں بھون اور شہد ملا کر استعمال کرنے سے اُن بوڑھوں کو جو قوت مردمی سے بالکل مایوس ہو گئے ہیں اور کبڑے ہو گئے ہوں۔ از سر نو تنہ دگر دیتا ہے۔ جوڑوں کی دردوں اور عرق النسار (رینگن واہ) کو بھی رفع کر دیتا ہے۔

شقاقل۔ سندھ کا مربا تقویت باہ کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

ہینگ۔ ساڑھی چار ماشہ (۴م) شراب میں حل کر کے استعمال کرنا بلغمی اور سرد مزاجوں کے واسطے تریاق کا حکم رکھتی ہے۔

انگور۔ خصوصاً تازہ قوت مردمی پیدا کرنے میں افضل للمفردات ہے۔

چھوہارہ۔ ایک یا دو چھوہارے لے کر گائے۔ بھینس۔ بھیڑ کے ڈیڑھ سیر دودھ میں جوش دیں۔ نصف دودھ رہنے پر چھوہارے نکال کر تناول کریں۔ اور اوپر سے دودھ نوش کرنے سے قوت باہ میں کافی سے زیادہ اضافہ ہوتا ہے۔

اسارون۔ (اگر) اونٹنی کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے کی عادت ڈالنے سے قوت مردمی بہت بڑھ جاتی ہے۔ عضو مخصوص پر اس کو باریک پیس کر زیتون کی تیل ملا کر طلا کرنے سے تقویت ہوتی ہے۔

سعد کوفی۔ (متھران) کا خوراکی اور لیپ کے طور پر استعمال کرنا باہیہ فوائد کے واسطے مجرب ہے۔

قرنفل۔ (لونگ) بقدر ڈیڑھ ماشہ۔ ہینگ اسکے برابر لے کر سرق دارچینی۔ ا تولہ کے ساتھ چند دنوں تک استعمال کرنا ضعیف الثمردل بلغمی اور سرد مزاجوں کی افزائش قوت مردمی کے واسطے نہایت نافع ہے۔

دودھ۔ گائے۔ بھینس۔ بھیڑ کا تازہ دوہیا ہوا دودھ جس میں ابھی پستانوں کی حرارت

باقی ہو یا نیم گرم قدرے مصری ملا کر ہمیشہ استعمال کرنا۔ یا اگر طبیعت میں برداشت ہو۔ اور ہضم میں کسی قسم کا نقص واقع نہ ہو۔ تو پانی کی جگہ بھی دودھ کا استعمال ہونا۔ دودھ چاول شکر ملا کر ہمیشہ کھانا منی پیدا کرنے میں اکسیری طاقت رکھتا ہے۔
اونٹنی کا دودھ ۔ اگر حسب برداشت طبیعت جو ہضم میں نقص پیدا نہ کرے۔ ہیں دن تک متواتر استعمال کرنے سے قوت مردمی کو ہیجان میں لاتا ہے۔
چھوٹی مچھلیاں ۔ صاف کر کے خشک کرنے کے بعد پیس کر دو تولہ ہر روز سات دن تک عرق دار چینی کے ساتھ استعمال کرنے سے باعث تقویت باہ ہوتی ہیں۔
سقنقور مچھلی ۔ کا گوشت خصوصاً دم کی جڑ۔ ناف۔ گردہ کا گوشت اور اسکے نمک کا استعمال قوت باہ بڑھانے میں اکسیر تاثیر ہے۔
سانڈھ ۔ کو ذبح کر کے شکم صاف کرنے کے بعد اس میں نمک بھر دیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے نمک نکال لیں۔ اور سقنقور مچھلی کے گوشت کے ساتھ کھانے سے قوت مردمی میں سخت اشتعال پیدا ہوتا ہے۔
تمام جانوروں کے مغزیات ۔ خصوصاً کبوتر بچہ۔ چڑیا۔ بطخ۔ چوزہ مرغ۔ حلوان یعنی بکرا ایک سالہ کا مغز نمک کے ساتھ استعمال کرتے رہنے سے اعصابی طاقت بڑھ جانے سے قوت باہ میں زیادتی ہوتی ہے۔
عروسک ۔ (یعنی بیر بہوٹی) جاڑے کے موسم میں ہر روز ایک عدد لیکر قند سیاہ (گڑ) میں لپیٹ کر سات دن تک استعمال کرنا تقویت باہ کیواسطے نہایت مجرب ہے۔ صد سالہ بوڑھے کو جوانی کی ترنگیں پیدا ہونگی۔
فادزہر حیوانی ۔ کا استعمال ازدیاد باہ کے لئے اکسیر ہے۔
مایہ شتر اعرابی ۔ وقت ضرورت سے ۱۲ گھنٹہ پیشتر دو نخود کے برابر ۱۰ تولہ پانی میں حل کر کے استعمال کرنے سے بعض وقت ایسا سخت انتشار پیدا ہوتا ہے۔ کہ عضو تناسل کو سرد پانی سے دھونے کی ضرورت ہوتی ہے۔
عنبر ۔ ماءالعسل کے ساتھ استعمال کرنا مایوسان باہ کا مددگار ہے۔

ماء العسل ۔ شہد کو بطریق معروف تیار کرکے اور کسی قدر زعفران اکسیر اعل کرکے ہمیشہ استعمال کرتے رہیں۔ حرارت غریزی کا محافظ اور قوت باہ کا معین ہے۔

قضیب ۔ عضو تناسل نر گاؤ کا خشک کرکے برادہ بنا کر نیم برشت انڈہ پر ۳ ماشہ کے قریب ڈال کر دو ہفتہ تک استعمال کرنا نامردوں کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ مگر ہندو دوست اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ وہ اس کا فائدہ ماء الشعیر اعرابی اور عنبر سے حاصل کرسکتے ہیں اور جن اصحاب کو حیوانی غذا سے نفرت ہو۔ یعنی گوشت کی اقسام کی چیزیں نہ کھانا چاہیں تو وہ نباتاتی اجزا سے جن کا مفصل بیان کردیا گیا ہے۔ اور ماء العسل سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں

باب ہشتم

اُن مرکب غذاؤں اور دواؤں کا بیان

جو خون صالح اور اس کا جوہر یعنی مادہ منویہ بکثرت پیدا کرتی ہیں۔ اعضائے رئیسہ دل دماغ جگر اعضائے شریفہ معدہ گردے۔ خصیتین اور عام جسمانی طاقت کا باعث ہوکر موجب صحت کلی۔ تولید اولاد نرینہ اور باعث حصول عمر طبعی ہیں"

اگرچہ

ان مقاصد کے حصول کے واسطے طب کی کتابوں میں بیشمار مرکبات درج ہیں۔ لیکن میں اس کتاب میں صرف وہی نسخہ جات درج کرتا ہوں۔ جو نہایت مجرب ہیں۔ گو تعداد کے لحاظ سے کم ہونگے۔ لیکن مفاد کے لحاظ سے ہزاروں کے برابر ہوں گے۔

اور اس امر کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ کہ عام طور پر خوش رنگ۔ خوش ذائقہ اور لذیذ ہوں۔ تاکہ استعمال کرنے میں دقت نہ ہو۔ وزن میں ہر جگہ رتی۔ ماشہ اور تولہ کا استعمال کیا گیا ہے۔ تاکہ درم۔ مثقال۔ اوقیہ۔ استار۔ دانگ۔ ناناک۔ وغیرہ کی تشریح کرانے میں طبیبوں کی ناز برداریوں کے علاوہ وقت جیسے قیمتی اور گراں قدر دولت ضائع نہ ہو۔ دواؤں کے نام وہ تحریر کئے گئے۔ جو عام مشہور ہیں۔ اور جو ہر جگہ سے بسہولیت بدستیاب ہو سکتی ہیں۔ بنانے کی ترکیب ایسی صاف اور آسان عام فہم لکھی گئی ہے۔ کہ معمولی لیاقت کا آدمی بھی تیار کر کے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ غرضیکہ ہر پہلو سے ناظرین عظام کے فوائد۔ آرام اور سہولیت کو مدِ نظر رکھا گیا۔ بعض بعض نسخہ جات ایسے بھی آپ کے ملاحظہ سے گذریں گے جو برسوں کی خدمت اور سینکڑوں روپیہ کے خرچ پر بھی اہل فن سے حاصل نہیں ہو سکتے مگر میں نے نہایت فراخدلی اور فیاضی سے درج کتاب کر دئے ہیں۔ تاکہ میرے دوست میری محنت سے مستفیض ہو کر اپنی نیک دعاؤں میں مجھے فراموش نہ کریں۔

(۱) انوشدار و سادہ۔ جو سرد مزاجوں کے اعضائے رئیسہ و شریفہ کو طاقت دیکر قوت مردی کو بڑھاتا ہے۔ رنگ صاف اور سرخ کرتا ہے۔ قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔

صفت۔ گلاب کے پھول۔ سعد کوفی (متعران)۔ لونگ مصطگی۔ اسارون۔
۶ ماشہ ۵ ماشہ ۳ ماشہ ۴ ماشہ ۳ ماشہ

(اگر) بالچھڑ۔ جلوتری۔ زرنب (برہمی)۔ دانہ الائچی چھوٹی و بڑی۔ جائفل۔ تج۔
۳ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۴ ماشہ ۲ ماشہ

زعفران۔ آملہ کا چھلکا۔ شہد۔ اور مصری ہر ایک آدھ آدھ سیر۔
۳ ماشہ نصف سیر نصف سیر نصف سیر

ترکیب تیاری۔ اول اگر آملہ سبز مل سکیں۔ تو دودھ گائے میں ۲۴ گھنٹہ۔ اور اگر آملہ خشک ہوں۔ تو ۴۸ گھنٹہ تر رکھیں۔ پھر صاف پانی سے دھو کر مصفّٰی کر کے چار سیر میٹھے پانی میں پکا دیں۔ تاکہ خوب پک جاویں۔ بعد ازاں چھلنی میں مالیدہ کر کے چھان لیویں۔ شہد۔ مصری

نصف سیر۔ اور عرق گلاب یا کیوڑہ بید مشک۔ گاؤزبان۔ جو ان میں سے مل جاوے ملاکر قوام کریں۔ اور نیچے اتار کر سب دواؤں کو جو پہلے ہی کوٹ چھان کر رکھی ہوئی ہیں۔ اچھی طرح ملا دیویں۔ سبز مرتبان میں محفوظ کر کے رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ۔ قبل از غذا یا بعد از غذا صرف ایک وقت۔

اگر۔ اسمیں جدوار خطائی (زرلبی) اصلی۔ عنبر اشہب۔ کستوری خالص۔ موتی ناسفتہ

ہر ایک تین ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ

ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ اضافہ کردیں۔ تو انوشدار ولولوی (موتیاں والا) ہو جاوے گا۔ اور

۱۰۰ عدد ۵۰ عدد

اعضائے رئیسہ و شریفہ کی قوت بڑھانے میں بہت زبردست ہو جاوے گا۔

ترکیب نخ بیضہ

جو اعضائے رئیسہ و شریفہ اور عام بدنی طاقت کا باعث ہو کر قوت مردمی میں بہت جوش پیدا کرتے۔ رنگ کو سرخ کرنے۔ جسم کو فربہ۔ منی کو زیادہ کرنے میں بینظیر ہے۔ اگر چالیس دن تک لسی۔ دہی۔ سرکہ۔ اور سب قسم کی کھٹی چیزوں سے پرہیز رکھ کر اور غذا مرغن و مقوی تناول کرکے مسلسل استعمال کیا جاوے۔ تو بوڑھا مایوس العلاج ازالہ بکارت کے قابل ہو جاوے

صفت:۔ مرغی کا ایک انڈا لیکر اسکو ایک طرف سے توڑ کر زردی و سفیدی ایک کٹورہ میں ڈالدیں۔ اسی طرح شہد۔ شراب۔ اور پیاز کے پانی سے بھر بھر کر کٹورہ میں ڈالتے جاویں۔ پھر خوب ملاکر نیم گرم کر کے نوش کریں۔ جن اصحاب کے ہاں شراب مذہباً ناجائز ہے۔ وہ اسکی جگہ ادرک کا پانی ڈالکر یہی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

ترکیب:۔ جو نہایت مقوی باہ ہے۔ اور از کار رفتہ کو از سر نو طاقت جوانی حاصل ہوتی ہے۔ صفت:۔ جوان بیل کا عضو تناسل سایہ میں خشک کر کے برادہ کرا کر مرغی کا انڈا لے کر ایک طرف سے سوراخ کر کے سفیدی نکالکر زردی اس میں رہنے دیں۔ اور برادہ مذکور اسمیں بھر کر دوسرے انڈے کا چھلکا اسپر رکھکر ماش کا آٹا لگا کر نہایت مضبوطی سے منہ بند کر کے گل حکمت

کر کے خشک کریں۔ پھر ایک گڑھا کھود کر گائے کے گوبر کے اپلوں میں رکھ کر آگ دیں۔ کہ آٹھ پہر تک آگ قائم رہے۔ بعدہ نکالکر کھرل کر کے رکھ چھوڑیں۔ اور ہر صبح ساڑھے تین ماشہ ہمراہ تخم السی سے استعمال کریں۔

(نوٹ) ہندو صاحبان اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

جوارش سقنقور

جو قوت باہ۔ تندی۔ استادگی کیواسطے بے مثل ہے۔ خصوصاً ایسے آدمی کیواسطے جو جلق دشت زنی اکیوجہ سے مباشرت پر قادر نہ ہو۔ بفضل خدا اسکے استعمال سے مقوی حاصل ہو جاتا ہے۔ اور نہایت مجرب ہے۔ ص۔ سقنقور کی ناف کا گوشت۔ کٹھ شیریں۔ مصطگی رومی ہر ایک نو ماشہ۔ شقاقل۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم مٹر۔ تخم پیاز۔ ثعلب مصری ہر ایک ایک تولہ۔ بل۔ مرچ سیاہ و سفید۔ مگھان۔ سُنڈھ۔ کیسر۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ چڑیا کا مغز شیر خوار بکرے کا مغز۔ ہر ایک دو تولہ۔ مغز فندق۔ عضو تناسل بیل جوان خشک کر کے برادہ کیا ہوا ہر ایک نو ماشہ۔ پیاز جنگلی بریاں دو تولہ۔

ترکیب۔ خشک دواؤں کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے کپڑ چھان کریں۔ مغز فندق کو علیحدہ۔ مغز چڑیا اور بکرے کا گائے کے گھی میں اسقدر بھونیں کہ سُرخ ہو جاویں۔ پھر سب کو ملا کر رکھیں۔ اور ۵۰ تولہ شہد خالص مصفّٰی لے کر قوام کر کے خوب ملائیں۔ تاکہ ایک ذات ہو جاویں۔ چالیس دن غلہ جو میں رکھکر نکالیں۔ ہر روز بوقت صبح ۷ ماشہ گائے یا بھینس کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر اس جوارش کی ہندو مذہب کے دوستوں کو استعمال کرنے کی ممانعت نہ ہوتی۔ تو کسی اور جوارش کا نسخہ لکھنے کی ضرورت نہیں تھی۔ مگر اب دو مجرب جوارشوں کے اور نسخہ جات تحریر کر دیتا ہوں۔ جو سب کیلئے یکساں مفید ہیں۔

جوارش سلیمانی

حضرت سلیمان علیہ السلام استعمال فرمایا کرتے تھے۔ تقویت باہ میں نہایت

عجیب ہے۔ **صفت** ۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم کونچ۔ تخم گاجر۔ تخم تارامیرا۔ اندرجو۔ کباب چینی۔ عقرقرحا۔ ماہی روبیاں۔ ماہی سقنقور۔ ہر ایک دس ماشہ۔ زعفران (کیسر) پانچ ماشہ کستوری خالص تین ماشہ۔

ترکیب ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھانکر ۲۴ تولہ شہد خالص ملاکر شیشے کے مرتبان میں رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ۔ ایک انڈے کی زردی نیم برشت کے ساتھ ملاکر۔

جوارش ۔ جو دل کو طاقت دیکر خفقان دور کرکے قوت باہ بڑھائے۔ ص ۔ مربہ ہلیلہ ۵ عدد۔ مربہ آملہ ۴ عدد۔ الائچی دانہ ۳ ماشہ۔ دھنیا خشک ایکتولہ۔ مصری دہ گنا۔ مربوں کو رات کیوقت عرق بیدمشک میں ترکرکے صبح باریک پیسکر دوسری دوائیوں کو علیحدہ باریک کرکے مصری کا قوام کرکے سب دوائیں اسمیں ملادیں۔ اگر مزاج میں گرمی نہ ہو۔ تو مصطگی ایک ماشہ بھی ملادیں۔

جوارش آملہ

جو دل کو طاقت دے کر قوت باہ بڑھائے (ص) مربہ آملہ ۶ عدد۔ مربہ ہلیلہ ۲ عدد صندل سفید گلاب میں باریک پسا ہوا۔ زرشک شیریں۔ ابریشم کترا ہوا ۱۴ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۱۴ ماشہ الائچی دانہ ۱۴ ماشہ۔ سنگرہ کا چھلکا ۱۴ ماشہ۔ زہرمہرہ ۱۴ ماشہ گلاب میں گھسا ہوا ۱۴ ماشہ۔ لونگ ۱۴ ماشہ۔ گل سرخ ۱۴ ماشہ۔ بہمن سرخ ۱۴ ماشہ۔ بہمن سفید ۱۴ ماشہ گل نسرین ۱۴ ماشہ مصری تین گنا۔ بدستور جوارش تیار کریں۔

جوارش جالینوس

سردی کیوجہ سے پٹھے خراب ہوکر پیشاب زیادہ آتا ہو۔ منہ سے بدبو آتی ہو۔ بلغمی کھانسی۔ بواسیر۔ جھینب سیاہ یا سفید ہو (ا)۔ گردے اور مثانہ میں ریت ہو۔ باہ میں کمی ہو۔ بال قبل از وقت سفید ہوگئے ہوں۔ اِن امراض کو دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اگر اکیس دن تک پرہیز رکھکر استعمال کی جاوے۔ تو تمام سرد بیماریوں سے امن رہے۔ **صفت**

بالچھڑ ۔ لونگ ۔ دانہ الائچی خورد ۔ تیج ۔ دارچینی ۔ جزبان ۔ ممتران ۔ سنڈھ ۔ مرچ سیاہ ۔
قسط بحری ۔ اگھم اگر حب بلسان ۔ سارون ۔ تخم مورد ۔ گل عباسی کے بیج ۔ کیسر ۔ چرائتہ ۔ ہر ایک
سات ماشہ ۔ مصطگی رومی تولہ ۔ مصری اکیس تولہ ۔ شہد خالص بیالیس تولہ (۴۲)

ترکیب ۔ یہ ہے ۔ کہ سب دواؤں کو معہ مصری علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ملالویں ۔
پھر شہد ڈالکر ایک ذات کر کے چینی کے برتن یا مرتبان میں ڈال کر رکھیں ۔ خوراک نو ماشہ
سے چودہ ماشہ تک کھانے سے پہلے یا پیچھے استعمال کریں ۔

حلوا بیضہ بے نظیر

یاقوتی اور مقویات سے بہتر ۔ اعضائے تناسلیہ کی قوت ۔ منی کی پیدائش ۔ انتشار
کی تیزی اور سختی ۔ بغیر افیون امساک پیدا کرنے میں بے مثل ہے ۔ اس حلوا میں حسب ذیل
خواص ہیں ۔

اوّل ۔ فراغت جماع کے بعد استعمال کریں ۔ تو طاقت زائلہ کو اصلی حالت پر لے آئے ۔
دوم ۔ دماغ میں اسقدر طاقت پیدا کرتا ہے ۔ کہ نزلہ و زکام سے بیفکری ہو جاتی ہے ۔
سوم ۔ اعضائے رئیسہ دل دماغ جگر کو درست کر کے مادہ باہیہ خون ۔ ریح اور روح کو
با فراط پیدا کرتا ہے ۔ اعضائے شریفہ معدہ ۔ گردے ۔ انثیین کو تقویت دیتا ہے ۔ مغلظ
منی ۔ مقوی بصر ۔ دافع یبوست ۔ مانع کثرت پیشاب ۔ تقویت دہندہ اعصاب ہے
کمزوروں کو موسم سرما میں سردی سے بچاتا ہے ۔
چہارم ۔ سب سے زیادہ خوبی یہ ہے ۔ کہ ہر مزاج اور ہر موسم کے موافق نہایت خوشرنگ ۔
خوشبودار ۔ لذیذ ۔ اور خوش ذائقہ ہے ۔

ترکیب تیاری حلوا اکسیر تاثیر یہ ہے ۔ کہ ایک سیر پختہ گھی اگر گائے کا ہو ۔ تو بہتر
ہے ۔ قلعی دار دیگچے میں ڈالکر نرم آگ پر سرخ کریں ۔ مگر جلنے نہ پاوے ۔ سرد کر کے کوزہ مصری
ایک سیر پختہ باریک کر کے کپڑ چھان کرنے کے بعد اس میں ملا کر ایک ذات کریں ۔ اور زردی
وسفیدی بیضہ نیم برشت (۲۵) پچیس عدد خوب پھینٹ کر اس میں ملا کر سب کو دوبارہ پھینٹیں ۔

زعفران تین ماشہ ۔ شیر گائے پانچ تولہ میں گھسکر اس میں ملادیں۔ الائچی خورد ۲۱ عدد زرا منہ کھولکر۔ دانہ الائچی کلاں ۵ تولہ۔ مغز بادام مقشر نیم کوب ۱۵ تولہ بھی آمیختہ کریں۔ چھارہی تیلیہ (دکھنی) ۱۰ تولہ۔ خستہ خرما ۲ تولہ۔ (چھوہارہ کی گٹھلی) ہردو شیر گائے میں سل پر گھسکر اور ہردو کو نہایت نرم آگ پر پکاویں۔ کہ مثل حلوا ہو جاویں۔ پھران ہردو اشیاء میں دس تولہ گائے کا گھی ڈالکر نرم آگ پر بریاں کرکے سرخ کرنیکے بعد یہ بھی اُسی مجموعہ میں داخل کریں۔ اب اُسکو آگ پر چڑھا کر نہایت نرم آگ پر پکاویں۔ اور چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ جب اس میں سے گھی علیحدہ ہونے لگے۔ تو ساگو دانہ پانچ تولہ جو لوہڑ (بڑ) کے دودھ میں تر کرکے سایہ میں خشک کرنے کے بعد پیسا ہوا ہو۔ ڈالکر پانچ منٹ تک ملاتے رہیں۔ پھر نیچے اُتار کر کیل نخود بریاں پسا ہوا پانچ تولہ۔ گاجر سرخ ایک سیر پوست اور استخواں (یعنی چھلکا اور کیل) سے صاف کرکے آدھ سیر پختہ گھی میں بھون کر جب خوب سرخ ہو جاویں۔ اور مائیت ان کی باقی نہ رہے۔ مغز نارجیل مقشر دگری (پانچ تولہ کُتر کر۔ موصلی سفید ۱ تولہ نہایت باریک پسی ہوئی ملادیں۔ بس حلوا تیار ہے۔ اور اس پر چنداں خرچ بھی نہیں ہوتا۔

اگر۔ اسکو زیادہ طاقتور کرنا ہے۔ اور آپ خرچ کے متحمل ہو سکتے ہیں۔ تو خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ باریک پسا ہوا۔ کستوری خالص ۶ ماشہ۔ چاندی کے ورق ایک دفتری بڑی۔ سونے کے ورق آدھی دفتری۔ درمیانہ درجہ کی مروارید ناسفتہ (موتی بے سوراخ) ۶ ماشہ عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک میں باریک پسے ہوئے۔ مربہ سیب باریک پسا ہوا ۲۰ تولہ۔ مغز اخروٹ ۵ تولہ۔ مغز پستہ ۵ تولہ۔ مغز فندق ۵ تولہ۔ . . . . شہد خالص مصفّٰی آدھ سیر بھی ملادیویں۔ اور اگر مزاج میں گرمی زیادہ ہو۔ تو پانچ تولہ چھلکا اسبغول گھی میں بھون کر ملادینے سے معتدل ہو جاتا ہے۔ قلعی کُشتہ ایک تولہ ملادیا جاوے۔ تو نامناسب نہیں ہے۔

خوراک۔ صبح چار بجے اور رات کو سوتے وقت دو دو تولہ۔

انڈوں کا حلوا مختصر

جو نہایت ہی مقوی ہے۔ صفت۔ انڈوں کی زردی نصف سیر۔ اونٹنی کا دودھ۔ پیاز کا پانی۔ گڑ مصفّٰی۔ گائے کا گھی ہر ایک نصف سیر ملاکر نرم آگ پر پکا کر حلوا کے قوام پر لے آویں

اور ہر روز ایک چھٹانک استعمال کریں۔

انڈوں کا حلوا

جو نہایت مقوی اعضائے رئیسہ وشریفہ ہے۔ **صفت**۔ گائے کا دودھ ایک سیر لیکر قلعی دار دیگچہ میں ڈالکر نرم آگ پر پکادیں۔ جب قوام کھویہ کے قریب پہنچے۔ تو ایک پاؤ پختہ گائے کا مکھن گرم کرکے باریک کپڑے میں چھان کر مرغی کے نیم برشت ۲۰ انڈوں کی زردی اور تین پاؤ پختہ کوزہ مصری کوٹ چھان کر اسمیں ملاکر خوب پھینٹیں۔ اور دیگچہ مذکور جسمیں دودھ کا قوام کھویہ کے قریب ہے ڈالدیں۔ اور سب کو ملاکر پکائیں۔ تاکہ مثل حلوا ہو جائے۔ نیچے اُتار کر مغز بادام مقشر بریاں ۲۰ تولہ۔ مغز پستہ ۵ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ۔ زعفران کشمیری ۲ ماشہ۔ باریک پیسکر ملادیں۔ اور خوب آمیز کریں۔

خوراک۔ دو تین تولہ۔

انڈوں کا حلوا دیگر

جو نہایت طاقت دیتا ہے۔ اور حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے۔ **صفت**۔ پچاس انڈوں کی زردی باریک کپڑے میں چھان کر کستوری خالص ۲ رتی۔ کیسر ۴ رتی۔ عرق گلاب دس تولہ دوآتشہ میں حل کرکے اسمیں ملاکر کوزہ مصری ایک سیر پختہ۔ عرق گلاب ۲۰ تولہ میں نرم قوام کرکے ملادیں۔ اور نرم آگ پر پکادیں۔ گائے کا مکھن تازہ ۲۰ تولہ گرم کرکے چمچہ ڈالتے رہیں۔ حتےٰ کہ تمام مکھن خرچ ہو جاوے۔ بس اُتار کر چینی کے برتن میں رکھیں۔ اور حسب برداشتِ طبیعت ایک یا دو وقت استعمال کریں۔

انڈوں کا حلوا دیگر

جو خون صالح پیدا کرنے اور اعضائے رئیسہ وشریفہ کو طاقت دینے میں نہایت مجرب اور سریع الاثر ہے۔ **صفت**۔ ۱۲ عدد انڈوں کی زردی و سفیدی چینی کے برتن

میں ڈالکر خوب بھینٹیں۔ پھر روغن زرد گائے کا گھی آدھ سیر ملاکر باہم ملائیں۔ اور بعد ازاں کوزہ مصری آدھ سیر کپڑ چھان کرکے ملاکر تینوں دواؤں کو خوب آمیز کرکے نرم آگ پر پکائیں۔ جب گھی علیحدہ ہونے لگے تو نیچے اُتار کر کیسر خالص ۲ ماشہ۔ کستوری خالص ۱ ماشہ۔ دو تولہ عرق کیوڑہ میں پسے ہوئے ملادیں۔ اور چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ دو تولہ صبح و شام۔

حلوا دار چینی

جو دل کو طاقت دے کر قوت مردمی بڑھاتا ہے۔ صفت۔ میدہ گندم ۲۰ تولہ گو گائے کے گھی ۲۰ تولہ میں بھون کر سرخ کریں۔ کوزہ مصری ۳۰ تولہ۔ عرق بید مشک و عرق گاؤزبان۔ عرق گلاب میں قوام کریں۔ سرد ہونے پر دار چینی کا سفوف ۲ تولہ۔ کستوری ۲ ماشہ عنبر ۲ ماشہ۔ زعفران ۷ ماشہ باریک کرکے ملادیں۔

خوراک۔ تین تولہ۔

انڈوں کا حلوا دیگر

جو تقویت باہ میں نہایت مؤثر ہے۔ صفت۔ تخم ہلیوں پندرہ تولہ۔ ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ۱۰ تولہ پانی رہے۔ تو نیچے اُتار کر پانی مصفّیٰ میں ایک سو انڈے کی زردی حل کریں۔ کوزہ مصری ایک سیر پختہ کپڑ چھان کرکے ملادیں۔ اور بادام روغن ۵ تولہ گرم کرکے اس پر ڈال کر نرم آگ پر پکاکر حلوا تیار کریں۔

خوراک۔ حسب برداشت طبیعت

انڈوں کا حلوا ترکیب دیگر

جو گُردوں اور قوت مردمی کو نہایت نافع ہے۔ صفت۔ گائے کا دودھ ایک سیر قلعی دار دیگچے میں ڈالکر اسقدر جوش دیں۔ کہ تیسرا حصہ رہ جائے۔ پھر کوزہ مصری ۱۰ تولہ لے کر

چھان کر ملا دیویں اور پھر جوش دیں۔ تاکہ حریرہ سا ہو جاوے۔ کستوری خالص۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ایک ماشہ لیکر گلاب میں حل کر کے پانچ انڈوں کی زردی میں ملا کر اور خوب پھینٹ کر اس حریرہ میں ملا کر پکائیں تاکہ حلوا تیار ہو جاوے۔

خوراک۔ حسب قوت ہضم۔

گاجروں انڈوں کا مرکّب حلوا

جو منی پیدا کرنے قوت مردمی بڑھانے بدن اور گردہ کو فربہ کرنے میں بے نظیر ہے۔ درد کمر اور ضعف مثانہ کو نہایت نافع ہے۔ صفت۔ سُرخ رنگ کی میٹھی گاجریں چھیل کر کیل دُور کر کے ایک سیر چھوہارہ پختہ پر مغز گٹھلی دُور کردہ آدھ سیر۔ ہر دو کو ملا کر گائے کے اِس قدر دُودھ میں پکائیں۔ کہ مالیدہ ہو جاویں۔ پھر نکال کر لکڑی کے ہاون میں اسقدر کوٹیں۔ کہ جسم کا نشان نہ رہے۔ پھر قلعی دار دیگچے میں مغز نخود بریاں کا آٹا (چنا بُھنا ہوا کی کھیلیں) ۵ تولہ۔ میدہ گندم ۵ تولہ۔ روغن گائے میں بھونیں۔ بعدازاں مصری اور شہد خالص ہر ایک آدھ سیر۔ عرق گلاب یا بیدمُشک میں حل کر کے صاف کر کے قوام کریں۔ بس گاجر و چھوہارہ کوفتہ۔ نخود کا آٹا اور گندم کا میدہ بریاں اسمیں ڈالکر دو تین جوش دیکر اور خوب باہم ملا کر نیچے اُتارلیں۔ اور زردی بیضہ مرغ پانی میں جوش کیئے ہوئے بیس عدد ملا کر خوب آمیز کریں۔ مغز بادام مقشر۔ مغز فندق۔ پستہ۔ نارجیل۔ اخروٹ۔ چلغوزہ۔ ہر ایک تین تولہ نیم کوب کر کے ملا دیں۔ ثعلب مصری۔ چھوہارہ کی گٹھلی۔ بھکڑے کا آٹا۔ دارچینی۔ سُنڈھ۔ جڑپان۔ ہر ایک ایکتولہ۔ کیسر اصلی کستوری خالص ہر ایک چار ماشہ۔ نہایت باریک کر کے ملا دیں۔

اگر انڈوں کی زردی کی جگہ چڑیوں کے چالیس عدد انڈے روغن زرد میں خوب بھون کر شامل کر کے ملا دیں۔ تو زیادہ مقوی ہو جاوے۔

خوراک۔ ہر روز صبح تین تولہ گائے کے دُودھ کے ساتھ یا بغیر دُودھ کے استعمال کریں۔
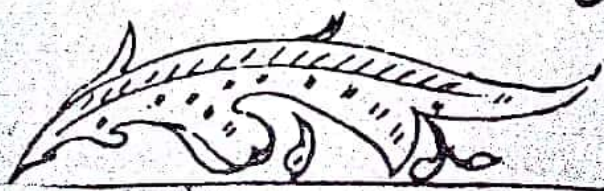
گاجروں کا مرکّب حلوا

جو عام جسمی طاقت پیدا کرنے کے علاوہ گردہ اور مثانہ کو نہایت، طاقت دیتا ہے اور قوت مردمی پیدا کرنے میں نہایت مجرب ہے۔ **صفت** - گاجریں میٹھی پختہ پنج سیر چھلکا سے صاف کر کے ۲ سیر عرق بیدمشک یا گلاب میں پکائیں۔ جب بالکل گل جاویں۔ تو نیچے اُتار کر رکیل) نکال دیں۔ اور لکڑی کے ہاون میں نہایت باریک کر کے باریک کپڑے سے نکال کر قلعی دار دیگچے میں ڈالکر تین پاؤ پختہ گائے کے گھی میں اسقدر بھونیں۔ کہ سُرخ ہو جائیں۔ اور پانی کا اثر ان میں بالکل نہ رہے۔ کوزہ مصری ڈیڑھ سیر پختہ۔ بیدمشک اور گلاب میں قوام کر کے گاجریں مع گھی اسمیں ڈالکر خوب آمیز کریں۔ پس مغزیات تربوز۔ خربزہ۔ کدو۔ کھیارین۔ بادام۔ پستہ۔ چھوہارہ۔ (گٹھلی) ہر ایک چار تولہ۔ ثعلب مصری دس تولہ۔ دارچینی قلمی ۴ تولہ نہایت باریک کر کے اسمیں ملا دیویں۔ اگر کیسر اصلی چار ماشہ۔ کستوری خالص ۳ ماشہ بھی ملا دیویں۔ تو زیادہ طاقتور ہو جاوے گا۔

خوراک - تین تولہ صبح۔

حلوا

جو گردہ اور سارے بدن کو طاقت دیکر فربہ کرنے۔ باہ بڑھانے میں نہایت مجرب اور سریع التاثیر ہے۔ **صفت** - تودری سُرخ۔ تودری سفید۔ خشخاش سفید۔ ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران ۵ ماشہ۔ مغزیات۔ بادام۔ فندق۔ نارجیل۔ چاول کا آٹا۔ ہر ایک آدھ سیر۔ مصری کوزہ۔ اور شہد خالص ہر ایک آدھ سیر۔ گائے کا گھی دس تولہ۔ چنے اور مٹر کا آٹا ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔

ترکیب - شکر سفید۔ کوزہ مصری اور شہد کو ملا کر قدرے گلاب کا عرق ڈالکر قوام کریں۔ تمام دواؤں کو معہ مغزیات کے باریک کر کے علیحدہ رکھیں۔ مٹر اور چنے کا آٹا گھی میں بھون کر سُرخ کریں۔ زعفران کو گلاب میں حل کریں۔ پھر سب کو ملا کر ایک دو جوش دیکر چمچہ سے ہلا کر خوب یکذات کر کے چینی کے برتن میں رکھے۔ **خوراک** - ڈیڑھ تولہ دودھ کیساتھ یا بغیر دودھ کے استعمال کریں۔

حلوا

قوت مردمی گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتا ہے۔ منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ اور جلد انزال ہونے کو مفید ہے۔ **صفت**۔ ترنجبین خراسانی مصفیٰ۔ مصری کوزہ ہر ایک نو تولہ۔ شہد خالص ۱۸ تولہ ایک سیر دودھ میں گرم کرکے کپڑ چھان کرکے جوش دیکر کھویہ بنائیں۔ پھر ہر دو بہمن سرخ و سفید۔ مغز تخم کونچ ہر ایک ایکتولہ۔ شقاقل۔ ستاور۔ مغزیات۔ بادام۔ چلغوزہ۔ پستہ۔ ہر ایک تین تولہ کھجور۔ چھوہارے۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران دو ماشہ۔ باریک پیسکر اس میں ملائیں۔ اور باہم یک جان کرکے اُتار لیں۔

خوراک۔ دو تولہ گائے بھینس کے تازہ یا نیم گرم دُودھ کیساتھ استعمال میں لائیں۔

حلوا ماش

دال ماش کی دھوئی ہوئی لیکر گائے کے دُودھ میں تر کریں۔ اور سایہ میں خشک کرکے آٹا پسوالیں۔ پس موصلی سفید ۲ تولہ باریک کردہ ماش کا آٹا ۲ تولہ۔ املی کے تخم کا آٹا ۲ تولہ۔ سنگھاڑہ کا آٹا ۲ تولہ لیکر گائے کے گھی میں بھون کر سرخ کریں۔ اور پھر چھ تولہ کوزہ مصری کا قوام کرکے حلوا تیار کریں۔ اور ہر روز پانچ تولہ بوقت صبح تناول کریں۔ جب ختم ہو۔ اسی حساب سے اور تازہ تیار کرلیں۔ پتلی منی کو گاڑھی بنانے میں نہایت مجرب ہے۔

حلوا املی

جریان و گردہ اور درد کمر کو رفع کرنے میں سریع النفع ہے۔ ص۔ تخم املی کا آٹا ۲ تولہ ڈھاک کی گوند ۲ تولہ۔ نشاستہ ۲ تولہ اور شکر سرخ ۳ تولہ ... روغن زرد ۴ تولہ ڈال نشاستہ کو گھی میں بھونیں۔ پھر املی کا آٹا اور گوند کو داخل کریں۔ بعد ازاں شکر کو پانی میں حل کرکے ڈال کر حلوا تیار کریں۔ اور اسی طرح ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔

چاولوں کا حلوا سادہ

جو منی پیدا کرنے قوت مردمی بڑھانے۔ بدن کو فربہ کرنے اور اصلاح گردہ کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے (ص) عمدہ قسم کے چاول آدھ سیر لیکر اچھی طرح دھو کر عرق گلاب میں پکائیں۔ جب اچھی طرح ملیدہ ہو جائیں تو مغز بادام مقشر نیم کوفتہ آدھ سیر۔ کوزہ مصری باریک شدہ ایک سیر۔ گلاب کا عرق اعلےٰ درجہ کا پاؤ بھر اور ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ اور چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ جب خوب ایکجان ہو جاویں۔ تو نیچے اُتار کر ایک ماشہ کستوری خالص۔ عرق کیوڑہ میں حل کر کے ملا کر رکھیں۔ وقت ضرورت ایک چھٹانک استعمال کریں۔

سوہن حلوا

جو خون صالح پیدا کر کے قوت مردمی بڑھاتا ہے۔ پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ اور درد کمر کو دُور کرتا ہے۔ صفت۔ گیہوں سفید پانی میں تر کریں۔ اور ایک کپڑے میں باندھ کر سورج کے سامنے رکھیں۔ اور ہر روز جبتک کہ وہ قریب سبز ہونے کے آئیں۔ تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے رہیں۔ بعد ازاں انکو خشک کر کے آٹا پسوالیں۔ اور اسکے ۲ ٹے کے برابر گیہوں کا اور آٹا ملائیں۔ ایک قلعی دار دیگچہ میں پانی گرم کریں۔ اور وہ آٹا اُس پانی میں آہستہ آہستہ ڈالتے جاویں۔ تاکہ حلوے کی طرح ہو جاوے۔ اور گھی بھی ڈالیں۔ جب گھی اچھی طرح اسکے ساتھ ملجاوے۔ تو کوزہ مصری کو عرق گلاب یا بید مشک میں حل کر کے ڈالیں۔ اور اسقدر جوش دیں۔ کہ گھی علیحدہ ہونے لگے۔ پھر مغزیات۔ بادام۔ پستہ۔ اخروٹ۔ نارجیل۔ باریک کتر کر ملا دیں۔ خوراک جب طاقت ہضم۔

حلوا تخم دہتورہ سفید

جو قوت باہ اور امساک کی تقویت۔ مجلوق کے عضو تناسل کے پٹھوں کی سستی کو دور کرنے میں اکسیر تاثیر ہے۔ صفت۔ تخم دہتورہ سفید جن ۲ تولہ جو کوب کر کے گائے کے پانچ سیر

دودھ میں ڈالکر کسی قدر پانی ملاکر نرم آگ پر جوش دیں۔ تاکہ پانی نہ رہے۔ نیچے اتار کر مل چھان کر
دودھ کو جاگ لگاکر بلو کر مکھن نکالیں۔ پس زردی بیضہ مرغ ۲۰ تولہ۔ شہد مصفّیٰ نصف سیر۔ چنے
بُھنے ہوئے کا آٹا بیس۲۰ تولہ۔ گائے کے بیس۲۰ تولہ گھی میں بُھنا ہُوا۔

ترکیب۔ شہد اور مکھن کو ملاکر قوام کریں۔ چنوں کا آٹا اور زردی بیضہ کو آپس میں ملاکر اس
قوام میں ڈالکر خوب ملائیں۔ آگ سے نیچے اتار کر سرد ہونے پر۔ دارچینی۔ جائفل۔ جلوتری۔
سونف۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران کشمیری چار ماشہ۔ باریک کر کے ملا دیں۔

خوراک۔ ۶ ماشہ۔ بھینس کے دودھ کے ساتھ اور یہ خوب یاد رکھیں۔ کہ اسکی خوراک بڑھائی
نہ جاوے۔ کیونکہ دھتورہ سخت زہر ہے۔

حلوا مرکب

جو قوت مردمی کے پیدا کرنے میں بےمثل ہے۔ چالیس یوم مسلسل استعمال کرنے سے
اسقدر طاقت حاصل ہوتی ہے۔ جس کی تحریر کرنا خلاف تہذیب ہے۔ صفت۔

زردی بیضہ مرغ بیس۲۰ عدد۔ گائے کا گھی۔ چاولوں کا آٹا۔ ہر ایک آدھ سیر۔ مصری ایک سیر۔
موچرس۔ کباب چینی۔ لونگ۔ جائفل۔ جلوتری۔ تخم پیاز۔ ثعلب مصری۔ بُرادہ قضیب نرگاؤ
ہر ایک چار ماشہ۔

ترکیب۔ زردی اور چاولوں کا آٹا ہاتھ سے مل کر ایک ذات کریں۔ پھر گھی کو دیگچہ میں ڈال کر
آگ پر رکھیں۔ جب خوب گرم ہو جاوے۔ تو ہر دو اشیاء آٹا اور زردی ملے ہوئے کو پریاں کریں۔
مصری پیسکر بھی ملا دیں۔ اور نرم آگ پر حلوا بنا لیں۔ نیچے اُتار کر دواؤں کو کوٹ چھان کر ملا کر
خوب ملا دیویں۔

خوراک۔ ڈیڑھ تولہ گائے کے دودھ کیساتھ۔ زیادہ ترشی۔ کثرت نمک اور مٹھائی سے پرہیز۔

حلوا

جو رقیق منی کو گاڑھا ہی بنانے اور امساک پیدا کرنے میں بےنظیر ہے۔ صفت۔

بھنے ہوئے چنوں کا آٹا ۵ تولہ۔ پنبہ دانہ (بنولہ) کے روغن تین تولہ میں بریاں کریں۔ مصری ۵ تولہ۔ اور ڈوڈہ پوست کا ۲ عدد عرق گلاب میں پانی نکال کر ڈالیں۔ اور سب کو ملا کر حلوا تیار کرکے پکائیں۔ معمولی کھانا ترک کریں۔ بوقت پیاس دودھ پئیں۔

حلوا عجیب

بکری کا بچہ پیدا ہوتے ہی ذبح کر کے بعد صاف کرنے کے پتھر کے ہاون میں معہ ہڈیوں کے ایسا باریک کوٹیں کہ مثل حلوا ہو جائے۔ پھر گائے کے گھی میں بھون کر سرخ کریں۔ پھر کوزہ مصری لیکر عرق گاؤزبان میں قوام کرکے وہ بھونا ہوا گوشت معہ یخنی کے اس میں ڈالیں۔ اور خوب ملائیں۔ تاکہ حلوا بن جائے۔ نیچے اتار کر۔ مغز بادام مقشر۔ پستہ۔ نارجیل۔ دانہ الائچی حسب ضرورت ملا کر حفاظت سے رکھیں۔

خوراک۔ حسب برداشت ہضم ۵ تولہ سے دس تولہ تک۔

حب (گولی)

جو قوت مردمی پیدا کرنے میں نہایت مجرب ہے۔ صفت۔ شقاقل ۲ تولہ۔ بادیشر لیزا ڈھائی تولہ۔ بہمن سفید ڈھائی تولہ۔ کوفتہ بیختہ شہد بقدر ضرورت ملا کر۔ اکیس ۲۱ گولیاں بنائیں ایک گولی ہر روز گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

حب جدواری

نہایت مقوی باہ و اعضائے رئیسہ و شریفہ مجرب ہے۔ عالیجناب مسیح الملک دمی طب حکیم محمد اجمل خان صاحب دہلوی کا آزمودہ نسخہ ہے۔

صفت۔ جدوار خطائی ۵ ماشہ۔ جلوتری ۵ ماشہ۔ ثعلب مصری ۸ ماشہ۔ لونگ ۴ ماشہ۔ کیسر ۴ ماشہ۔ فادزہر حیوانی ۲ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ۔ کہربائی شمعی ۲ ماشہ۔ یشب سبز ۲ ماشہ۔ یاقوت سرخ ۲ ماشہ۔ لعل بدخشاں ۲ ماشہ۔ تخم بلیون ۲ ماشہ۔ گوند کیکر ۲ ماشہ۔ تخم کرفس ۲ ماشہ۔

ابیون رومی ۲ ماشہ۔ خارخسک ۲ ماشہ۔ مشتران ۲ ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی ۲ ماشہ۔ بالچھڑ ۲ ماشہ۔
عود ہندی ۲ ماشہ۔ جائفل ۲ ماشہ۔ جڑیان ۲ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۲ ماشہ۔ عنبر ایک ماشہ۔ ورق
نقرہ ایک ماشہ۔ افیون خالص ایک ماشہ۔ جند بیدستر ایک ماشہ۔ ورق طلا نصف ماشہ۔ مشک
خالص نصف ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے شہد بقدر ضرورت ڈالکر دانہ نخود کے برابر گولیاں
بنائیں۔ ایک گولی دودھ کے ساتھ کھائیں۔

حب عنبری

نہایت مقوی باہ و اعضائے رئیسہ و شریفہ مجرب۔ حکیم عبدالرؤف صاحب۔

صفت۔ عنبر ۲ ماشہ۔ مومیائی ۲ ماشہ۔ کستوری ۲ ماشہ۔ ریگ ماہی ۴ ماشہ۔ کچلہ مدبر ۶ ماشہ
گھگھاں ۶ ماشہ۔ مرجان سیاہ ۶ ماشہ۔ عقرقرحا ۶ ماشہ۔ پارہ صاف شدہ ۶ ماشہ۔ گندھک آملہ سار
۶ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے شہد اسقدر ملائیں جس سے گولی بندھ سکیں۔ دانہ نخود کے
برابر گولیاں بنائیں۔ **خوراک**۔ ایک گولی [illegible] شیر گائے یا بھینس۔

نوٹ۔ گولیوں کے یہ دو نسخہ نہایت قابل قدر اور قابل عمل ہیں۔ مجھے ایک نہایت مخلص اور
بے ریا دوست سے حاصل ہوئے تھے۔ جو ہدیۂ ناظرین کئے جاتے ہیں۔

حب سیماب (پارہ کی گولی)

جو بوقت مباشرت منہ میں رکھنے سے قوت مردمی اور امساک بڑھتا ہے۔ **صفت**۔
پارہ ڈیڑھ تولہ۔ سرکہ تند اور تیز میں خوب کھرل کریں۔ جب مضمحل (نیم مردہ) تو کھانے کا نمک
۴ ماشہ ملا کر پھر کھرل کیا جاوے۔ بعد ازاں ایک لوہے کے برتن کو سرکہ سے پُر کرکے پارہ اسمیں ڈالکر
جوش دیں۔ اور سنگ راسخ (تانبا جلا ہوا) باریک پیسکر تھوڑا تھوڑا ڈالتے جاویں۔ پھر نکال کر کھرل
میں ڈالکر خوب کھرل کریں۔ تاکہ سخت ہو جاوے۔ اب موٹے کپڑے میں ڈالکر نچوڑیں۔ جو پارہ کپڑے
میں رہ جاوے۔ اسکو سرد پانی سے دھو کر صاف کریں۔ اور غلولہ بناکر درمیان میں سوراخ کرکے ایک
مضبوط تاگا ڈالدیں۔ اور ایک ہفتہ تک لیموں کاغذی کے پانی میں رکھیں۔ تاکہ سخت ہو جاوے

بھر دہتورہ کے روغن میں ڈالکر نرم آگ پر جوش دیں۔ ایک برس تک کبھی گائے کے گھی اور دودھ میں کبھی پکے ہوئے چاولوں میں اور کبھی مختلف قسم کی بوٹیوں کے پانی میں رکھتے رہیں۔ تاکہ کدورت ومیل دور ہوکر شیشے کی طرح صاف وشفاف ہو جاوے۔ ضرورت کے وقت منہ میں رکھے۔ دھاگہ باہر رہے تاکہ گولی اندر نہ چلی جاوے۔ جب چاہیں کہ انزال ہو۔ گولی منہ سے باہر نکالدیں۔

حب سیماب (پارہ کی گولی)

(بطریق دیگر)

نہایت مقوی باہ وممسک۔ مگر خرچ زیادہ ہوتا ہے۔ **صفت** - پارہ تین تولہ خالص پانی بیس۲۰ تولہ۔ نمک طعام ایک تولہ باہم ملاکر کھرل کریں۔ کہ پارہ صاف ہو جاوے۔ پھر دو سو۲۰۰ عدد پان کا لیکر گھوٹ چھان کر پانی نکالیں۔ بعدہ گھنٹہ تک اسمیں کھرل کریں۔ اور طلوفہ بناکر منھا تیلیہ کی ایک گنڈھی (گرہ) ٹکڑہ لیکر اسمیں سوراخ کرکے ڈالدیں۔ اور سوراخ کرتے وقت جو کچھ اجزاء سے منھا تیلیہ کے باہر نکلی تھی۔ وہی ڈالکر منہ بند کرکے ایک تنگ منہ کی ہانڈی میں ڈالدیں۔ ایک سالہ بکرا کا گوشت۔ اور تین پاؤ پانی ڈالکر ہانڈی کا منہ ذرا مضبوطی سے بند کرکے جب سورج صبح کے وقت اندر باہر ہو تو چولھے پر چڑھادیں۔ اور تمام دن نرم نرم آگ جلاتے رہیں۔ جب سورج غروب کے وقت آدھا اندر اور آدھا باہر ہو۔ تو نیچے اتارلیں اور گولی باہر نکال کر گلاب کے عمدہ عرق بیس۲۰ تولہ میں جوش دیکر لوہے کی سیخ سے اس میں دھاگہ ڈالدیں۔ ضرورت کے وقت منہ میں رکھیں۔ جب چاہیں کہ منزل ہوں۔ گولی کو منہ سے نکال دیں۔

حب سیماب (پارہ کی گولی)

ایسے لوگوں کے واسطے جنکی منی گرمی کیوجہ سے پتلی ہوگئی ہو۔ یا جسم میں رطوبت کیوجہ سے پٹھے کمزور ہوں۔ نہایت مفید ہے۔ **صفت** - پارہ اور افیون ہر ایک ایکتولہ لیکر کھرل کرکے

دھتورہ کے دودھ سے کسی قدر تخم نکال کر اور کچھ اسی میں رکھ کر اس میں ڈالدیں۔ جو کا آٹا چار چار انگل اس پر لگا کر گائے کے گھی میں بھون کر سرخ کریں۔ پس نکال کر دھتورہ کا چھلکا دور کرکے کباب چینی ایک تولہ۔ دارچینی ایک تولہ۔ عاقرقرحا ایک تولہ۔ الائچی دانہ ایک تولہ۔ جدوار ایک تولہ۔ زعفران ایک تولہ۔ بوزیدان ایک تولہ۔ ثعلب مصری ایک تولہ۔ کستوری ۳ ماشہ۔ سب کو باریک کرکے کیکر کی گوند کے پانی میں چنے کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک۔ ایک یا دو گولی گائے یا بھینس یا بھیڑ کے تازہ یا نیمگرم دودھ سے کھائیں۔

حب سیماب (پارہ کی گولی)

قوت باہ اور امساک کو نہایت مفید ہے۔ **صفت**۔ پارہ چھ ماشہ کئی بار موٹے کپڑے میں چھانیں۔ پھر افیون خالص پانچ ماشہ شامل کرکے ۲۰ عدد پان کے شیرہ میں کھرل کرکے سایہ میں خشک کریں۔ اور اسی طرح سات بار عمل کریں۔ بعد ازاں عاقرقرحا ۵ ماشہ۔ بھنگ کی بیخ ۵ ماشہ جڑ پان ۵ ماشہ۔ جائفل ۵ ماشہ۔ لونگ ۵ ماشہ لیکر کوٹ چھان کر سب کو ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ **خوراک**۔ ایک گولی بوقت چار بجے دن کے نیمگرم دودھ سے۔ غذا کی جگہ دودھ۔

حب تریاک جہانگیری

جو جہانگیر خان بادشاہ استعمال کیا کرتا تھا۔

نہایت مقوی دل و دماغ و جگر۔ مفرح۔ دافع ضرر افیون۔ **صفت**۔ افیون خالص ستائیس ماشہ (۲ تولہ ۳ ماشہ) زعفران نو (۹) ماشہ۔ مصطگی رومی ۲ تولہ۔ عنبر اشہب ۶ ماشہ عود خام ۹ ماشہ۔ دارچینی ۹ ماشہ۔ جند بیدستر ایک تولہ۔ فلفل سیاہ ۳ ماشہ۔ مغز پستہ کا اوپر کا چھلکا ۶ ماشہ۔ سنگترہ کا چھلکا ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر چنے کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ **خوراک**۔ ایک یا دو گولیاں بوقت چار بجے دن۔ گائے یا بھینس کے تازہ یا گرم دودھ سے استعمال میں لائیں۔

حب تریاک جدواری

مایوسان قوت مردمی کو دوبارہ زندہ کرتی ہے ۔ نہایت ہی مقوی دل اور بہت ہی مفرح ہے ۔ ایک ایسے شخص کے واسطے تیار کی گئی تھی ۔ جو قوت مردمی سے بالکل مایوس ہو گیا تھا ۔ ان کے استعمال سے اتنی قوت پیدا ہوئی ۔ کہ وہ کنواری عورت سے نکاح کرنے کے قابل ہو گیا اور اُسکے ہاں تین لڑکے پیدا ہوئے ۔ **صفت آں** ۔ افیون خالص کو مٹی کے کورے برتن میں نیم بریاں کر کے دارچینی کے عرق میں حل کر کے نتھار لیں ۔ اور پھر نرم آگ پر پکا کر جما لیں ۔ پس دو تولہ ایک ماشہ افیون مصفے ۔ زعفران اصلی ڈھائی ماشہ ۔ جدوار خطائی مجرب پسی ہوئی ۵ ماشہ باہم ملا کر ایک تازہ نارجیل میں اوپر کا سخت چھلکا دور کر لیا ہو ۔ سوراخ کر کے ڈالدیں ۔ اور اس کا منہ بند کر کے ماش کے آٹے سے لپیٹ کر گائے کے پندرہ سیر دودھ میں جوش دیں ۔ کہ تمام دودھ جذب ہو جائے ۔ لیکن جلنے نہ پائے ۔ پھر اس پر گائے کا اسقدر گھی ڈالیں ۔ کہ نارجیل اسمیں ڈوبا رہے ۔ اور اتنا عرصہ نرم آگ جلائیں ۔ کہ نارجیل کے اوپر کا لگا ہوا آٹا سرخ ہو جائے ۔ پس آٹا دور کر کے مع اندرونی دواؤں کے خوب کوٹیں ۔ کہ حلوا کی مانند ہو جاوے ۔ پس ساڑھے سات تولہ اس مجموعہ کو فتہ سے جلوتری ۔ بہمن سرخ ساڑھے چار ماشہ بہمن سفید ساڑھے چار ماشہ ۔ بادرنجبویہ ساڑھے چار ماشہ ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ مغز بادام مقشر ۔ مغز چلغوزہ ۔ تخم خرفہ ہر ایک پونے دو ماشہ ۔ طباشیر آسمانی رنگ ۲ ماشہ گوند کیکر ۳ ماشہ ۔ گوند کتیرا ۲ ماشہ ۔ اجوائن خراسانی ۳ ماشہ ۔ لفاح کی جڑ ۲ ماشہ ۔ جائفل ۲ ماشہ زعفران اصلی ۹ ماشہ ۔ کستوری خالص ۹ ماشہ ۔ مصری ۹ ماشہ ۔

ترکیب ۔ یہ ہے کہ جو چیزیں خشک ہیں ۔ ان کو کوٹ کر کپڑ چھان کریں ۔ مغزیات کو علیحدہ باریک کریں ۔ کیسر اور کستوری کو قدرے عرق کیوڑہ میں حل کریں ۔ پھر سب کو ملا کر بلسان کے روغن میں چرب کر کے عرق گلاب دو آتشہ میں تر کر کے بتھر کے ہاون میں ایسا کوٹیں ۔ کہ سب چیزیں ملکر ایکذات ہو جاویں ۔ چنے کے دانہ کے برابر گولیاں بنا کر چاندی کے ورق لگا کر سایہ میں خشک کر کے ڈاٹ دار شیشی میں حفاظت سے رکھیں ۔

خوراک ۔ایک بادگولی گائے یا بھینس کے تازہ یا نیم گرم دودھ سے۔

خمیرہ بادام

ایسی حالت میں جبکہ کثرت جماع ۔جریان ۔جلق ۔لواطت کی وجہ سے یا کسی اور سبب کثرت محنت دماغی وغیرہ سے دماغ اور بدن بالکل کمزور ہوگیا ہو۔ نہایت مفید اور قوت مردی بڑھانے میں خاص اثر رکھتا ہے۔ صفت۔

(۱) مغز بادام ایک پاؤ پختہ ۔مغز پستہ ۵ تولہ ۔مغز چلغوزہ ۵ تولہ ۔خشخاش سفید ۵ تولہ۔

(۲) برادہ صندل سفید وسرخ ہر ایک ۲ تولہ ۔گاؤزبان ۲ تولہ ۔ابریشم مقرض ۲ تولہ ۔مازو ایکتولہ مائیں ایکتولہ ۔موصلی سفید ایکتولہ ۔موصلی سیاہ ایکتولہ ۔مصری ایک سیر۔

(۳) تالمکھانہ ۶ ماشہ ۔تج ۶ ماشہ ۔کمرکس ۶ ماشہ ۔دھاوے کے پھول ۶ ماشہ ۔ تعلب مصری ۶ ماشہ ۔موچرس ۶ ماشہ ۔ببال ۶ ماشہ ۔مصطگی ۳ ماشہ ۔دارچینی ۳ ماشہ ۔ عقرقرحا ۳ ماشہ ۔لونگ ۳ ماشہ ۔جڑپان ۳ ماشہ ۔چاندی کے ورق ۔سونے کے ورق ۔ ہر ایک بالترتیب ساٹھ و تیس ورق۔

ترکیب ۔پہلی دوائیں نمبر ۱ کو کوٹ کر عرق گلاب ملا کر چھان کر شیرہ نکالیں پھر ادویہ نمبر (۲) کو سوائے مصری کے رات کو دو سیر عرق گلاب میں بھگو کر صبح جوش دے کر جب نصف سیر گلاب رہ جاوے ۔تو نیچے اتار کر سرد کر کے پن چھان کر شیرہ مغزیات ملا کر مصری ڈال کر قوام کریں ۔سرد ہونے پر ادویہ نمبر (۳) باریک پیس کر اچھی طرح ملا دیویں۔

خوراک ۔ایک تولہ صبح ایک تولہ شام گائے یا بھینس کے تازہ یا نیم گرم دودھ سے۔

خمیرہ بادام

جب کثرت جماع ۔جریان ۔جلق اور احتلام ۔۔۔ کی وجہ سے یا کثرت محنت دماغی کے سبب سے یا دائمی نزلہ زکام کے باعث سے اعضائے رئیسہ بالکل کمزور ہوگئے ہوں قوت مردمی اور جماع کی لذت زائل ہو چکی ہو ۔تو اس کا استعمال نہایت نفع دیتا ہے

اگر صحیح الدماغ استعمال کریں۔ تو اعضائے رئیسہ کبھی کمزور نہ ہو۔ **صنعت**۔
مغز بادام ۲۰ تولہ۔ خشخاش سفید ۵ تولہ۔ مغز نارجیل مقشر ۵ تولہ۔ مغز پستہ ۵ تولہ۔ مغز کدو ۵ تولہ
مغز تربوز ۵ تولہ۔ مغز خربوزہ ۵ تولہ۔ گھوٹ کر عرق بیدمشک ملا کر شیرہ نکالیں۔

گاؤزبان گیلانی ۴ تولہ۔ گل بنفشہ ۳ تولہ۔ گلاب کے پھول ۳ تولہ۔ پوست ۲ تولہ۔
اسطوخودوس ۲ تولہ۔ صندل سفید ایک تولہ۔ صندل سرخ ایک تولہ۔ عرق گاؤزبان میں رات کو تر
کرکے صبح جوش دیکر جوشاندہ لیں۔ پھر مغزیات کا شیرہ اور جوشاندہ کا پانی ملا کر ڈیڑھ سیر
مصری ڈال کر قوام کریں۔ نیچے اتار کر طباشیر ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی ۳ ماشہ۔ ست گلو ۳ ماشہ
دارچینی ۳ ماشہ۔ جلوتری ۳ ماشہ۔ جائفل ۳ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۳ ماشہ۔ کیسر اصلی ۲ ماشہ
کیکر کی گوند ۲ تولہ۔ سپاری دکنی ایک تولہ۔ چاندی کے ورق ایک دفتری بڑی۔ سونے کے
ورق آدھی دفتری متوسطہ جو کی سب باریک کرکے ملا کر خوب آمیز کریں۔
خوراک۔ ایک تولہ صبح۔ ایک تولہ بعد دوپہر۔

خمیرہ مغزیات

منی اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ دل اور دماغ کو قوی کرتا ہے۔ جسم کو فربہ کرنے اور
چہرہ کو سرخ و سفید بنانے میں نہایت مجرب ہے۔ اور پٹھوں کو مضبوط بنانے میں سریع الاثر
ہے۔ نہایت خوش رنگ اور خوش ذائقہ ہے۔ **صنعت**۔ مغزیات بادام ۵ تولہ۔ پستہ
۵ تولہ۔ فندق ۵ تولہ۔ چلغوزہ ۵ تولہ۔ چرونجی ۵ تولہ۔ اخروٹ ۵ تولہ۔ دارچینی قلمی ایک تولہ۔
سورنجان شیریں ایک تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ایک تولہ۔ بلوتری ایک تولہ۔ بہمن سرخ ڈیڑھ تولہ۔
بہمن سفید ڈیڑھ تولہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ۔ کستوری ۳ ماشہ۔ مصری و شہد
برابر آدھ آدھ سیر کو عرق گلاب میں ملا کر قوام کریں۔ مغزیات اور دوسری دواؤں کو کوٹ کر ملا
دیں۔ زعفران۔ کستوری۔ عنبر کو روح کیوڑہ میں حل کر ڈالیں۔ اور خوب ملا دیں۔
خوراک۔ سوتے وقت ایک تولہ۔

دواء لنز نجبین

اگر کمزوری گردہ کی وجہ سے قوت باہ کم ہوگئی ہو۔ تو نہایت مفید ہے۔ اور گردوں کو نہایت طاقت دیتی ہے۔ صفت۔ ترنجبین خراسانی آٹھ تولہ رات کو عرق گلاب میں بھگو کر بوقت صبح پُنا لیویں۔ اس پُنے ہوئے گلاب میں ایک سیر گائے کا دودھ اور نصف سیر مصری ملا کر نرم آگ پر پکائیں کہ کھویا ہو جاوے۔

خوراک۔ رات کو سوتے وقت ۲ تولہ استعمال کر کے مچھلی کے کباب گرم گرم استعمال کریں۔

دواء لتر نجبین دیگر

جو گردوں کو طاقت دے کر قوت باہ بڑھاتی ہے۔ اور تقویت گردہ میں نہایت مجرب اور سریع الاثر ہے۔ صفت۔ ترنجبین خراسانی چھ ماشہ رات کو عرق گاؤزبان ۲ تولہ میں بھگو کر صبح پُن کر گائے کا دودھ ایک پاؤ نیم پختہ۔ روغن بادام تین ماشہ ملا کر نیم گرم کر کے ایک یا زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ استعمال کریں۔ اور دو گھنٹہ استعمال کے بعد مچھلی کے کباب گرم گرم استعمال کرو

دواء حب القطن (پنبہ دانہ)

گردوں کو نہایت تقویت پونچاتا ہے۔ صفت۔ آرد مغز بنولہ ۱۰ تولہ گائے کے پانچ سیر دودھ میں ملا کر ایک سیر مصری ڈالکر پکائیں۔ جب کھویہ ہو جاوے۔ ایک چھٹانک روز کھائیں۔

دواء للبوب

جو اعضائے رئیسہ و شریفہ کو طاقت پونچا کر قوت باہ میں کافی سے زیادہ ترقی کرتی ہے۔ صفت۔ مغزیات۔ بادام ۲ تولہ۔ چلغوزہ ۲ تولہ۔ ابلی ۲ تولہ۔ پستہ ۲ تولہ۔

نارجیل ۲ تولہ۔ اخروٹ ۲ تولہ۔ فندق ۲ تولہ۔ بنولہ ۲ تولہ۔ چرونجی ۲ تولہ لے کر باریک کر کے گائے کے پانچ سیر دودھ میں ملالیں۔ کوزہ مصری ایک سیر کا سفوف مصفیٰ شامل کر کے نرم آگ پر کھویا بنالیں۔ نیچے اُتار کر اگر خوشبودار کرنا ہو۔ تو ۳ ماشہ کستوری۔ ایک ماشہ کیسر۔ عرق کیوڑہ میں حل کر کے ڈالکر اچھی طرح ملادیں چینی کے برتن میں رکھیں۔
خوراک۔ نیمگرم کر کے ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام۔

دواء البلادر (بھلاوہ)

جو سرد مزاجوں کی قوت باہ بڑھانے میں بہت ہی مجرب ہے۔
صنعت۔ بھلاوہ کا تیل گائے کا گھی شہد خالص سب برابر وزن لے کر قدرے جوش دیں۔ اور حسب برداشت ہضم تناول کریں۔

دواء الحسک (بھکڑہ)

قوت باہ کی زیادتی کے واسطے مجرب بلا تکلف ہے۔ صنعت:۔ بھکڑہ خشک کر کے باریک پیسکر کپڑ چھن کر کے تازہ بھکڑے کے پانی میں تین بار تر کر کے خشک کریں بھر تولہ بھر یہ سفوف گائے کے دودھ تازہ یا نیمگرم سے روزانہ استعمال کریں۔ یا ایک تولہ سفوف کو سیر بھر دودھ میں ملا کر ایک چھٹانک مصری ڈالکر نرم آگ پر پکائیں۔ اور حریرہ بنا کر ایک ہفتہ یا غایت درجہ دو ہفتہ استعمال کریں۔ اگر مزاج میں سردی ہو۔ تو سونٹھ کا آٹا دو ماشہ ملالیا کریں۔

دواء سلیمانی

قوت باہ اور مادہ منی بڑھانے میں اکسیر ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام ہمیشہ تناول فرمایا کرتے تھے۔
صنعت۔ زردی و سفیدی بیضہ مرغی ۴ عدد۔ بکری کے دودھ پیتے بچہ کا مغز ایک عدد

حلوان کا گوشت ایک سیر لیکر اسکی یخنی۔ ادرک۔ پیاز۔ پودینہ کا پانی دو دو تولہ۔ سب کو ملا کر قلعی دار دیگچہ میں ڈالکر لونگ۔ دارچینی۔ مرچ سیاہ ہر ایک باریک پسا ہوا ایک ایک ماشہ۔ نمک طعام ۴ ماشہ بھی ملادیں۔ اور نرم آگ پر پکاکر حسب برداشت قوت ہضم استعمال کریں۔ سرد مزاج جوانوں اور بوڑھوں کو اکسیر کا کام دے گا۔

روغنات یعنی تیل

جنکی مالش اور اندرونی استعمال سے پٹھوں کو طاقت پونہچکر قوت مردمی اور عضو تناسل کو تقویت ہوتی ہے۔ روغنوں کے مجرب نسخہ جات تحریر کرنے سے پہلے ناظرین کرام کی توجہ بعض ضروری امور کی طرف منعطف کرانا نہایت ضروری ہے۔ تاکہ تیاری نسخہ جات میں ناواقفیت کی وجہ سے روپیہ۔ وقت۔ اور محنت ضائع نہ ہو۔ تندرستی خصوصاً آنکھوں کو نقصان نہ پونہچے۔ روغن تیار کرنے کے لئے بہت بڑی سمجھ اور احتیاط کی ضرورت ہے۔ خاصکر ایسے روغنوں کے بنانے میں جن میں زہریلے اجزا ہوں۔ خواہ معدنی ہوں۔ جیسے سنکھیا ہر قسم۔ چاہے نباتاتی ہوں۔ جیسے بھلاوہ۔ کچلہ یا حیوانی ہوں۔ جیسے سیاہ سانپ کا سر۔ سنکھیا کے دھواں سے آنکھوں کو سخت نقصان ہوا کرتا ہے۔ بلکہ بعض دفعہ تو کلتاً ضائع ہو جاتی ہیں۔ بھلاوہ کا دھواں جسم کے جس حصہ پر لگے۔ وہاں ورم اور خارش پیدا کرتا ہے۔ سانپ کے اجزاء ڈالکر روغن بنانے سے بعض اوقات ان کی مالش سے عضو مخصوص کو برص لاعلاج عارض ہو جاتا ہے۔ اور اکثر حالتوں میں بہت سا روپیہ خرچ کرکے فراہمی اجزاء کے دقتوں پر۔ غالب اگر محنت کی تکالیف برداشت کرنے کے بعد جب تیاری روغن کا وقت آتا ہے۔ تو ذراسی بے احتیاطی ہو جانے سے آگ کم و بیش ہوکر دوائی کا جوہر یا تو خام رہ جاتا ہے۔ یا بالکل جل جاتا ہے۔ جو کسی مصرف کا نہیں ہوتا۔ نظر بریں وجوہات روغنوں کی تیاری میں بہت زیادہ مدبرانہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ تاکہ روپیہ اور وقت محنت ضائع نہ ہو۔ اور تندرستی بھی قائم رہے۔

علاوہ ۔ازیں سب سے زیادہ قابل حفاظ یہ امر ہے۔ کہ ہر قسم کی کمزوری اور ضعف باہ
کے واسطے روغن، طلا ضماد مفید نہیں ہوتے۔ مثلاً اگر اعضائے رئیسہ وشریفہ کی کمزوری
سے قوت مردمی کم ہو گئی ہو۔ یا بالکل نہیں رہی۔ تو ایسی حالتوں میں ان تدابیر سے بجائے
فائدہ کے نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے۔ یا گرمی کی زیادتی سے مادہ منویہ پتلا ہو کر جریان
ہونے سے قوت سلب ہو گئی ہو۔ تو روغنوں کا استعمال جن کے اجزاء اکثر گرم ہوتے
ہیں۔ رہی سہی طاقت کا بھی ستیاناس کر دے گا۔ اور لاعلاج نامردمی حادث ہو
جائیگی۔ **عضو تناسل** پر خارجی دواؤں کے استعمال سے صرف ایسی صورتوں
میں فائدہ ہوتا ہے۔ جبکہ **لواطت**۔ جماع خلاف وضع فطری عورت سے ہو یا مرد سے/
جلق (مشت زنی)/ **اعصابی** (پٹھوں کی سردی)، بوڑھاپے کی وجہ سے تغیر مزاج
ہونے سے **قوت باہیہ** کمزور، سست ہو گئی ہو۔ یا نامردی تک نوبت پہونچگئی ہو۔
عام طور سے مریضان قوت باہ کو (بوجہ اصلیت سے ناواقف ہونے کے) جو خبط
سمایا ہوا ہے۔ کہ ہر ایک قسم کی کمزوری باہیہ کا تدارک مالش۔ پٹی اور لیپ۔
ہی ہوتا ہے۔ اور دن رات اسی جنون میں مارے مارے پھرتے ہیں۔ جس کا نتیجہ سوائے
ناکامی اور مایوسی کے کچھ نہیں ہوتا۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں سمجھئے کہ ہر ایک قسم کا
ضعیف باہ۔ تیل۔ طلا۔ اور ضماد وغیرہ سے دور نہیں ہو سکتا۔ سب سے اول
ضعف قوت کا سبب دریافت کریں۔ اگر خرابی اعصاب (پٹھے) کی وجہ سے قوت باہ
کم یا زائل ہو گئی ہے۔ تو پھر خارجی دواؤں روغن۔ طلا۔ لیپ سے کام لیں۔ مگر پھر
بھی اعضائے رئیسہ وشریفہ کی تقویت کا ضرور خیال رکھیں۔ تا کامیابی
یقینی ہو۔ مگر نہایت احتیاط غور وخوض سے تا کہ دولت وقت اور
تندرستی جیسی نعمتیں نقصان پذیر نہ ہوں۔
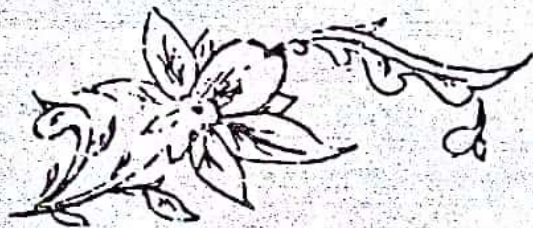
بیان اُن مفرد دواؤں کا جنکے روغن سے عضوِ تناسل کی کمزوری اور کجی (ٹیڑھاپن) جو لواطت جلق وغیرہ سے ہو گئی ہو۔ دُور ہو جاتی ہے۔

خراطین (کینچوے) الماس۔ بیر بہوٹی۔ نرگس۔ فرفیون۔ عقرقرحا۔ بابونہ۔ ترنج۔ ناگ کیسر۔ زنبق۔ موم۔ بادام۔ تخم مولی۔ سوسن۔ نارجیل۔ پان۔ پستہ۔ قبرستان کے لمبی ٹانگوں والے کیڑے۔ تھوم۔ چنے۔ بھکڑہ۔ دھتورہ۔ جنبیلی۔ جونک۔ دارچینی۔ ریگ ماہی۔ ملٹھی۔ کباب چینی۔ سونٹھ۔ سانڈہ۔ خیری۔ جند بیدستر۔ بنولہ۔ مویزج۔ لونگ۔ کچلہ۔ مصطگی۔ رتنک سفید۔ تِل۔ انڈہ۔ ہڑتال۔ سنکھیا۔ گائے کا گھی پُرانا سو برس کا نہایت مفید ہوتا ہے۔

(۱) روغن تُوم (تھوم)

مرکب (خوراک) جو بُوڑھوں کی قوت باہ کو جو مایوس ہو چکے ہوں۔ دوبارہ حرکت دیتا ہے۔ چہرے کے رنگ صاف کرتا ہے۔ اور سردی کے دنوں میں استعمال کرنے سے گرم کپڑوں کی چنداں ضرورت نہیں رہتی۔ سرد اور رطب (تر) بیماریوں کو دُور کرنے میں نہایت مجرب ہے۔ **صفت۔** تھوم چھلا ہُوا ایکتولہ۔ فرفیون ۴ ماشہ۔ عقرقرحا ۴ ماشہ مرچ سیاہ ۲ ماشہ۔ سداب ۳ ماشہ۔ روغن زیتون ساڑھے اُنیس تولہ۔ (۱۹½ تولہ) سب دواؤں کو نیم کوب کرکے روغن زیتون میں ڈالکر پکائیں۔ جب سات تولہ رہ جاوے اُتار کر صاف کرکے شیشی میں ڈال کر مُنہ بند کر دیں۔ جتنا پُرانا ہوگا۔ اُتنا ہی زیادہ مفید ہوگا۔

خوراک۔ بقدر ایک ماشہ گائے کے دُودھ سے کھائیں۔

(۲) استعمالِ خارجی روغن مورچہ کلاں (بڑی ٹانگوں والے کیڑے کا روغن) ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جو قبرستان میں ہوتے ہیں ۔ اگر ان کی بجائے اُس عقرب دکژدم ۔ بچھو سیاہ) کا روغن بنایا جاوے ۔ جو انہیں کیڑوں کی بِل میں ہوتا ہے ۔ تو نہایت مؤثر اور سریع الاثر ہوتا ہے ۔ ایک گھڑی کے اندر سخت اِستادگی پیدا کرتا ہے ۔

ترکیب تیاری ۔ یہ ہے کہ بڑے کیڑے سو عدد یا اُن کی بِل کا بچھو سیاہ ایک عدد شیشی میں ڈالدیں ۔ گرمیوں میں آٹھ دن اور سردیوں میں چالیس دن بلسان اور سوسن کا تیل ہر ایک پانچ پانچ تولہ ڈالکر شیشی کا مُنہ بند کر کے دھوپ میں رکھیں ۔ اور کبھی کبھی ہلا دیا کریں ۔ وقت ضرورت مُرغ کا پر تر کر کے پیروں کے تلوؤں اور اُنگلیوں پر لگائیں ۔ اور قدرت حق کا مشاہدہ کریں ۔

(۳) روغن حمص چنوں کا تیل (خوراکی)

قوت باہ کی ترقی کے واسطے نہایت مجرب ہے ۔

ترکیب ۔ جسقدر چاہیں ۔ چنے لے کر نیم کوب کر کے آتشی شیشی میں مشہور و معروف طریقہ پر تیل نکال لیں ۔ شہد یا دودھ میں ملا کر بقدر طاقت ہضم استعمال کریں ۔

(۴) روغن بھکھڑہ (خوراکی)

قوت باہ کی زیادتی ۔ رنگ کی درستی ۔ گردہ مثانہ کی اصلاح ۔ کمر کی طاقت کے واسطے نہایت مجرب ہے ۔ صفت ۔ گائے کا گھی ۔ گائے کا دودھ تازہ ۔ بھکھڑی کا پانی ہر ایک برابر ایک ایک سیر ۔ مصری آدھ سیر ۔ سونٹھ ۵ تولہ کا آٹا سب کو ملا کر نرم آگ پر پکائیں ۔ جب صرف گھی رہ جائے ۔ نیچے اُتار کر سرد ہونے پر صاف کر کے شیشے کے برتن میں حفاظت سے رکھیں ۔ اور بقدر تین تولہ انگور تازہ کے ساتھ کھائیں ۔

روغن مالکنگنی (خوراکی)

کایا پلٹ کرتا ہے۔ بڑھاپے کو جوانی سے بدل دیتا ہے۔ اور اس کے فائدے اسقدر نہیں ہیں۔ جو تحریر میں آسکیں۔ **صفت**۔ مالکنگنی کا تیل اپنے سامنے کا نکلوایا ہوا۔ گائے کا گھی خالص۔ گائے کا دودھ ہر ایک۔ ایک ایک سیر۔ شہد خالص چار چھٹانک سب کو ملا کر پکائیں۔ جب صرف روغن رہ جاوے۔ تو نیچے اتار کر سرد کر کے ایسے برتن میں جس میں گھی رکھا جاتا ہو۔ ڈال کر منہ بند کر کے غلہ۔ چاول (چھونہ) میں ڈیڑھ سال تک رکھا رہنے دیں۔ بعدہٗ نکال کر روغن خالص کو نتار لیں۔ اور تہ نشین میل وغیرہ کو پھینک دیں۔

ترکیب استعمال۔ یہ ہے کہ اول روز ایک ماشہ۔ دوسرے دن ۲ ماشہ اسی طرح ایک ایک ماشہ ہر روز بڑھا کر ایک تولہ تک لے جائیں۔ پھر ہمیشہ ایک ہی تولہ روزانہ سال بھر تک استعمال کریں۔ اور قدرت حق کا مشاہدہ کریں۔

روغن منڈی بوٹی (خوراکی)

اگر چالیس دن تک ہر روز علی الصبح سات سات ماشہ کھاتے رہیں۔ ترشی اور ہر قسم کی بادی اشیاء سے، تیل اور تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ ہر قسم کی عوارضات نفسانی اور جسمانی سے خصوصاً جماع سے پرہیز رکھیں۔ اعضائے رئیسہ شریفہ کو اسقدر طاقت دیتا ہے۔ اور قوت باہ اتنی پیدا کرتا ہے۔ کہ تحریر میں نہیں آسکتی۔

صفت۔ منڈی بوٹی کو جڑ سے اکھاڑ کر کپڑے سے صاف کریں۔ پھر سالم بوٹی کو مع جڑ شاخ و پتہ اور پھول کے ہاون میں ڈال کر خوب کوٹیں۔ اور کپڑے میں ڈال کر پانی نچوڑ لیں۔ اور کچھ دیر تک پڑا رہنے دیں۔ تاکہ میل کچیل نیچے بیٹھ جائے۔ پھر مصفیٰ پانی نتار کر اگر ایک سیر پختہ ہو۔ تو پاؤ پختہ خالص تلوں کا تیل ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب خالص تیل رہ جائے۔ تو صاف کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

روغن دہتورہ

پاؤں کے تلوؤں پر لگانے سے نہایت ہی ممسک اور مقوی باہ ہے۔

صفت۔ دہتورہ کے بیج لے کر کوٹ کر آتشی شیشی میں ڈال کر روغن نکالیں۔ دہتورہ کا سالم پودہ۔ پتے۔ شاخ۔ پھل لے کر تلوں کے تیل میں دو پہر کھرل کرکے آتشی شیشی میں روغن نکالیں۔

روغن حیات

جو ہر قسم کی نامردی کو (سوائے پیدائشی نامردی) جو لواطت۔ جلق۔ اعصابی سردی۔ وغیرہ سے ہو دور کرکے دوبارہ زندہ کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس روغن کی موجودگی میں کسی اور روغن کی ضرورت نہیں۔ میں نے صرف اسی روغن کو اپنے شفاخانہ کا معمول بنایا ہوا ہے۔ اگرچہ نہایت محنت اور خرچ سے تیار ہوتا ہے۔ مگر ایک دفعہ کا تیار کیا ہوا برسوں کام آتا ہے۔ اسکی **قیمت** غریبوں سے ایک ماشہ کی عہ روپیہ۔ اور امیروں سے ایک سو روپیہ لی جاتی ہے۔ اگر تندرست استعمال کریں۔ تو تمام عمر جوانی کی طاقت بنی رہے۔ اسکے سارے فائدوں کا بیان کرنا میری طاقت سے باہر ہے۔ جو صاحب تیار کرنے کی تکلیف گوارا فرمائیں گے۔ اُن کو میری مختصر بیانی کی تفصیل معلوم ہو جائیگی۔

صفت۔ پارہ۔ گندہک سبز ہر ایک دو دو تولہ ملا کر ایک پہر کھرل کریں۔ پھر ہڑتال ورقی۔ سنکھیا سفید و زرد۔ شنگرف رومی۔ مفسل ہر ایک دو دو تولہ باریک پیس کر ملا دیں۔ اور سب کو خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں بچھناک سفید اور سیاہ۔ مغز رتک سفید کچلہ۔ دہتورہ۔ مالکنگنی۔ پیاز نرگس۔ گلاب کے پھول کا ریزہ۔ کٹائی چھوٹی کے پھول۔ (ایک خاردار زمین پر بچھی ہوئی بوٹی ہے۔ جسکو گول گول بیروں کے مشابہ پھل لگتا ہے۔ ہر جگہ بکثرت ملتی ہے۔ پھول کاسنی کے پھولوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ ایک جگہ میں نے سفید پھول بھی دیکھا تھا۔ پنجابی میں اُسکو مولی کہتے ہیں)

کوڑ۔ بہلاوہ۔ توپی دُور کرکے السی۔ تِل سیاہ۔ ہالون۔ عقرقرحا۔ کلونجی۔ لونگ۔ جائفل۔ ہرایک دو دو تولہ باریک پیس کر ملادیں۔ بعدہٗ عروسک (یعنی بیربہوٹی) نرگاؤجوان اور ہرن کا عضوِ تناسل خشک کرکے برادہ کیا ہوا۔ ہاتھی کے ماتھے کا پسینہ۔ شیر کی چربی۔ سُور کے خصیوں کی چربی۔ خراطین (کینچوے) ہرایک دو دو تولے ملادیں۔ پھر سب مجموعہ دوا دُس کو آک کا دُودھ ساڑھے دس چھٹانک۔ سہ دھارا تھوہر اور معمولی تھوہر کا دُودھ ہرایک ساڑھے دس چھٹانک۔ بھیڑ کا دُودھ ساڑھے دس چھٹانک میں کھرل کریں۔ کہ سارا دُودھ جذب اور خشک ہو جائے۔

ترکیب تیل نکالنے کی یہ ہے۔ کہ ایک بڑی آتشی شیشی لے کر اس میں دوائی بھردیں۔ اور اسکے منہ میں جوان عورتوں کے سر کے بال ڈالدیں۔ ایک بڑا سا بغل (کھلے منہ والا مٹی کا برتن) لے کر اُس کے عین درمیان میں ایک سوراخ کریں۔ اور شیشی کا منہ اُس سوراخ سے نیچے نکالدیں۔ اور (بغل) کو چُولھے پر رکھدیں۔ چولھے میں مٹی کا برتن پانی سے بھر کر رکھیں۔ اور اُس پانی سے بھرے ہوئے برتن میں چینی کا پیالہ عین شیشی مذکور کے منہ کے نیچے رکھ دیں۔ پھر اُس بغل کو گرم بھوبل سے بھردیں۔ تاکہ اسکی گرمی سے روغن ٹپک ٹپک کر پیالہ میں جمع ہوتا جائے۔ اگر بھوبل سرد ہو جائے۔ تو جنگلی اوپلے اُس پر جلائے جائیں۔ تاکہ بھوبل گرم ہو جائے۔ اسی طرح تین دن رات عمل کریں۔ تاکہ روغن نکل آئے۔ پھر روغن کو بوتل میں ڈال کر ڈاٹ لگا کر غلہ جَو میں ایک ماہ (مہینہ) رکھا رہنے دیں۔ اور پھر نکال کر استعمال کریں۔

ترکیب استعمال۔ یہ ہے۔ کہ پہلے مریض کا حب ایارج سے تنقیہ کریں۔ تاکہ اعصاب (پٹھے) صاف ہو جائیں۔ پھر اگر لبوب کبیر جس کا نسخہ صرف **ل** کی ضمن میں درج ہوگا داخلی طور پر اور روغن حیات کا خارجی طور پر چالیس دن مُسلسل استعمال کریں گے۔ تو انشاءاللہ تعالےٰ تیس ۳۰ تیس برس کے نامرد۔ بھی دوبارہ زندہ ہو جائیں گے۔

کدّو، بادام۔ سر پر مالش کرنے سے کثرت جماع سے عارض شدہ ضعف بصر کو دور کرکے نظر کو ۔۔۔۔ اصلی حالت پر لے آتا ہے۔

سفوف ۔ کا صرف ایک ہی ایسا نسخہ تحریر کرتا ہوں جس کے مقابلہ میں ہزاروں نسخے ہیچ ہیں۔ گرم مزاج والے بیماروں کو اور نیز اُن مریضوں کو جنکی قوت باہ۔ مادہ منویہ پتلا ہوکر جریان۔ احتلام گرنا ہوجانے سے کم یا زائل ہوگئی ہو۔ آبحیات کا کام دیتا ہے۔ چند روزہ استعمال سے مادہ زندگی کو مکھن کی طرح گاڑھا اور قابلِ اولاد کردیتا ہے۔ اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے۔ کم ہے۔

صفت یہ ۔ ثعلب مصری، مصطگی رومی۔ پستہ۔ بہوپھلی۔ تالمکھانہ۔ تخم۔ اسگندناگوری تیز بالا اگر نہ ملے۔ تو نیلوفر کی شاخیں۔ چھوٹی اور بڑی الائچی کے دانے۔ سب دوائیں برابر وزن کی ایک ایک تولہ۔ قلعی کا کشتہ جو بھنگ یا کیکر کی پھلیوں میں بنایا گیا ہو۔ ایک تولہ کوزہ مصری گیارہ تولہ۔ سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ باریک کرکے جو کپڑ چھان کرنیوالی ہوں کو کپڑ چھان کرکے سب کو ملا کر ایک ذات کریں۔

خوراک ۔ ایک تولہ گائے کے تازہ یا نیمگرم ڈیڑھ پاؤ پختہ دودھ کے ساتھ۔ غذا میں گھی کا زیادہ استعمال کیا جاوے۔ ہر قسم کی کھٹی تیزوں اور سرخ مرچوں سے قطعی پرہیز کریں۔

سفوف کا دوسرا نسخہ

جو قوت باہ اور عمر بڑھانے میں اکسیر ہے۔ اور نہایت مجرب ہے۔ لطف یہ ہے کہ کچھ خرچ نہیں ہوتا۔

صفت ۔ منڈی بوٹی کے پتے اور پھول لے کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر سفوف بنا کر ہر روز اکیس ماشہ گائے کے تازہ یا نیم گرم دودھ سے استعمال کریں۔

سفوف کا تیسرا نسخہ جسکو دوائی ڈپٹی صاحب بھی کہتے ہیں۔

مطب دہلی کا بڑا مشہور اور معرکہ کا نسخہ ہے۔ اسکے استعمال سے ہزاروں مریضوں نے شافیٔ مطلق کے فضل سے شفا پائی ہے۔ مگر ان مریضوں کو زیادہ مفید ہے جن کے اعصاب زیادتی رطوبت کی وجہ سے ڈھیلے ہوکر جریان (دھات گرنا) ہونے سے مادہ منویہ خارج ہوکر قوت مردمی کم ہوگئی ہو۔ جن طبیبوں کو یہ نسخہ یاد ہے۔ وہ ایک روپیہ فی خوراک کے حساب سے اسکی قیمت لیتے ہیں۔ استرخا۔ ادہرنگ۔ لقوہ کو بھی نہایت مفید ہے۔ اُن بوڑھوں کو جو چلنے پھرنے سے عاجز ہوں۔ دوبارہ جوان بنا دیتا ہے۔ خصوصاً اگر اسکے ساتھ فولاد کشتہ بھی فی خوراک ایک رتی ملالیا جاوے۔

صفت۔ قلعی مصفیٰ ۹ ماشہ کو پگھلا کر پارہ مصفیٰ ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ مثھا تیلیہ ۳ ماشہ مگھاں ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۱۰ تولہ پہلے علیحدہ علیحدہ اور پھر سب کو ملا کر ایسا کھرل کریں۔ کہ سُرمہ سا ہو جائے۔ کپڑ چھان کر کے شیشی میں ڈال کر ڈاٹ سے منہ بند کر دیں۔

خوراک۔ ایک رتی مکھن۔ ملائی۔ یا مویز دانہ نکال کر یعنی منقے میں دیں۔

سفوف کا چوتھا نسخہ

جو گرم مزاجوں کی قوت باہ کو ترقی دینے میں لاجواب ہے۔ پتلی منی کو گاڑھا کر کے مکھن کی طرح کر دیتا ہے۔ مقوی قلب ہے۔

صفت۔ لسبد ۶ ماشہ۔ کہربا ۶ ماشہ۔ یشب سبز ۶ ماشہ۔ صندل سفید ۶ ماشہ۔ دھنیا ۶ ماشہ بھکڑہ ۶ ماشہ۔ طباشیر ۹ ماشہ ...... ۔ آملہ ۹ ماشہ۔ موصلی سفید ۹ ماشہ۔ موصلی سیاہ ۹ ماشہ۔ کیکر کی پھلی ۲ تولہ۔ لسوڑیاں ۲ تولہ۔ اِملی کے بیجوں کا آٹا ۲ تولہ۔ پہلے ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں۔ اور کپڑ چھان کرنے والی ہوں۔ ان کو کپڑ چھان کریں۔ پھر سب کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ کوزہ مصری ۱۲ تولہ لے کر کوٹ چھان کر ملا دیں۔

خوراک۔ چھ ماشہ ہمراہ عرق بید مشک۔ کیوڑہ۔ گاؤزبان جو شربت بھی شیریں کر لیا گیا ہو۔

ش

شربت مویز (منقیٰ)

جو امام موسےٰ رضا علیہ السلام کے نزدیک جائز ہے۔ بہایت ہی لطیف ہے۔ سرد مزاج اور بوڑھوں کی باہ بڑھانے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ پٹھوں کی تمام سرد اور تر بیماریوں کو دور کرنے میں بےمثل ہے۔ خون صالح پیدا کر کے بواسیر کو رفع کرنے میں نہایت مؤثر ہے۔ جگر میں تقویت ہونے سے چہرہ کا رنگ سرخ و سفید بنا دیتا ہے۔ جوڑوں کی دردیں۔ نقرس جیسے خطرناک مرض میں بھی مفید ہے۔

صفت۔ مویز جسکو عام طور پر منقیٰ کہتے ہیں۔ پانچ سیر لے کر اسکے تمام بیجوں کو نکالدیں۔ اکیونکہ اگر بیج درمیان رہینگے تو گُردوں کی چربی کو ضائع کر دیں گے۔ اور پانی سے دھو ڈالیں۔ اور ایک قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر بارش کا مصفےٰ پانی اگر وہ نہ ملے۔ تو عرق گاؤزبان اسقدر ڈالیں۔ کہ اس سے چار اُنگل اونچا رہے۔ گرمیوں میں ایک دن رات۔ سردیوں میں تین دن رات پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں چولہے پر رکھ کر نرم آگ پر جوش دیں۔ حتےٰ کہ پک کر پھول جائیں۔ اور تمام اثر نکل آئے۔ پھر مَل کر چھان لیں۔ اور چار پہر تک پڑا رہنے دیں۔ اور مصفےٰ پانی نتار لیں۔ اور تہ نشین مَیل کچیل کو پھینک دیں۔ اب وہ مصفےٰ اور مقطر پانی دوبارہ دیگچہ میں ڈال کر اسقدر جوش دیں۔ کہ تیسرا حصہ باقی رہے پھر نصف سیر شہد خالص ملا کر اتنا جوش دیں۔ کہ آدھ سیر پانی اور جل جائے۔ اور اس جوش میں جو شہد کے ساتھ دیا جا رہا ہے۔ سونٹھ۔ کیسر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ (۳۱/۲) لونگ دارچینی۔ عود خام۔ بالچھڑ۔ مصطگی رُومی ہر ایک پونے دو ماشہ (۱۳/۴) جو کوٹنے والی ہیں۔ اُن کو کوٹ چھان کر باقی کو ویسے ہی باریک کپڑے میں باندھ کر دیگچہ کے منہ پر لکڑی کا ٹکڑا رکھ کر اسکے ساتھ لٹکا دیں۔ اور پوٹلی کو تھوڑی تھوڑی دیر بعد ملتے رہیں۔ تاکہ سارا اثر نکل آوے۔ اب نیچے اُتار کر سرد کریں۔ اور کسی مصفےٰ برتن میں ڈال کر سرپوش سے منہ

بند کر کے کپڑا باندھ کر تین مہینے تک پڑا رہنے دیں۔ تاکہ قابل استعمال ہو جائے۔
ترکیب استعمال ۔ یہ ہے کہ کھانا کھانے کے بعد تین چار تولہ یہ شربت اور چھ سات تولہ صاف پانی یا عرق گلاب ملاکر استعمال کیا کریں۔ تاکہ بہت سی بیماریوں کے حملہ سے امن میں رہیں۔

شربت انگور پختہ

جسکے فائدے شراب سے زیادہ ہیں۔ اور اگر اس میں نشہ پیدا نہ ہوا ہو۔ اور حصول طاقت کے واسطے بطور دوا استعمال کیا جاوے۔ اور حاصل شدہ طاقت کو خداوند کریم کے احکام کی تکمیل میں صرف کریں۔ تو حلال ہے۔ اگر عیاشی کی تکمیل اور بری نیت سے استعمال کیا جائے۔ تو متفق علیہ حرام ہے۔ غرضیکہ شربت انگور خون صالح پیدا کرنے ہضم کی درستی۔ اور قوت باہ کی زیادتی کے واسطے شراب سے زیادہ نفع رساں ہے۔ چیچک اور خسرہ کو نافع ہے۔ پسلی اور سینہ کے درد کو دور کرتا ہے۔ لیکن اس کا زیادہ استعمال گرم مزاجوں کو مضر ہے۔ اگر پینے سے دو گھنٹے پہلے عرق گلاب یا بید مشک ملا دیا جاوے تو زیادہ نقصان نہیں کرتا۔
صفت ۔ پکے ہوئے انگور کا پانی نکال کر اسقدر جوش دیں۔ کہ دو حصہ جل جائے۔ اور ایک حصہ باقی رہے۔ پس نیچے اتار کر رکھیں۔ جب تک اس میں سکر (نشہ) پیدا نہیں ہوگا۔ اس وقت تک مسلمان بھی اسکا استعمال کر سکتے ہیں۔

ض

ضماد (گاڑھا لیپ)

جسکے خارجی استعمال سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔ اور عضو تناسل کی اس کجی (ٹیڑھاپن) کو جو جلق اور لواطت کی وجہ سے پیٹھے کمزور ہونے سے ہوگئی ہو۔ دور کرتا ہے

اگر عمر تیس ۳۰ برس سے کم ہو۔ تو عضو مذکور کو لمبائی میں بھی زیادہ کرتا ہے۔ نہیں تو عریض
اور سخت کرتا ہے۔ صفت۔ نارجیل تازہ لے کر (جس میں ابھی دودھ ہو) سوراخ کر کے ایک
بڑی سی جونک اُس میں ڈال کر منہ بند کر کے ایک ماہ تک رکھا رہنے دیں۔ بعدہٗ جونک
وغیرہ اندر سے نکال کر خوب باریک کر کے روغن مورچہ میں ملا کر لیپ کریں، اوپر ارنڈ کا
پتہ باندھیں۔ اور چالیس دن تک یہی عمل کریں۔

ضماد۔ جو قوت باہ۔ درازی وفربہی اور سختی کے واسطے نہایت مجرب ہے۔

صفت یہ۔ زعفران۔ لونگ۔ دارچینی۔ شنگرف۔ مصطگی۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ تج۔
عقرقرحا۔ بیر بہوٹی۔ جائفل۔ جاوتری۔ ہر ایک ایک ایک تولہ۔ سب دواؤں کو پہلے علیحدہ
علیحدہ باریک کر کے پھر ملا کر انڈوں کے تیل میں کھرل کریں۔ اور شہد ملا کر (حشفہ چھوڑ کر)
ضماد کریں۔ چالیس دن تک۔ اگر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آئیں۔ تو ایک دو دن چھوڑ
کر پھر استعمال لگانا شروع کریں۔

ضماد۔ جو عضو تناسل کے پٹھوں کو طاقت دے کر قوت باہ۔ استادگی بڑھانے اور عورت
کو مطیع کرنے کے واسطے نہایت مجرب ہے۔ درازی اور فربہی پیدا کرتا ہے۔

صفت یہ۔ اسگندھ۔ جوان ہلدی مذ جو رنگریز کپڑے رنگنے میں استعمال کرتے ہیں۔ افیون
سفید کنیر کی جڑ ہر ایک ایک تولہ گدھے کے پیشاب میں کھرل کر کے ایک ہفتہ تک
استعمال کریں۔

ضماد۔ جو فوائد مذکور کے واسطے نہایت سریع الاثر ہے۔

صفت یہ۔ خراطین خشک ایک تولہ۔ کتائی خورد کا پانی اور بھیڑ کے دودھ میں کھرل
کر کے کپڑے پر لگا کر لیپ کریں۔ اور آٹھ پہر تک رہنے دیں۔ اور پھر گرم پانی سے دھو ڈالیں
اسی طرح چار یوم تک عمل کریں۔ تین چار جو طول میں زیادتی ہو جاتی ہے۔

ضماد۔ جو عضو تناسل کو نہایت طاقت دیتا ہے۔

صفت۔ جنگلی کبوتر کی بیخال کی سفیدی۔ پارہ۔ مصبر۔ عقرقرحا۔ اندرجو شراب سے
لوہے کے توے پر کھرل کر کے لیپ کریں۔ اور پان کا پتہ باندھ دیں۔ اور ۴۰ دن تک

یہی عمل کریں۔
ضماد۔ جو ایسی حالت میں جبکہ قضیب رحم کے سر تک نہ پونہچتا ہو۔ اور عورت انزال نہ ہو۔ نہایت مجرب ہے۔ مقوی معظم اور منزل ہے۔
صفت۔ بھیڑیئے کا پتہ ڈیڑھ ماشہ۔ کستوری دو ماشہ۔ انڈوں کے تیل میں کھرل کر کے لیپ کریں۔
ضماد۔ جو درازی۔ فربہی۔ قوت باہ۔ عورت کے انزال اور امساک کیو اسطے تیر بہدف ہے
صفت۔ سفید کنیر کی جڑ کا چھلکا۔ اسگندنا گوری ایک ایک تولہ لے کر گدھے کے پیشاب میں کھرل کر کے عضو تناسل پر لگا کر ارنڈ کا پتہ باندھ دیں۔ تین چار گھڑی کے بعد اُتار کر مشغول ہوں۔
ضماد۔ جو نہایت مقوی باہ ہونے کے علاوہ ملذذ اور منزل بھی ہے۔
صفتہ۔ دارچینی۔ عقرقرحا۔ مویز منقی سُرخ۔ کباب چینی۔ سب برابر وزن کوٹ چھان کر شہد ملاکر قربت سے ایک گھنٹہ پہلے ضماد کریں۔ پھر صاف کر کے صحبت کریں۔
ضماد۔ جو نہایت ملذذ اور منزل ہے۔ صفتہ مرغی کا پتہ اور مُردے سنگ ملاکر ضماد کریں
ضماد۔ مذکورہ صدر فائدوں کے واسطے۔ صفتہ پتھر نمک کبوتر کی بیٹ ال شہد ملاکر۔
ضماد۔ جو انہیں فائدوں کیو اسطے نہایت مجرب صفتہ سہاگہ۔ کافور ایک ایک تولہ شہد چھ تولہ ملاکر قدرے لیکر ضماد کریں۔
ضماد۔ بھیڑیئے کا پتہ اور چربی شہد اور پانی ملاکر نہایت عجیب و غریب ہے۔
ضماد۔ نہایت مقوی ملذذ و منزل۔ صفتہ۔ عروسک۔ خراطین مساوی الوزن گگر دندہ کے پانی میں حل کر کے۔
ضماد۔ جو عورت کو مطیع کرنے میں لاجواب ہے۔ صفتہ۔ سلارس (مہ سائلہ) تین ماشہ گرم کر کے بھنگڑی ۳ ماشہ باریک ملاکر۔
ضماد۔ جو عورت کو مطیع کرنے میں بینظیر ہے۔ صفتہ۔ گوگل چن اور میعہ سائلہ لعاب دہن سے حل کر کے۔

ضماد - بفوائد مذکور نہایت مفید ہے۔ صفتہ ، کبوتر کی بیٹ عورت کے سر کے بال جلائے ہوئے - کوتے اور مرغ کا پتہ - بیر بہوٹی - دارچینی - عقرقرحا - جلوتری ہر ایک ایک ایک ماشہ کستوری نصف ماشہ - شہد حسب ضرورت سب کو باریک کر کے ملا کر ایکذات کریں - اور گولیاں بنا کر رکھیں - وقت ضرورت شراب میں حل کر کے ضماد کر کے خشک کریں - اور مشغول ہوں - اور قدرت کا تماشا دیکھیں -

ضماد - جو عورت کو مطیع کرنے میں خاص اثر رکھتا ہے - صفتہ ، سیاہ مرغ کا خون شہد کے ساتھ جوش دے کر ضماد کریں -

ط

طلاء (پتلا لیپ)

جو عضو تناسل کو طاقت دینے اور سخت کرنے میں نہایت مجرب ہے -

صفتہ ، - کباب چینی - دارچینی - کوٹ - عقرقرحا - سفید کنیر کی جڑ کا چھلکا - ہر ایک برابر تین تین ماشہ نیم کوب کر کے رات کو ایک سیر پانی میں ترکریں - صبح جوش دے کر جب پاؤ بھر پانی رہ جائے - تو نتار لیں - اور دس تولہ سفید تلوں کا تیل ملا کر اسقدر پکائیں - کہ تیل رہ جائے نتار کر شیشی میں رکھیں - اور وقت ضرورت استعمال کریں -

طلاء - جو عضو مخصوص کو قوی کرنے میں نہایت مجرب ہے -
صفتہ ، - گدھے کا مغز تلوں کے تیل میں خوب پکائیں - اور تیل نتار کر وقت ضرورت استعمال کیا کریں -

طلاء - جو فائدہ مذکور کے واسطے اکسیر ہے - صفتہ ، - کسی نئے برتن میں سرسوں کا تیل ڈال کر نر چڑیا کا مغز اور کچھوے کا مغز ملا کر پکائیں - روغن نتار کر رکھ لیں - بوقت ضرورت عمل میں لاویں -

طلاء - جو عضو تناسل کو دراز و فربہ اور مقوی کرنے میں نہایت قابل تعریف ہے -

صفت ۱ ۔ مینڈک چھوٹے اور بڑے خشک شدہ ایک پاؤ ۔ مغز سر گدھا ایک پاؤ ۔ جونک
خشک و کینچوے خشک ہر ایک پاؤ اُتار کوٹ کر آتشی شیشی میں روغن نکال کر
استعمال کریں ۔

طلاء ۔ جو عضو تناسل کو دراز اور فربہ کرتا ہے ۔ صفت ۔ کٹھو کوڑی ۔ دارچینی ۔ ہلدی ۔
کینچوے ۔ گائے کے گھی میں جلا کر روغن کا خارجی استعمال کریں ۔

طلاء ۔ جو نہایت مقوی اور ممسک ہے ۔ صفت ۔ سفید اور سرخ کنیر کی جڑ کا چھلکا
پانچ تولہ ۔ بھیڑ کے چار سیر دودھ ۔ میں پکا کر جاگ لگا کر بلو کر مکھن نکالیں ۔ اور کڑاہی میں ڈالکر
تلوں کا تیل ۔ دھتورہ کے پتوں کا پانی آک کا دودھ ۔ تھوم کا پانی ۔ ہر ایک دس تولہ ملا کر
پکائیں ۔ جب صرف تیل رہ جائے ۔ نیچے اُتار کر صاف کر کے شیشی میں رکھیں ۔

طلاء ۔ جو نہایت مقوی اور درازی فربہی پیدا کرنے والا ہے ۔ صفت ۔ کبوتر کی بیٹ
تین پاؤ ۔ زردی بیضہ مرغ دس عدد ۔ خشکی کا مینڈک ایک عدد ۔ چمگادڑ ایک عدد سکوا
ایک عدد ۔ جونک ۵ عدد ۔ بیر بہوٹی ۔ کینچوے ۔ دھاوے کے پھول ۔ زعفران ۔ جوز بوا ۔
(جائفل) ہر ایک ایک تولہ ۔ تلوں کا تیل آدھ سیر ۔ سب کو پہلے علیحدہ علیحدہ ۔ اور پھر باہم ملا کر
کھرل کر کے تیل ملا کر روغن نکالیں ۔ اور طلاء کریں ۔

طلاء ۔ جو عضو مخصوص کو طاقت دینے میں ، اور عورت کے انزال اور مطیع کرنے میں
نظیر نہیں رکھتا ۔ صفت ۔ سونٹھ ۔ عقرقرحا ۔ مگھاں ۔ مرچاں سیاہ ۔ سونف بھنی ہوئی
ہر ایک دس ماشہ ۔ ہینگ ۔ سکبینج (ہر ایک قسم کی گوندھے) کافور ۔ جائفل ۔ زیرہ ۔
مصری سفید ۔ ہر ایک ۷ ماشہ ۔ سب کو کوٹ کر جنگلی تلسی کا پانی ڈال کر شیشی میں منہ
بند کر کے دس دن تک دھوپ میں پڑا رہنے دیں ۔ اور ہلا دیا کریں ۔ بوقت ضرورت طلاء
کریں ۔ اور خشک ہونے کے بعد صحبت کریں ۔

طلاء ۔ شرین (سرس) کے بیج نیم کوب کر کے پتال جنتر کے ذریعہ روغن نکالیں ۔ اور
پاؤں کے تلوؤں پر مالش کریں ۔

طلاء ۔ جو نہایت مقوی باہ اور ممسک ہے ۔ صفت ۔ چڑیا کے انڈے کی سفیدی

اور زردی مکھن میں ملاکر ہاتھوں میں ملیں۔ حتیٰ کہ جذب ہو جائے۔

طلاء - جراستادگی پیدا کرنے میں خاص اثر رکھتا ہے۔ **صفت** - چمگادڑ کا خون پاؤں کے تلوؤں پر ملنا۔

طلاء - نہایت مقوی باہ اور ممسک۔ **صفت** - سرطان گائے کے گھی یا تلوں کے تیل میں ملاکر قضیب پر طلا کریں۔

طلاء - جو نہایت ملذذ مقوی اور عورت کی شیفتگی اور بیہوشی کا باعث ہے۔ دوسرے مرد کی طرف کبھی راغب نہ ہو۔ صفتہا - خون خرگوش، کستوری۔ اور عقرقرحا باہم ملاکر طلا کرکے خشک کریں۔ اور مشغول بکار ہوکر قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

ع

عرق عنبر

ایسی حالت میں جبکہ کثرت جماع یا کثرت اخراج خون بواسیر کے باعث یا اور کسی سبب سے جسم بالکل کمزور ہوگیا ہو۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ اپنے مقررہ کاموں کو پورا کرنے کے قابل نہ رہے ہوں۔ اور قوت باہ جواب دے چکی ہو۔ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور قوت زائلہ کو قائم کردینے میں لاجواب ہے۔

صفتہا - کستوری خالص نبارڈ ھے چار ماشہ۔ عنبراشہب ۹ ماشہ۔ کچور ۲ تولہ۔ عود غرقی ۲ تولہ۔ کباب چینی ۲ تولہ۔ اشنہ ۲ تولہ۔ بالچھڑ ۲ تولہ۔ بہمن سرخ ۲ تولہ۔ بہمن سفید ۲ تولہ۔ شقاقل ۲ تولہ۔ چترا ۲ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ کیسر ۲ تولہ۔ لونگ ۲ تولہ۔ بوزیدان ۲ تولہ۔ گلاب کے پھول ۲ تولہ۔ طباشیر سفید ۲ تولہ۔ چھوٹی الائچی ۲ تولہ۔ بڑی الائچی ۲ تولہ۔ علف ہندی ۲ تولہ۔ سنگترہ کا چھلکا ۲ تولہ۔ ابریشم کترا ہوا ۲ تولہ۔ صندل سفید ۲ تولہ نیازبو کے تازہ پتے ۲ تولہ۔ متھران ۲ تولہ۔ خرفہ ۲ تولہ۔ دھنیا خشک ۲ تولہ۔ گاؤزبان کے پھول ۲ تولہ۔ سونف رومی ۲ تولہ۔ درونج عقربی ۲ تولہ۔ پستہ کا بیرونی چھلکا ۲ تولہ۔۔۔۔

......سیب کا پانی آدھ سیر۔ کھٹے انار کا پانی ایک سیر۔ عرقیات بیدمشک۔ گاؤزبان بادرنجبویہ۔ ہرایک ڈھائی سیر۔ عرق گلاب قسم اول پانچ سیر۔ جو دوائیں کوٹنے والی ہیں ان کو کوٹ کر اور باقی کو ویسے ملاکر سب عرقوں کو ایک بڑے قلعی دار برتن میں ڈال کر سب دوائیں رات کے وقت بھگودیں۔ صبح سیب اور انار کا پانی ملاکر عرق نکالیں۔ کستوری اور عنبر کو نال کے منہ پر باندھیں۔ خوراک تین چار تولہ ایک وقت۔

عرق چوب چینی

ایسے شخص کے واسطے تیار کیا گیا تھا۔ جسکو سترہ سال سے ضعف ہضم کا مرض تھا۔ اور وہ کچھ کھا ہی نہیں سکتا تھا۔ اسکے استعمال سے اتنی قوت ہضم پیدا ہوئی۔ کہ ایک وقت میں سالم بکرا کی یخنی دوآتشہ اور دوسرے وقت میں سالم مرغی کی یخنی استعمال کرتا تھا۔ یہ ایسا عرق ہے۔ جسکی تعریف نہیں ہو سکتی۔ مایوس انسان باہ کو دوبارہ زندہ کرتا ہے۔ اور اعضائے رئیسہ و شریفہ کو طاقت دینے میں بےمثل ہے۔ ارواح کو بڑھاتا ہے۔ تمام امراض خرابی خون۔ آتشک۔ جذام وغیرہ کو دور کرنے میں اکسیر ہے۔ اس کے فوائد اکسیر اعظم سے کم نہیں ہیں۔ تجربے سے ہی اسکی حقیقی خوبیوں کی تشریح ہو سکتی ہے۔ تحریر میں لانا ناممکن ہے۔ صفتہا۔ چوب چینی۔ دارچینی۔ ہرایک آدھ سیر۔ الائچی تین تولہ۔ لونگ۔ جائفل۔ جلوتری۔ ہرایک پندرہ ۱۵ ماشہ۔ مستراں ڈیڑھ تولہ۔ چتر اڈہائی تولہ۔ بہمن سرخ ڈھائی تولہ۔ بہمن سفید ڈھائی تولہ۔ کچور ڈہائی تولہ۔ مصطگی ڈھائی تولہ۔ صندلین سرخ و سفید ہرایک ڈھائی تولہ۔ بادرنجبویہ ۵ تولہ۔ درونج عقربی ۵ تولہ۔ ثعلب مصری ۵ تولہ۔ شقاقل ۵ تولہ۔ بالچھڑ ۵ تولہ۔ اشنہ ۵ تولہ۔ گاؤزبان ۵ تولہ۔ بنفشہ کی جڑ ۵ تولہ۔ شہد خالص ایک سیر منقےٰ مویز آدھ سیر۔ کوزہ مصری تیس ۳۰ سیر۔ جنگلی بیری (ملہہ) کی جڑ کا چھلکا ساڑھے سات سیر۔ اور اگر مریض بلغمی طبیعت کا ہو۔ تو کستوری خالص ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے ایک بڑے برتن میں ڈال کر پانی ملاکر دفن کردیں۔ تیار ہونے پر نکال کر عرق نکالیں۔ خوراک ۵ تولہ صبح ۵ تولہ شام

ع

غالیہ

جو خلفائے عباسیہ (عباسی نسل کے خلفائے اسلام) کے خزانوں سے برآمد ہوا تھا۔ اگر حشفہ (سپارد) پر مالش کریں۔ تو دیوانگی عورت کا باعث ہو۔ قوت مردمی کو بہت طاقت دیتا ہے۔ لقوہ۔ ادہرنگ۔ اور تمام سرد اور تر بیماریوں کو دور کرنے میں نہایت مؤثر ہے۔ اگر بانجھ کی حالت میں خرگوش کے پتہ میں ملا کر کھلایا جاوے۔ تو یقیناً حمل قرار پا جاتا ہے۔ صفت۔ لادن پان کے پتے۔ کباب چینی۔ قفر الیہود۔ کیسر۔ لونگ۔ سب دوائیں برابر وزن ایک ایک تولہ۔ بید کے پتوں کے پانی میں کھرل کر کے کسی برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے۔ تین دن گرم بھوبل میں دبا دیں۔ اور پھر روغن پان ڈال کر ایک دن اور بھوبل میں دبائے رکھیں۔ پھر خرگوش۔ مرغ سیاہ۔ بھیڑ سیاہ کا پتہ چار چار ماشہ۔ عنبر اشہب کستوری نیپالی۔ سک۔ ہر ایک ایک رتی بھی ملا دیں۔ اور چینی کے برتن میں ڈال کر چالیس دن پڑا رہنے دیں۔ اور پھر استعمال کریں۔

ل

لبوب صغیر

جو گردوں کو قوت دیتا ہے۔ اور قوت باہیہ کو بڑھاتا ہے۔

صفت۔ مغزیات بادام۔ اخروٹ۔ چلغوزہ۔ پستہ۔ فندق۔ تخم خشخاش سفید۔ تودری سفید و زرد و سرخ۔ تل چھلکا اتارے ہوئے۔ تخم تارامیرا۔ پیاز۔ شلغم۔ سوئے۔ بلیوں۔ بہمن سرخ و سفید۔ تج۔ سونٹھ۔ مگھاں۔ عقرقرحا۔ کباب چینی۔ دارچینی۔ شقاقل جڑ پان۔ مغزیات حب الخضرا۔ زلم۔ فلفل۔ سب برابر وزن لے کر جو کوٹنے والی ہیں۔ ان کو کوٹ چھان کر اور مغزیات کو علیحدہ باریک کر کے سب کو ملا کر اور ساری دواؤں کے

وزن سے تین گنا شہد ملا کر رکھیں۔ اور صبح شام ایک ایک تولہ کھائیں۔

لبوب کبیر

جو اعضائے رئیسہ و شریفہ کو طاقت دینے اور قوت باہ بڑھانے میں بےنظیر ہے۔

صفت۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز بادام۔ حبۃ الخضرا۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الزلم۔ ماہی روبیان۔ خولنجان۔ شقاقل۔ بہمن سفید و سرخ۔ تودری سفید و سرخ۔ سنڈھ۔ تل مقشر۔ دارچینی۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سنبل الطیب (بالچھڑ) سعد کوفی (مشقران) لونگ۔ کبابہ۔ حب القلقل۔ تخم گزر۔ شلغم۔ ترب۔ پیاز۔ تخم اسپست۔ تخم بلبوں۔ اندرجو۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ ہر ایک ایکتولہ۔ جائفل۔ جلوتری۔ دارفلفل (دگھاں) ہر ایک سات ماشہ۔ ثعلب مصری۔ نارجیل تازہ۔ مغز سر گنجشک (مغز چڑیا نر) خشخاش سات ماشہ۔ قضیب گاؤ نر جوان خشک کردہ و براوہ کیا ہوا۔ سورنجاں شیریں۔ بوزیدان۔ پودینہ خشک ہر ایک چودہ ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ زعفران۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ عود خام ۹ ماشہ۔ سونے کے ورق ۳۰ عدد۔ چاندی کے ورق ۵۰ عدد۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ کستوری تبتی سوا دو ماشہ۔ شہد خالص تمام دواؤں سے تین گنا۔ اگر مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ مرجاں۔ عقیق یمنی۔ یاقوت رمانی۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ اضافہ کر کے مقررہ طریق پر معجون تیار کر لیویں۔ تو نہایت مقوی ہو جائے گا۔ خوراک ایک تولہ۔

لوز اعظم

جو اعضائے رئیسہ و شریفہ کو طاقت دے کر قوت مردمی بڑھاتا ہے۔

صفت۔ مغز بادام مقشر آدھ سیر۔ خشخاش سفید دس تولہ۔ مغز پستہ دس تولہ۔ میدہ سفید بیس تولہ۔ سب اجزائے کا دودھ نکالیں۔ اور قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر گائے کا گھی نصف سیر۔ کوزہ مصری کپڑچھان کر کے ایک سیر ملائیں۔ اور نرم آگ پر

پکائیں۔ جب حلوا ہو جائے۔ کستوری خالص تین ماشہ۔ زعفران اصلی چھ ماشہ۔ عرق گلاب دو آتشہ میں گھس کر ملائیں۔ اور چینی کے برتن میں رکھیں۔
خوراک۔ ہر روز صبح ۲ تولہ کھائیں۔

معاجین

معجون خصیۃ الثعلب

جو منی بڑھانے اور عضو تناسل کو طاقت دینے خواہش جماع بڑھانے میں نہایت مجرب اور سریع الاثر ہے۔

صفت۔ ثعلب مصری ساڑھے تین تولہ۔ مغز پنبہ دانہ (بنولہ) ساڑھے تین تولہ۔ مغز چلغوزہ ۲ تولہ ایک ماشہ۔ کنجد مقشر (چھلے ہوئے تل) ۲ تولہ ایک ماشہ۔ تخم ہلیون ۲ تولہ ایک ماشہ۔ کھیاں ۲ تولہ ایک ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ گاجر کے بیج۔ شقاقل مصری۔ مغز سر گنجشک۔ قضیب نر گاؤ جوان برادہ کیا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹنے والی دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ملا لیویں۔ مغزیات کو علیحدہ۔ مغز سر گنجشک کو گائے کے گھی میں بھون کر سرخ کریں۔ پھر سب کو ملا کر خالص شہد ملا کر چینی کے مرتبان میں رکھیں۔ خوراک۔ ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

معجون تالمکھانہ

جو پتلی منی کو گاڑھا کر کے قوت مردمی بڑھانے میں نہایت مجرب ہے۔

صفت۔ تالمکھانہ ۹ تولہ بڑھ کے دودھ میں تین بار ترکریں۔ اور خشک پھر نارجیل تازہ میں سوراخ کر کے ڈالدیں۔ اور منہ بند کر کے ماش یا گندم کا آٹا لگا کر نرم آگ میں سرخ کریں۔ پھر آٹا اتار کر نارجیل اور تالمکھانہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹیں۔ بعد ازاں

تودری سُرخ وسفید۔ بہمکڑہ چھوٹا وبڑا۔ موصلی سفید وسیاہ۔ گاؤزبان۔ ہر ایک ۲ تولہ ثعلب مصری۔ سمندر سوکھ۔ اندرجو۔ موچرس۔ الائچی خورد۔ ہر ایک ایک تولہ۔ دارچینی کباب چینی۔ سورنجاں۔ شقاقل۔ طباشیر۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ چوب چینی ۔ تولہ۔ بہمن سُرخ وسفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ بوزیدان ۲ ماشہ۔ مغز پستہ ۵ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۵ تولہ۔ مغز بادام مقشر دس تولہ۔ جو چیزیں کوٹنے والی ہیں۔ ان کو کوٹ کر چھان کر اور مغزیات کو علیحدہ باریک کر کے سب دواؤں کو ملا دیں۔ ایک سیر مصری۔ آدھ سیر عرق بیدمشک میں قوام کر کے سب دوائیں ملا کر ایک ذات کریں۔

خوراک ۔ ایک تولہ۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

معجون النفخہ

جو قوت استادگی پیدا کرنے میں نہایت مجرب ہے۔

صفت ۔ بالچھڑ۔ لونگ۔ دارچینی۔ سُنڈھ۔ مایہ شتر اعرابی۔ عقرقرحا۔ جڑپان سیاہ و زرج۔ ہر ایک چیز ۹ ماشہ۔ کستوری تبتی نصف ماشہ۔ مستمران۔ مصطگی۔ کیسر۔ عود۔ سقنقور محیلی ہر ایک ۹ ماشہ۔ کوفتہ وبیختہ ۱۵ تولہ شہد میں ملائیں۔

خوراک ۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ زیادہ عمر کے آدمیوں کو نہایت مفید ہے۔ اور سرد مزاج نوجوانوں کو بھی اس کا باقاعدہ استعمال از کار رفتوں کو ازالہ بکارت پر قادر کر دیتا ہے۔

معجون

جو سرور انبیاء حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تناول فرمایا کرتے تھے۔

صفت ۔ جڑپان۔ بالچھڑ۔ جائفل۔ عقرقرحا۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ عود۔ ناگ کیسر۔ ہر ایک سات سات ماشہ۔ مصطگی۔ لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کستوری خالص ایک ماشہ۔ مصری ۱۵ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۱۵ تولہ میں قوام کر کے سب دوائیں کوٹ

ہمان کر ملائیں - جتنی پورانی ہوگی - اُتنی زیادہ مفید ہوگی -
خوراک - چار ماشہ -

معجون اسپلند (حرمل)

عضو مخصوص کو اتنا سخت کرتی ہے - کہ انسان کو اُٹھتے ہوئے شرم آتی ہے
صفت - حرمل - جلوتری - جائفل - لونگ - دارچینی - ہر ایک ڈیڑھ تولہ - تل سیاہ چھلے ہوئے ۲ تولہ - کوفتہ و بیختہ شہد خالص ملاکر معجون بنالیں -
خوراک - ایک تولہ - بوڑھوں اور سرد مزاجوں کو زیادہ موافق ہے -

معجون مجرب المجرب

جو تقویت باہ کے واسطے بےنظیر ہے -
صفت - عقر قرحا - لونگ - سونٹھ - ہر ایک تین تولہ - زردی بیضہ مرغ بیس ۲۰ عدد شہد خالص آدھ سیر - ملاکر معجون تیار کریں - اگر زیادہ تقویت منظور ہو - تو جڑ پان - دارچینی ہر ایک ڈیڑھ تولہ اضافہ کردیں - خوشبودار کرنا ہو - تو مصری ، ۷ تولہ - شہد ۱۲ تولہ - عرق گلاب و بیدمشک ہر ایک برابر آدھ سیر میں قوام کر کے تمام دوائیں ملادیں - کستوری خالص ایک ماشہ - کیسر اصلی آدھا ماشہ - عرق گلاب میں حل کر کے اضافہ کریں -
خوراک - ایک تولہ قبل از غذا -

معجون لولوی (موتی والی)

جو عضو مخصوص کو سخت کرنے - منی کی تھیلیوں کو قوی - خواہش جماع بڑھانے پٹھوں کی مضبوطی اور صفائی خون - قوت استادگی کی زیادتی - اور محبت فریقین کی ترقی کے واسطے ہنایت عجیب ہے -
صفت - مروارید ناسفتہ - بسد - ہر ایک ۴ ماشہ - انیسون - بہمن سفید ہر ایک دس ماشہ

کباکبہ ۔ عشق پیچہ کی جڑ ۔ ہر ایک تین ماشہ ۔ خس کی کونپلیں ۔ مشران ۔ مائیں ۔ تیج ۔ دارچینی
اسارون ۔ مصطگی ۔ ہر ایک ۲ ماشہ ۔ گوند کیکر ۔ گوند کتیرا ۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ ۔ شہد خالص ۲۰ تولہ
کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون تیار کریں ۔ جماع سے دو گھڑی پہلے نیمگرم پانی سے چھ ماشہ
استعمال کریں ۔

معجون مادۃ الحیات یا فلاسفہ

جو بوڑھوں کی قوت باہ منی کی زیادتی سرد اور تر بیماریوں کے واسطے نہایت
مجرب ہے ۔ **صفت** ۔

ملٹھی ۔ مرجان ۔ سنگھاڑہ ۔ دارچینی ۔ آملہ مقشر ۔ بہیڑہ ۔ چیترا ۔ زراوند ۔ مدحرج
ثعلب مصری ۔ مغز چلغوزہ ۔ بالچھڑ کی جڑ ۔ نارجیل ۔ ہر ایک چیز تین تولہ ۔ بالچھڑ کے بیج
ڈیڑھ تولہ ۔ مویز یعنی منقے دانہ نکالے ہوئے ۹ تولہ ۔ شہد خالص تمام دواؤں سے دوگنا ۔ یا
سہ گنا ۔ اگر خبث الحدید مدبر ۔ تین تولہ بھی ملا دیں ۔ تو زیادہ مقوی ہو جاوے ۔ معجون
تیار کر کے اکتالیس ۴۱ یوم کے بعد بقدر چھ ماشہ ہر روز استعمال کریں ۔

معجون

جس کا سال بھر میں ایک ہفتہ استعمال کرنا بہت سی سرد اور تر بیماریوں سے
محفوظ کر دیتا ہے ۔ اور قوت باہ میں کمی نہیں ہونے دیتا ۔ مگر بوڑھوں اور سرد مزاج نوجوانوں
کو زیادہ مفید ہے ۔ **صفت** ۔

اجوائن دیسی ۱ تولہ ۔ عود ۳ ماشہ ۔ لونگ ۳ ماشہ ۔ عقرقرحا ۲ ماشہ ۔ تخم گاجر ۳ ماشہ ۔
جلوتری ۶ ماشہ ۔ تخم بھنگ ۶ ماشہ ۔ مصطگی ۵ ماشہ ۔ پھٹکڑی ڈیڑھ ماشہ ۔ سب کو باریک
کر کے آدھ سیر شہد میں ملا دیں ۔
خوراک ۔ ایک تولہ ۔

معجون قبخنوش
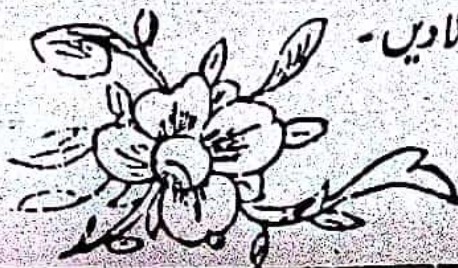
جو اعضائے رئیسہ و شریفہ کی تمام سرد بیماریوں کو دور کر کے مایوسی کے بعد قوت باہ پیدا کرتی ہے۔ بدہضمی۔ بھی مثلاتے۔ ضعف جگر۔ سوء القینہ۔ بواسیر کے واسطے نہایت مجرب ہے۔ **صفت** ۔ خبث الحدید سرکہ میں مُدبّر کی ہوئی ایک تولہ۔ ہڑ ہڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ ہڑ ہڑ کابلی۔ ہڑ ہڑ سیاہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کلونجی۔ مصطگی۔ عود ہندی ہر ایک تین ماشہ اخروٹ شامی و ہندی ہر ایک ۲ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر شہد تین گنا میں ملا کر رکھیں اور ایک سال کے بعد ۲ ماشہ ہر روز استعمال کریں۔ ۲ تولہ مکھن میں رکھ کر۔ گھی کھانے کی عام اجازت ہے۔ مرچ سُرخ سے پرہیز کریں۔

معجون

جسکے چھ ماہ استعمال کرنے سے اگر جسم کے نشوونما کا وقت ہو۔ تو عضو تناسل اصلی مقدار سے دو چنداں ہو جاتا ہے۔ **صفتہ** :۔
جنگلی سہانجنہ کی جڑ جو نرم اور چھوٹی ہو۔ ٹکڑہ ٹکڑہ کر کے سایہ میں خشک کر کے باریک کریں۔ اور اسکے برابر اجوائن کا چھلکا۔ اور ماش سیاہ۔ تینوں کے برابر گُڑ لے کر قوام کریں اور ہر سہ دواؤں کو ملائیں۔ **خوراک** ۔ ایک تولہ۔

معجون بیضوی

جو چالیس دن مسلسل استعمال کرنے سے اتنی قوت باہ پیدا ہو۔ کہ بڑھاپا جوانی سے بدل جائے۔ **صفتہ** :۔ آرد غلہ کنگنی دس تولہ۔ زردی بیضہ مرغ دس عدد کو آپس میں مل کر ایک ذات کریں۔ پھر لونگ۔ دارچینی۔ مرچ سیاہ و سفید۔ گلہاں بیلا مول۔ موصلی سیاہ و سفید ہر ایک ایک ماشہ۔ باریک کر کے ملا دیں۔ اور شہد آدھ سیر میں ملا کر چینی کے برتن میں رکھیں۔ **خوراک** ۔ صبح و شام نو نو ماشہ (۹ ماشہ)

معجون بلادر (بھلاوہ)

اگر ایک سال استعمال کی جائے۔ تمام سرد اور تر بیماریوں سے نجات ہو۔ قوت باہ اسقدر پیدا ہو۔ کہ برداشت کرنا مشکل ہو جائے۔ بال اگر قبل از وقت سفید ہو گئے ہوں۔ تو سیاہ ہو جائیں۔ مگر اس بات کو خوب یاد رکھیں۔ کہ جب تک اسکا استعمال ہوتا رہے۔ ہر ایک قسم کے گوشت سے قطعی پرہیز رہے۔

صفت ۔ کابلی ہڑ ہڑ کا چھلکا۔ سیاہ ہریڑیں۔ آملہ کا چھلکا۔ ہر ایک سوا چودہ تولہ (۱۴۱/۴) زرد ہریڑوں کا چھلکا۔ بہیڑہ کا چھلکا۔ کلونجی۔ ہر ایک ۹ تولہ۔ مرچ سیاہ۔ مگھاں۔ ہر ایک سوا آٹھ تولہ (۸۱/۴) پپلا مول۔ سنڈھ۔ ناگ کیسر۔ چھوٹی الائچی کے دانے بڑی الائچی کے دانے۔ کباب چینی۔ بھلاوہ کا چھلکا۔ المشق۔ گوند۔ ہر ایک ساڑھے چار تولہ۔ مویز (منقے) دانہ نکال کر۔ تخم خیاریں۔ (کھیرہ اور ترکے بیج) ہر ایک ۲ تولہ۔ مصری سفید ڈیڑھ سیر سختہ۔ پینسٹھ تولہ۔ کوٹ چھانکر مصری کا قوام کر کے تمام دوائیں ڈال کر معجون بنا دیں۔ چھ ماہ کے بعد بقدر ایک تولہ ہر روز کھائیں۔

معجون سقنقور

جو قوت باہ کے واسطے اکسیر اعظم سے زیادہ مفید ہے۔ اس سے بہتر اس ضرورت کے واسطے اور کوئی دوری نہیں ہے۔ مگر اس کا تیار کرنا نہایت مشکل اور ہمت کا کام ہے۔ اور خرچ بھی زیادہ ہے۔

صفت ۔ مرغ جوان بیس عدد لے کر ایک محفوظ مکان میں رکھیں۔ ہر روز دس سانڈے ذبح کر کے قیمہ کریں۔ جسقدر کھا سکیں۔ اُن کو کھلائیں۔ حتٰے کہ تین سو سانڈے کھلا دیا جاوے۔ اور پھر تین سو سقنقور مچھلی کھلائی جاوے۔ اگر سقنقور نہ مل سکے۔ تو سانڈے ہی تین سو اور کھلا دیا جاوے۔ غرضیکہ جب چھ سو سانڈے ختم ہو جائیں۔ تو پھر ایک مرغ ہر روز ذبح کر کے اُن کو کھلانا شروع کریں۔ جب صرف ایک رہ جائے۔ تو تقوم

پھیلا ہُوا۔ گائے کا گھی۔ گڑ۔ اور گیہوں کا آٹا۔ ہر ایک سوا ۲ تولہ (۲½) ملا کر اُسکو کھلائیں۔ اور
پھر ذبح کریں۔ اور اسکے پیٹ میں، جائفل۔ جلوتری۔ لونگ۔ دارچینی۔ ہر ایک ۳½ ماشہ
کوٹ کر ڈالدیں۔ اور اچھی طرح سی کر قلعی دار دیگچے میں ڈالدیں۔ اور شراب دوآتشہ
بقدر دو سیر ڈال کر دیگچے کا منہ بند کرکے نرم آگ پر جوش دیں۔ تاکہ تمام شراب جذب
ہو جائے۔ پھر گائے کا گھی پانچ سیر ڈال کر اتنا بھونیں۔ کہ کوٹنے کے قابل ہو جائے
پھر کوٹ کر کپڑ چھان کریں۔ اور نیچے لکھی ہوئی دوائیں، بالچھڑ ۷ ماشہ دانہ الائچی خورد ۲۰ ماشہ
دانہ الائچی کلاں ۲۰ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲۰ ماشہ۔ کُلھاں۔ زنجبیل۔ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔
پان کی جڑ۔ مصطگی۔ کباب چینی۔ شقاقل۔ ابریشم۔ گاؤزبان۔ مایہ شتر اعرابی۔
ورق چاندی۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ جائفل۔ جلوتری۔ دارچینی۔ لونگ۔ ہر ایک ۵ تولہ
بیل کا عضو مخصوص خشک کرکے بُرادہ کیا ہُوا۔ بھکڑہ۔ ریگ ماہی۔ بہمن سُرخ
بہمن سفید۔ تودری سُرخ۔ تودری سفید۔ عود۔ اندرجو۔ کیسر۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ
گاجروں کے بیج۔ کچور۔ کستوری۔ عنبر۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ مغزیات۔ پستہ۔
بادام۔ نارجیل۔ چلغوزہ۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ مرداریدنا سفتہ (موتی بے سوراخ) لبد سُرخ
کہربا شمعی۔ ہر ایک ۵ ماشہ۔ چڑیا باز کا مغز ستر (۷۰) عدد۔ سونے کے ورق ۳ ماشہ
عرق گلاب۔ روغن جزو اعظم (بھنگ) ہر ایک ۸ تولہ۔ شہد۔ مصری ہر ایک
نصف سیر۔ کُشتہ قلعی ۴ تولہ۔ جس طرح معجون بنانے کی ترکیب بارہا تحریر
کی گئی ہے۔ اُسی طریقہ سے تیار کرلیں۔

خوراک ۔ ۹ ماشہ سے لیکر ایک تولہ تک گائے کے تازہ یا نیمگرم دُودھ سے۔

معجون فلاسفہ بضوی

جو اعضائے رئیسہ و شریفہ اور کمر کو طاقت دینے میں بنایت مجرب ہے۔
منی پیدا کرنے اور اسکو گاڑھا بنانے میں سریع الاثر ہے۔ قوت استادگی بڑھانے
میں خاص درجہ رکھتی ہے۔ ص

صفت ۔ ثعلب ۔ شقاقل ۔ زراوند ۔ مدحرج ۔ دارچینی ۔ نگباں ۔ مرچ سیاہ ۔
بہیڑوں کا چھلکا ۔ آملہ کا چھلکا ۔ بابونہ کی جڑ اور پھول ۔ چترا ہر ایک ایک تولہ ۔ مغزیات
نارجیل ۔ چلغوزہ ۔ پستہ ۔ ہر ایک ۲ تولہ ۔ بادام ۔ جائفل ۔ مویز (منقیٰ) ہر ایک ۳ تولہ ۔
زردی بیضہ مرغ چالیس عدد ۔ گائے کے دودھ کا کھویہ بیس تولہ ۔ مصری ۔
شہد ۔ مساوی الوزن تمام دواؤں سے سہ گنا معجون بنالیں ۔
خوراک ۔ ایک تولہ سے تین تولہ تک ۔

معجون

جو دل کی کمزوری دور کر کے قوت مردمی کو زیادہ کرنے میں بے نظیر ہے ۔
صفت ۔ شقاقل ۔ ثعلب ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ تودری سرخ ۔
تودری سفید ۔ تودری زرد ۔ مصطگی ۔ پان کی جڑ ۔ تخم ریحان ۔ تخم ہلیوں ۔ تخم بلنگو
ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر رکھیں ۔ پھر آملہ کا مربہ بیس عدد لے کر عرق گاؤزبان
میں تین جوش دیں ۔ جب ایک سیر رہ جائے ۔ تو صاف کر کے مصری ایک سیر
شربت سیب شیریں و انار شیریں ہر ایک بیس ۲۰ تولہ ملا کر قوام کریں ۔ مروارید
ناسفتہ ایک تولہ ۔ عنبر اشہب چھ ۶ ماشہ ۔ روح کیوڑہ ۔ میں حل کر کے ملا دیں ۔ اور
پہلی دوائیں بھی شامل کر دیں ۔ خوراک ۔ ایک تولہ صبح و شام گائے کے دودھ سے ۔

ماء اللحم

جو نہایت مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ مولد خون صالح ہے ۔
صفت ۔ گوشت حلوان (بکرا ایک سالہ) رگ و ریشہ سے پاک کر کے پانچ سیر گوشت
چوزہ مرغ جو بانگ (اذان) نہ دیتے ہوں ۔ خوب موٹے تازے پانچ عدد ۔ گوشت کبوتر
پانچ عدد ۔ بکرے کا دل گیارہ عدد ۔ گوشت نر چڑیا دس عدد ۔ زیرہ سیاہ ۔ الائچی دانہ
کلاں ۔ ہر ایک دو دو تولہ ڈال کر ۔ عرق گلاب ۔ گاؤزبان بصورت نہ ملنے عرقیات

کے خالص پانی۔ خصوصاً بارش کا پانی دس سیر ملاکر یخنی نکالیں۔ رات کے وقت اس یخنی میں گلاب کے پھول۔ گاؤزبان۔ گاؤزبان کے پھول۔ بادرنجبویہ۔ ابریشم کترا ہوا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ صندل سفید۔ دھنیا خشک۔ خرفہ کے بیج۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ ہرایک ۲ تولہ۔ پان کے پتے ایک سو عدد بھگو دیں۔ اور صبح کے وقت سیب شیریں۔ انار شیریں۔ بہی شیریں۔ گاجر۔ کماد۔ انگور پختہ کا پانی۔ ہرایک سیر پختہ۔ گائے کے دودھ کا عرق دو سیر ملاکر دس سیر عرق نکالیں۔ عرق نکالتے وقت عنبر اشہب۔ کستوری۔ کیسر۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ جلوتری۔ ہرایک چھ ۶ ماشہ۔ پوٹلی میں باندھ کر نال کے منہ پر باندھیں۔

خوراک۔ پانچ تولہ صبح۔ دوران استعمال میں عوارضات جسمانی ونفسانی سے پرہیز۔

مفرح بارد

جو گرم مزاجوں کی قوت باہ کو طاقت اور دل کی کمزوری دور کرے۔

صفت۔ طباشیر۔ گاؤزبان۔ تخم کاسنی۔ ہرایک ایک تولہ۔ آملہ کا چھلکا پنج تولہ۔ صندل سفید۔ گل سرخ ایک ایک تولہ۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا شمعی۔ لبد سوختہ۔ ہرایک ایکتولہ۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ چاندی کے ورق ڈھائی ماشہ۔ شربت سیب شیریں چھبیس ۲۶ تولہ۔ جو دوائیں کوٹ کر کپڑ چھان کرنے والی انکو علیحدہ باریک کریں۔ اور باقی کو علیحدہ باریک پیسکر ملادیں۔ موتی عرق بیدمشک میں حل کریں۔ اور پھر سب کو ملاکر شربت سیب میں ملالیں۔

خوراک۔ ایک تولہ عرق گاؤزبان سے۔

مفرح حار

جو سرد مزاجوں کے دل کو طاقت دے کر قوت باہ بڑھانے میں نہایت عجیب ہے۔ صفتہا۔

صفت - بہمن سرخ - بہمن سفید - ہر ایک چھ تولہ - درونج عقربی - بادرنجبویہ - عود قماری ہر ایک چار ماشہ - لونگ - کیسر - بالچھڑ - ہر ایک ڈیڑھ تولہ - مشک - ورق سونا ہر ایک ڈھائی ماشہ - سب کو باریک کر کے شربت سیب جو دو تولہ میں جو شہد میں بنایا گیا ہو - ملا دیں -

خوراک - بقدر چھ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان -

مفرح

جو نہایت تفریح کرتا ہے - خشکی بالکل نہیں کرتا - دل دماغ اور قوت باہ کو طاقت دینے میں نہایت مجرب ہے - صفتہ یہ -

کستوری خالص تین ماشہ - چاندی کے ورق چار ماشہ - بہمن سرخ اور سفید - کباب چینی - ہر ایک چھ ماشہ - ثعلب مصری - شقاقل - الائچی دانہ - دارچینی - جائفل - تخم سرخ - زرنجشک - صندل سفید - بسباسہ - (جلوتری) کیسر - ہر ایک ایک تولہ - مغز بادام - تخم خشخاش سفید - گلاب - ہر ایک بیس تولہ - روغن بھنگ آدھ سیر - شہد خالص - مصری ہر ایک آدھ سیر - مشہور طریق سے مفرح تیار کریں - اگر قوت باہ اور دل کی طاقت زیادہ کرنی منظور ہو - تو تخم بلیوں - تودری سرخ و زرد ایک ایک تولہ - اضافہ کریں - طبیعت میں گرمی ہو - تو بعض گرم دوائیں جائفل وغیرہ کم کریں -

بھنگ

کا روغن بنانے کی یہ ترکیب ہے - کہ ایک سیر بھنگ کے پتے رات کو دو سیر دودھ میں بھگو دیں - صبح جوش دیں - جب بھنگ کا اثر دودھ میں ظاہر ہو - تو صاف کر کے اس چھنے دودھ میں ڈیڑھ پاؤ پختہ گائے کا گھی ڈال کر دوبارہ جوش دیں - کہ منجمد ہونے کے قریب پہنچے - پھر نیچے اتار کر سرد جگہ میں رکھیں - تا کہ روغن اوپر آ جما دے - اور پانی نیچے رہے - پس روغن کو عطر کی طرح اتار لیں -

دوسرا طریق

روغن بھنگ نکالنے کا یہ ہے کہ ایک سیر بھنگ سبز کے پتے دو سیر دودھ میں جوش دے کر نشامن (جھاگ) لگا کر بلو کر مکھن نکال لیں۔ اور گرم کر کے گھی بنا لیں۔ اس طریق سے گھی بنا ہوا نہایت لطیف اور نفیس ہو گا۔

یاقوتی

جو اعضائے رئیسہ و شریفہ کو طاقت دے کر قوت مردمی بڑھانے میں نہایت ہی مجرب اور مؤثر ہے۔

صفتہٗ:- یاقوت سرخ۔ کہربائی شمعی ہر ایک ۵ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ سنگ یشب ہر ایک چھ ماشہ۔ مرجان ۹ ماشہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ شقاقل ثعلب۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک ایک تولہ۔ تخم ہلیون۔ بزریداں۔ کباب چینی۔ دارچینی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ اندر جو۔ بادرنجبویہ۔ گل سرخ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ جدوار ماشہ۔ صندل سفید چار ماشہ۔ طباشیر۔ چاندی کے ورق ہر ایک پانچ ماشہ۔ کیسر۔ سونے کے ورق ہر ایک تین ماشہ۔ ابریشم کترا ہوا پونے دو تولہ (دانے) مربہ سیب۔ شربت انار شیریں ہر ایک پندرہ تولہ۔ شہد خالص۔ مصری کوزہ ہر ایک دس تولہ۔ عرق گلاب درجہ اول آدھ سیر۔ جواہرات کو عرق گلاب میں کھرل کر کے مربیات اور ورقوں کیساتھ ملا کر یک ذات کریں۔ باقی دوائیں علیحدہ علیحدہ کوٹ کر ملا کر الگ رکھیں پھر شہد اور مصری کو عرق گلاب میں قوام کر کے تمام دوائیں ملا کر یاقوتی تیار کریں خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

ختم

حکیم عبدالعزیز فریدی چشتی حکیم حاذق مالک فریدیہ دار الشفا و دار الکتب پاکپتن شریف